

اذکار الصباح والمساء

صبح وشام کی مسنون دعائیں چند مفید اضافوں کے ساتھ

افادات
حضرت عبدالمنان عبدالرزاق
(حرم، مکہ مکرمہ)

مرتب: نعمان عبدالمنان (حرم، مکہ مکرمہ)

بیت السلام
کراچی ۔ پاکستان

صبح وشام کی مسنون دعائیں

اذکار الصباح والمساء

چند مفید اضافوں کے ساتھ

ازافادات: حضرت عبدالمنان عبدالرزاق (حرم، مکہ مکرمہ)

مرتب: نعمان عبدالمنان (حرم، مکہ مکرمہ)

بیتُ السّلام
کراچی۔ پاکستان

بیت السّلام

قرآن وسنت اور مستند علمی کتب کی معیاری اشاعت کا مرکز

- طبع ------------------ اگست 2020ء
- تعداد ------------------------ 1100
- ناشر --------------- بیت السّلام

حضرت عبدالمنان عبدالرزاق (حرم، مکہ مکرمہ)
P.O.Box: 1194
Makkah 21955, Saudiarabia
00966504512988

نعمان عبدالمنان
House No. B-10/1, Street # 6, Block - 18
Gulshan-e-Iqbal Karachi-75300. Pakistan.

بیتُ السّلام
کراچی۔ پاکستان
اردو بازار، کراچی۔ فون: 0321-3817119

فہرست

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

مُقَدِّمَة

الحمدالله حق حمده و الصلوٰة و السلام علی خیر خلقه محمد واله واصحابه ومن اتبعهم باحسان الی یوم الدین۔

اما بعد؛فأعوذبالله من الشیطٰن الرجیم.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

{اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ} البقرہ ۱۳۳

وعن ابی هریرةص ان رسول اللهاقال؛ اذا مات العبدا نقطع عمله الامن ثلاث؛صدقة جارية او علم ينتفعُ به او ولد صالح يدعوله۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤداحمد، نسائی، ابن خزیمہ، بیہقی، درامی، ابن حبان، ابوعوانہ، ابی یعلی، ابن عساکر، مشکوٰۃ الادب المفرد، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ)

ترجمہ آیت: (کیا تم موجود تھے جس وقت قریب آئی یعقوبؑ کی موت

جب کہا اپنے بیٹوں کو تم کس کی عبادت کرو گے میرے بعد، بولے ہم بندگی کرینگے تیرے رب کی اور تیرے باپ دادوں کے رب کی جو کہ ابراہیم علیہ السلام سمٰعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام ہیں وہی ایک معبود ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں) (تفسیر عثمانی) [1]

ترجمہ حدیث: (حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ے فرمایا کہ بندہ جب مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے، مگر تین چیزیں کہ ان کا ثواب برابر ملتا رہتا ہے:

۱ صدقہ جاریہ ۲ وہ علم جس سے نفع اٹھایا جاتا رہے ۳ صالح اور نیک اولاد جو اس کیلئے دعا گو رہے) (اسوۂ رسول اکرم) [2]

---

1 تفسیر عثمانی از شیخ الاسلام حضرت علّامہ شبیر احمد بن فضل الرحمن عثمانیؒ شاگرد خاص حضرت شیخ الہندؒ خلیفہ حضرت حکیم الامتؒ، المتوفی ۲۱ صفر ۱۳۶۹ھ، ۱۹۴۹ء بمقام بہاولپور، مدفون بمقام کراچی، آپؒ نے پاکستان کے پرچم کو سب سے پہلے آسمان میں بلند کیا، آپؒ پاکستان کے شیخ الاسلام قرار پائے اور انکے بعد آج تک کسی کو یہ لقب قوم نے کسی کو نہیں دیا۔

2 اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اردو) از حضرت عارف باللہ ڈاکٹر محمد عبدالحئی صدیقیؒ خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامتؒ المتوفی ۱۷ رجب ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۵ء بمقام کراچی۔

انبیاء علیہم السلام اور سلف الصالحین کا ہمیشہ بنیادی نقطہ رہا ہے کہ اُن کی ذریت دین حنیف پر قائم رہے، الحمدللہ اسکی حرص میں بندے نے کوشش کی جس کا حاصل کچھ اس کتاب سے ظاہر ہے، اللہ پاک ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو بندہ وجامع نعمان کیلئے نیز تعاون کرنے والوں، پڑھنے وعمل کرنے والوں کیلئے دارین کی کامیابیوں کا ذریعہ بنائے، اور ہم سب کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ وصلّی اللہ علٰی سید الاولین والاخرین۔ برحمتک یاارحم الراحمین۔ اٰمین

خادم

عبدالمنان عبدالرزاق

مرتب اور خاندان کا مختصر تعارف

حافظ نعمان بن عبدالمنان بن عبدالرزاق بن اللہ داد بن سردار بن اللہ یار (کلاچی) بن اللہ نواز بن داداللہ بن خیراللہ بن صاحب گل بن صاحب جان بن عبداللہ بن قاسم بن محمد نعمان بن حامد بن عبدالھادی بن عبداللطیف بن عبدالکریم بن نصراللہ بن امداداللہ بن محمد شریف بن شریف الدین بن صلاح الدین بن رحیم اللہ بن اسداللہ بن محمد بن عبدالرحیم بن ابراہیم بن محمد (پنڈ دادن خان (گورنر محمد غوری) بن زمان علی شاہ کھوکھر Khonkhar) خون خوار، ناقابل شکست فاتح کشمیر، لاہور (شاہ درہ، انہیں کا آباد کردہ شہر ہے)، دہلی اور سومنات کی فتح کے وقت ڈیفنس لائن پار کی، جو آج کل کھوکھرا پار کے نام سے مشہور ہے) بن محمد عون قطب شاہ البغدادی القادری (خلیفہ حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) بن یعلی بن حمزہ بن طاہر بن قاسم بن علی بن جعفر بن حمزہ بن حسن بن ھاشم بن عبداللہ (اعوان جنرل ہارون الرشید) بن محمد الحنیفہ بن علیؓ بن ابی طالب بن عبدالمطلب الھاشمی القرشی۔ نے ۲۲ شعبان ۱۴۰۸ھ، ۲۹ مارچ ۱۹۸۸ء حیدرآباد، سندھ میں ایک پڑھے لکھے گھرانے

میں آنکھ کھولی، والد کا نام عبدالمنان ہے اور وہ سول انجینئر ہیں، انکا اصلاحی تعلق حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت فقیر محمدؒ اور حضرت محمد قمرُ الزمان اِلہ آبادی طول اللہ عمرہ سے ہے۔ اوران کوان حضرات سے مجاز بیعت وخلافت حاصل ہے یوں آپ امام ربانی حضرت رشید احمد گنگوھیؒ وحضرت حکیم الامتؒ اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ تینوں سلسلوں کے فیوض وبرکات کے حامل ہیں جس کا پرتوں انکی تعلیمات سے اوراس کتاب سے واضح نظر آتا ہے، والد صاحب کی اجازۃ الحدیث کی سند کچھ یوں ہے۔

(اجازنی به شیخنا مولانا محمد قمر الزمان عن شاه وصی الله الاله آبادیؒ عن شیخه راس المحدثین العلاّمه محمد انورشاه الکشمیریؒ عن شیخه شیخ الهند مولانا محمود حسن الدیوبندیؒ عن شیخ المشایخ الهند علاّمه رشید احمد گنگوهیؒ، وکذلک عن علاّمه حبیب الرحمٰن الأعظمیؒ عن شیخه العلاّمه ابی الأنوار محمد عبدالغفار المئویؒ وعن الشیخ حکیم الامت أشرف علی تهانویؒ واسانیدهم مشهورة فی الآفاق رحمهم الله تعالی رحمةً واسعه)

اسی طرح فقہ واصول الفقہ حضرت مفتی عزیز الرحمٰنؒ (مفتی سابقاً جامعہ اشرفیہ لاہور، ثم مکی) سے حاصل کی نیز والد گرامی نے بے شمار بزرگوں کی خدمت میں وقت گزارا جن میں نمایاں یہ ہیں شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، حضرت مفتی محمودؒ مہتمم مدرسہ قاسم العلوم ملتان وامیر جمعیۃ علمائے اسلام پاکستان، مفتی محمود داؤد یوسف رنگوں برما خلیفہ حضرت تھانویؒ وامیر جمعیۃ علمائے برما، سابق مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند مفتی محمود حسن گنگوہیؒ جنوبی افریقہ، مولانا مسیح اللہ خان جلال آبادی خلیفہ حضرت تھانویؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ صدر مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور، حافظ غلام حبیب نقشبندیؒ چکوال، مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹکؒ بانی جامعہ حقانیہ، مولانا ابرار الحق ہڑدوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ، حضرت مولانا علی میاں سید ابوالحسن علی ندویؒ مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو، حضرت سائیں عبدالکریم قریشیؒ درگاہ بیر شریف قنبر سندھ، علامہ محمد یاسین عیسیٰ فادانیؒ انڈونیشی مہاجر مکی شافعی، مولانا اسعد مدنیؒ فرزند وجانشین شیخ لاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ امیر جمیعۃ علمائے ہند، مولانا عبیداللہ انورؒ لاہور جانشین مولانا احمد علی لاہویؒ، مولانا مرغوب الرحمنؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند، مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ عالمی امیر تبلیغ دہلی، حاجی عبدالوہابؒ امیر تبلیغ رائیونڈ، مفتی سعید احمد

دہلویؒ مقیم تبلیغی مرکز رائیونڈ، مولانا عمر پالنپوری تبلیغی مرکز نظام الدین دہلیؒ، مولانا سعید احمد خانؒ مدینہ منورہ امیر تبلیغ حجاز مقدس، خواجہ خان محمد کندیاں شریف، حضرت نواب عشرت علی خان قیصرؒ مرید حضرت تھانویؒ، مولانا حافظ الحدیث عبداللہ درخواستیؒ، مولانا محمد خان شیرانی ژوب، قاری امیر حسن بہاری ثم ہڑدوئیؒ خلیفہ حضرت شیخ الحدیث زکریاؒ، حضرت سید رضی الدین احمد فخری، مولانا زین العابدین فیصل اباد، مولانا عبیداللہ اشرفیؒ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور، مولانا موسیٰ روحانی بازیؒ، مولانا حبیب اللہ مختار مہتمم جامعہ بنور ٹاون کراچی، مولانا یوسف لدھیانویؒ کراچی، علامہ حافظ مؤرخ عبدالرشید ارشد لاہورؒ، صوفی عبدالرحمنؒ بمبی خلیفہ حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب دیوبندیؒ، قاری محمد شریفؒ ملتان خلیفہ حضرت تھانویؒ، حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ سکھروی مہاجر مدنیؒ مرید حضرت تھانویؒ وخلیفہ مفتی محمد حسن امرتسریؒ، حاجی فاروق خلیفہ مولانا مسیح اللہ خانؒ باغ حیات سکھر، حاجی محمد احمدؒ صاحب تفسیر درس قرآن خلیفہ مفتی شفیع کراچی، مفتی رشید احمد لدھیانویؒ کراچی، مولانا عبدالواحدؒ کراچی خلیفہ حضرت حماد اللہ ہالیجویؒ، مولانا مظفر احمد ارکانیؒ خلیفہ حضرت شیخ الاسلام حسین مدنیؒ، قاری طیب نابینا فیض آبادی خلیفہ حضرت شیخ الاسلام حسین مدنیؒ، مولانا

سید محمد رابع الحسنی ندوی مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو وچیئرمین انڈین مسلم پرنسل لاء بورڈ، مفتی محمد بلنگوشامیؒ، شیخ محمد سعید الکحیل حلبی شامیؒ امام مسجد خالد بن ولید، شیخ محمد سوسیؒ تونس، شیخ مولودؒ جزائر، مولانا فاضل عثمانی مکیؒ، مولانا عبدالحلیمؒ گورینی جونپور خلیفہ مولانا شاہ وصی اللہ الہ آبادیؒ، مولانا صادق ڈیسائی خلیفہ مولانا مسیح اللہ خانؒ جنوبی افریقہ، مولانا عباس جناح امیر جمعیت علمائے جوہنسبرگ، مولانا یونس پٹیلؒ ڈربن، مولانا شیر علی شاہؒ اکوڑہ خٹک، مولانا غلام اللہ خانؒ روالپنڈی، مولانا محمد احمدؒ مہتمم صاحب شیر گڑھ مردان، مولانا حسن جانؒ پشاور، مولانا امیر بجلی گھرؒ پشاور، مولانا سرفراز صفدرؒ مہتمم جامعہ نصرۃ العلوم گجرانوالہ، مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ مدرسہ نصرۃ العلوم گجرانوالہ، مولانا عبداللہؒ بکھر، خوجہ محمود افندی استنبول ترکی، خوجہ مرسل رفاعی ترکی، مولانا نجم الحسن تھانویؒ لاہور، مولانا سید نفیس شاہ حسینیؒ لاہور، خلیفہ غلام رسولؒ ڈیرہ اسماعیل خان، وغیرہ بے شمار بزرگان سے فیض یاب ہوئے۔

والد گرامی کا تعلق کلاچی، ڈیرہ اسمٰعیل خان، صوبہ سرحد کے معروف مذہبی زمیندار خاندان سے ہے، جنہوں نے تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ والد صاحب کی اِبتدائی دینی تعلیم (عربی، فارسی) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین

احمد مدنیؒ کے شاگردوں سے انجام پائی (حضرت مدنیؒ ۱۳۶۵ھ،۱۹۴۶ء میں کلاچی کا دورہ کر چکے ہیں جس کا چرچہ ہمارے خاندان میں اکثر ہوتا ہے۔)

والدہ کا تعلق بھی وہیں سے ہے، نانا جامشورو کوٹری بیراج، سندھ میں سول انجینئر کے طور پر فائز تھے جس کی وجہ سے ہماری والدہ وہیں منتقل ہوگئی اور پھر میری پیدائش وہیں ہوئی۔ والدہ لیاقت میڈیکل کالج جامشورو سے فارغ التحصیل لیڈی ڈاکٹر ہیں، جن کے متعلق حضرت سلیمانیؒ، (جوکہ ان کے شیخ تھے) فرماتے تھے ''انکی حالت عبدالمنان سے بہتر ہے''، انہوں نے حرمین شریفین میں حضرت سلیمانیؒ اور مولانا فقیر محمدؒ کی بے حد خدمت کی، مولانا فقیر محمدؒ فرماتے تھے ''میری بچیوں نے اتنی میری خدمت نہیں کی جتنی عبدالمنان کی اہلیہ نے کی''، میری پیدائش کو والدہ حضرت مولانا فقیر محمدؒ کی دُعاؤں کا نتیجہ فرماتی ہیں، کیونکہ ہمارے والد کو شادی کئے ہوئے بارہ سال ہو گئے تھے اور کوئی اولاد نہ تھی، اس کے علاوہ ہماری والدہ کے خاندان میں کسی کی اولاد تا حال نہیں ہے، ڈیڑھ سال کا عرصہ جامشورو گزارنے کے بعد میں اپنی والدہ کے ساتھ اپنے والد کے پاس مکہ مکرمہ میں آ گیا جو کہ اس وقت حرمین شریفین کے سول انجینئر تھے، اور ابھی تک ہیں، حضرت والد صاحب طول اللہ عمرہ نے جب

سے میں نے بولنا شروع کیا دُعائیں سیکھانا شروع کر دی تھیں جن کی اسکول کے اِبتدائی حصہ میں سورہ یٰس کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل دُعاؤں کے ورد کی مستقل عادت ہوئی جو کہ الحمد للہ آج تک جاری ہے۔

الحمد للہ، بچپن میں والد صاحب نے حرم شریف میں قرآن کی تحفیظ میں داخل کیا جو کہ اسکول کی تعلیم کی ابتداء سے کافی عرصہ پہلے تھا۔

محترم قاری محمد اقبال ملتانی میرے حفظ کے استاذ رہے جو کہ ابھی تک ہیں، پانچ سال کی عمر میں والد صاحب نے عصری عربی اسکول مدارس الفضل الاھلیہ ۱۴۱۴ھ، ۱۹۹۴ء میں داخل کیا، دس سال کی عمر میں ۱۴۱۹ھ، ۱۹۹۹ء میں ابتدائی (پرائمری) مرحلہ ختم ہوا اور اس کے ساتھ ہی یکم رمضان ۱۴۱۹ھ، ۸ دسمبر ۱۹۹۹ء کو الحمد للہ بزرگوں اور بڑوں کی دُعاؤں سے حرم شریف میں حفظ قرآن مکمل ہوا، اُسی سال یہی دُعائیں اپنے قلم سے لکھنے کی سعادت ملی پھر بعد میں اِنہیں کمپیوٹر میں منتقل کیا گیا اور اس طرح یہ دعائیں سارے عالم میں مخصوص ہاتھوں تک پہنچیں، ۱۴۲۲ھ، ۲۰۰۲ء اسکول کا متوسطہ (مڈل) مرحلہ ختم ہوا، اور اُسی سال طویل انقطاع کے بعد دوسری مرتبہ پاکستان کا سفر ہوا، اگست ۲۰۰۴ء، ۱۴۲۵ھ میں والد صاحب کے ساتھ پانچوں

ملکوں (برطانیہ، جنوبی افریقہ، برما، بنگلا دیش اور پاکستان) کا اصلاحی و تبلیغی سفر ہوا جو کہ ایک نہایت یادگار رہا، بہت کچھ دیکھنے اور سیکھنے کو ملا، اسی دوران بندہ کی لکھی ہوئی دُعائیں کافی مقبول ہوئیں، اکابرین نے ان کے حوالوں کیلئے متوجہ کیا جو کہ بحمد للہ مکمل کرنے کی توفیق ملی اور ساتھ ہی مسنون، مجرب، مفید اعمال واذکار کا اضافہ کر دیا، تاکہ سلوک کی ساری منازل کیلئے نافع ہو سکے علاوہ والد صاحب کے مریدین سارے عالم میں ہیں ان کے اصلاحی خطوط کا جواب لکھنا بھی بندہ کی ڈیوٹی میں رہا ہے جو کہ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی ضیافت و مدرات جو والد صاحب کی زیارت کیلئے تشریف لاتے ہیں جب کہ رمضان المبارک اور موسم حج میں ان کی تعداد سیکڑوں تک پہنچ جاتی ہے، ان کی خدمت میرے لیے سعادت ہے اور اس میں میری معاونت میرے چھوٹے بھائی عزیزی حافظ سلیمان سلمہ اللہ پوری طرح کرتے رہتے ہیں، بالخصوص ضیوف الرحمٰن کی امانتوں کو سنبھالنا اور واپس لوٹانا اِنکی ذمہ داری ہے۔ سترہ سال کی عمر میں ۱۴۲۶ھ، ۲۰۰۵ء اسکول کا مرحلہ ختم ہوا، اور اسی سال اپنے والد محترم کی رہنمائی میں یہ کتاب مکمل کی، ۲۰۱۰ء میں ام القری یونیورسٹی مکہ المکرمہ سے اسلامک اسٹڈیز میں فارغ

التحصیل ہوا، ۲۰۰۹ء میں شادی ہوئی، اور ۲۰۱۱ء بیٹا بدر پیدا ہوا۔

وللہ الحمد، اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرہ۔

اٰمین

نُعمَانَ عَبدُ المَنَّانَ

اسمائے حُسنٰی

{قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى} سورۃ بنی اسرائیل ۱۱۰

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جیسے بھی پکارو گے اس کے بہر صورت اچھے ہی نام ہیں۔ (تفسیر عثمانی)

?	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی اللہ حقیقی معبود			?
اَلرَّحْمٰنُ بہت رحم والا	اَلرَّحِيْمُ سب پر مہربان	اَلْمَلِكُ بادشاہ حقیقی	اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک	اَلسَّلَامُ بے عیب
اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبانی کرنے والا	اَلْعَزِيْزُ سب پر غالب	اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی اور بزرگی والا
اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ گناہ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ سب کو قابو میں رکھنے والا
اَلْوَهَّابُ بے عوض دینے والا	اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ سب کچھ جاننے والا	اَلْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا

اَلْبَاسِطُ روزی فراخ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا
اَلسَّمِيْعُ سب کچھ جاننے والا	اَلْبَصِيْرُ ہر چیز دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِيْفُ باریک بیں
اَلْخَبِيْرُ باخبر اور آگاہ	اَلْحَلِيْمُ بڑا بردبار	اَلْعَظِيْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردان
اَلْعَلِىُّ بلند مرتبے والا	اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِيْتُ قوت دینے والا	اَلْحَسِيْبُ حساب کرنے والا
اَلْجَلِيْلُ بڑی عزت والا	اَلْكَرِيْمُ بڑا سخی داتا	اَلرَّقِيْبُ نگران	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ وسعت والا
اَلْحَكِيْمُ بڑی حکمتوں والا	اَلْوَدُوْدُ بڑی محبت والا	اَلْمَجِيْدُ بڑی بزرگی والا	اَلْبَاعِثُ قبروں سے اُٹھانے والا	اَلشَّهِيْدُ حاضر و ناظر
اَلْحَقُّ برحق و برقرار	اَلْوَكِيْلُ بڑا کارساز	اَلْقَوِىُّ بڑی قوت والا	اَلْمَتِيْنُ مضبوط	اَلْوَلِىُّ مددگار و دوست
اَلْحَمِيْدُ قابل تعریف	اَلْمُحْصِىُ اچھی طرح شمار رکھنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلے پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ لوٹانے والا	اَلْمُحْيِىُ زندہ کرنے والا

اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا	اَلْحَیُّ ہمیشہ	اَلْقَیُّوْمُ زندہ قائم	اَلْوَاجِدُ ہر چیز کو پالنے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی اور بڑائی والا
اَلْوَاحِدُ ایک	اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ قدرت ظاہر کرنے والا
اَلْمُقَدِّمُ آگے بڑھانے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے رکھنے والا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے	اَلْاٰخِرُ سب کے بعد	اَلظَّاھِرُ ظاہر آشکارا
اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ مالک و کارساز	اَلْمُتَعَالُ بہت بلند مرتبے والا	اَلْبَرُّ اچھا سلوک کرنے والا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ بہت شفقت رکھنے والا	مَالِکُ الْمُلْکِ ملکوں کا مالک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بزرگی اور بخشش والا
اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ سب کو جمع کرنے والا	اَلْغَنِیُّ سب سے بے نیاز	اَلْمُغْنِیْ غنی کرنے والا	اَلْمُعْطِیْ عطا کرنے والا
اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	اَلْھَادِیْ ہدایت دینے والا
اَلْبَدِیْعُ بے مثال پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ فنا کے بعد رہنے والا	اَلرَّشِیْدُ راست و تدبیر والا	اَلصَّبُوْرُ بڑے صبر و تحمل والا

(ترمذی، حاکم، ابن حبان، بیہقی) روایت حضرت ابوہریرہؓ

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور اللہ وتر (طاق) ہے اور طاق اسے پسند ہے، اور اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری فرمائیں گے۔ (بخاری، مسلم، ابن مردویہ)۔

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلٰی اَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ۔

اسم اعظم

اسم اعظم کے بارے میں متعدد اقوال ہیں:

1 ......اللہ کے ان ننانوے ناموں میں ایک نام پوشیدہ ہے اور وہی اسم اعظم ہے (حصن حصین) جن کو پڑھ کر جس مقصد کے لئے دُعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے (ترمذی، حاکم) اور جو شخص ان اسماء کے ذریعے دُعا کرے تو اس کے لئے جنت واجب ہوگی، یعنی یہ وہ اسماء ہیں جن کا یاد کرنا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ بالکل یگانہ یکتا ہے۔ اور اسے اعمال میں طاق پسند ہے۔ (بخاری مسلم، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابوہریرہؓ) امام مالکؒ اور امام ابن جریر الطبریؒ کا یہی قول ہے۔

2 ......امام الشعبیؒ، امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام الشافعیؒ، امام الطحاویؒ، امام الخطابیؒ، امام الحرمینؒ، امام الغزالیؒ، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، علامہ شامیؒ اور علامہ شبیر احمد عثمانیؒ ان سب کے نزدیک اسم اعظم ''اللہ'' ہے۔ (طحاوی، ردالمحتار، فتح الملہم، فضائل ذکر از حضرت زکریاؒ، بیس بڑے مسلمان از عبدالرشید ارشدؒ)

3 ... الٓمّٓ. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

ترجمہ: الف، لام، م، اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ (مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، دارمی، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی، حصن حصین، اعمال قرآنی از حکیم الامتؒ، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ معارف الحدیث) روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکنؓ امام الجزریؒ کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے۔ (حصن حصین)

4 ...... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ''یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'' کہتے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''تیری دُعا کی قبولیت کا فیصلہ کر دیا گیا لہٰذا تو جو چاہے مانگ'' (ابن ماجہ، ترمذی، کنز العمال، معارف الحدیث) روایت حضرت انسؓ

5 ......ایک روایت کے مطابق ''یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' پہ ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص اس کلمہ کو تین بار کہتا ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے تو جو چاہے طلب کر۔ (حاکم، حصن حصین، کنز العمال) روایت حضرت ابوامامہ الباھلیؓ

6 ......حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کے نزدیک ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' اسم اعظم ہے۔ (تاریخ البدایہ والنہایہ)

7 ......''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ''
ترجمہ: (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم

کرنے والوں میں سے ہوں۔ (بخاری، مسلم، حاکم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، الذھبی) روایت حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷

8 ...... ''وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ''

ترجمہ: اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا ہے اور بہت مہربان ہے۔ (مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، دارمی، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی، حصن حصین، اعمال قرآنی از حکیم لامتؒ، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ، معارف الحدیث) روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکنؓ سورۃ البقرہ ۱۶۳

9 ... ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ''

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے، اے عظمت و جلال اور انعام واحسان کا مالک۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، ابن حبان، حاکم، احمد، ابن ابی شیبہ، حصن حصین) روایت حضرت انس بن مالکؓ

10 ...... ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ''

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے، اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ، احمد، حصن حصین) روایت حضرت بریدہ

11 ......امام السیوطیؒ کے نزدیک اسم اعظم (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) ہے۔ (الاکلیل فی استنباط التنزیل)

12 ......قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ (طبرانی کبیر) روایت حضرت ابن عباسؓ سورت آل عمران، آیات: ۲۶، ۲۷۔

13 ......اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ (حضرت امام زین العابدینؒ سے مروی ہے، بحوالہ امام فخر الرازیؒ منقول از فتاویٰ حاوی للسیوطی) سورۃ النمل آیت ۲۶

14 ...... سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لَهُ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ لَهُ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ (تفسیر سمعانی، تفسیر ابن عطیہ، تفسیر ابن جزیؒ، درالنظیم از یافعیؒ) روایت حضرت ابن عباسؓ سورۃ الحدید آیات ۱۔۶ (ان آیات کی تلاوت کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ منقول از معترک الاقران فی اعجاز القرآن از سیوطیؒ، تفسیر ابن جزیؒ، تفسیر ثعالبیؒ)

15 ...... هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ

اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (تفسیر واحدی، دیلمی) روایت حضرت ابن عباسؓ (الثعلبی، تفسیر کشاف) روایت حضرت ابو ہریرہؓ۔ سورۃ الحشر آیات ۲۲۔

16 ...... حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت یوسف بنوریؒ کے حوالے سے فرماتے تھے کہ ''یَااللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ (تین مرتبہ) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ (تین مرتبہ) یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (تین مرتبہ) یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (تین مرتبہ) ان میں اسم اعظم ہے، اس لیے دُعا شروع کرنے سے پہلے مندرجہ بالا اسماء کو پڑھ لینا چاہئے۔ (سلوک سلیمانی از حضرت مولانا محمد اشرفؒ)

17 ...... ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ'' ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور تیری رضائے اکبر کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ (بغوی، طبرانی، ابن قانع) روایت حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ

مستجاب الدعوات ہونے کا عمل

1 ...... جو شخص روزانہ ۲۵ یا ۲۷ دفعہ یہ دُعا پڑھے گا وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ''
ترجمہ: الٰہی! تو میرے اور تمام زندہ اور مردہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دی'' (طبرانی، حصن حصین، مجمع الزوائد، جامع صغیر) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

2 ...... حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ جو شخص اس آیات کو پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ اس کی تمام دعائیں قبول ہوں گی۔ ''فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَاء عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَیَجْعَل لَّکُمْ اَنْھَارًا''۔
سورۂ نوح ۱۰ تا ۱۲ (گنجینہ اسرار)۔

3 ...... حضرت فاطمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا کرنے پہلے اسے پڑھ لیا کرو ''یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا اٰخِرَ

الْاٰخِرِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... حضرت جابرؓ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعاء سے پہلے اس دعاء کے پڑھنے کا حکم دیا ''اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَّاقٌ عَلِیْمٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَجْبُرْنِیْ وَ وَفِّقْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَنَجِّنِیْ وَعَافِنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَاتُضِلَّنِیْ وَادْخِلْنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

5 ...... ولیت دعاء کیلئے اس کا پڑھنا بہت مفید اور نہایت پُراثر ہے:
''یَاسَابِغَ النِّعَمِ وَیَادَافِعَ النِّقَمِ وَیَافَارِجَ الْغَمِّ وَیَاکَاشِفَ الظُّلَمِ وَیَا اَعْدَلَ مَنْ حَکَمَ وَیَاحَسِیْبَ مَنْ ظَلَمَ وَیَاوَلِیَّ مَنْ ظُلِمَ وَیَا اَوَّلُ بِلَا بِدَایَۃٍ وَیَا اٰخِرُ بِلَا نِھَایَۃٍ وَیَامَنْ لَہٗ اِسْمٌ بِلَا کُنْیَۃٍ اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا''۔ (گنجینہ اسرار)

6 ...... ''اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ

الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَآ اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ'' ترجمہ: (اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے)۔

''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْحَقِّ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' اور لفظ اسْتَغْفِرُ اللّٰه کو سو مرتبہ دہرائے'' یہ عمل نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد انجام دے۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے ارشاد فرمایا کہ احتمال قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ دعا بھی انہیں دعاؤں میں سے ہے جن کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ لہذا دونوں دعاؤں پر مواظبت کرنا چاہیے۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

نوٹ: (منتہی حضرات صبح، شام کی دعاؤں کا خطبہ پڑھنے کے بعد اسم اعظم اور اسماء الحسنٰی پڑھ کر پھر دُعائیں شروع کریں، اور مبتدی حضرات کو جس طرح ان کے شیخ (مرشد) کہیں انکی تعلیمات کے مطابق عمل کریں۔)

فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد کے اذکار

بمع حوالہ جات اور چند فوائد وفضائل

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَاْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ۔ (مناجات مقبول از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

ترجمہ: اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ تو یا (اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اسکے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں۔ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

1 ...... اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ (۷ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔

جہنم سے حفاظت کے لئے مجرب ہے۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی، مشکوٰۃ، زاد المعاد) روایت حضرت نیز بن حارث بن مسلم بن حارث التمیمی رضی اللہ عنہ

2 ...... بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

ناگہانی آفتوں سے حفاظت کے لئے مجرب، اسکے علاوہ نظر بد اور سحر (جادو) وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ (بخاری، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، الادب المفرد، ابویعلی، الکلم الطیب، زاد المعاد، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

3 ...... اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی بُرائی سے۔

ہر موذی چیز سے حفاظت کیلئے۔ یعنی ہر مخلوق کے شر سے خصوصاً سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے محفوظ ہونا۔ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، الدارمی، احمد، ابن ماجہ، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن حبان، حاکم، مشکوٰۃ، کتاب الاذکار، زاد المعاد، حصن حصین) روایت حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا۔

4 ...... رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: راضی ہوں میں اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باعتبار رسول اور نبی ہونے کے۔

روز قیامت اللہ تعالیٰ کا بندے کو راضی کرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنا انعام دیں گے کہ اس کا پڑھنے والا راضی ہو جائے گا۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، احمد، حاکم، ابن حبان، احمد، بیہقی، ابن سنی،) روایت حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ

5 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر (رنج) اور غم سے، اور تیری ہی

پناہ لیتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے زور و ظلم سے (تو مجھے ان سب سے بچالے)

یہ دعا ادائیگی قرض اور سستی، کاہلی، کنجوسی، بزدلی اور ہر ہم (رنج) اندیشہ ہائے غم اور دیگر پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب ہے۔ (ابن ابی شیبہ، بخاری، مسلم، ابوداوٗد، نسائی، طبرانی، بیہقی، حصن حصین) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ اور حضرت انسؓ

6 ...... حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ (۷ مرتبہ)

ترجمہ: اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

دنیا اور آخرت کے مسائل کے حل کیلئے اللہ کا کافی ہونا۔ حدیث شریف میں آیا ہے: جو شخص صبح شام سات مرتبہ مذکورہ بالا دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے تمام غموں سے بچالیں گے۔ (ابوداوٗد، ابن سنی، کنز العمال، زاد المعاد، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابوالدرداءؓ۔

اسکے علاوہ ہڈیوں، جوڑوں کے امراض دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

7 ...... سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے تمام تعریفیں اسی کے لائق ہیں اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے، مگر اس اللہ کی طرف سے۔

اس دعا کو پڑھنے سے چار بیماریوں سے موت تک حفاظت **۱** جذام (کوڑھ) **۲** جنون **۳** اندھا ہونا **۴** فالج (أحمد، طبرانی، ابن السنی، کنز العمال، مجمع الزاوئد، معارف الحدیث) روایت أم المؤمنین حضرت جویریہؓ اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ۔

اسکے علاوہ یہ دعا ناک، کان، گلا کے امراض سے حفاظت کیلئے مجرب ہے

(از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

8 ...... اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما اور میری قوت

سماعت میں عافیت وسلامتی عطا فرما اور میری بینائی میں عافیت وسلامتی عطا فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اعضاء وجوارح کی سلامتی کیلئے دعا ہے، جس میں خاص طور پر بینائی اور شنوائی کے امراض سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن سنی، احمد، ترمذی، کتاب الاذکار) روایت حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہؓ

9 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں کفر اور فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اس دعا کو پڑھنے سے کفر اور فقر (فقر جس میں ہر قسم کی محتاجی شامل ہے) اور عذاب قبر سے مکمل محفوظ ہوجاتا ہے۔ (ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق، احمد، طبرانی، ابن خزیمہ، ابن ابی حاتم، ابوداؤد، نسائی، ابن سنی، حاکم، البزار، طبری، بیہقی، طحاوی، ادب المفرد، ابن حبان) روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ اور حضرت ابن ابی بکرہؓ

10 ...... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں جتنا مجھ سے ہوسکے تیرے وعدہ پر اور عہد پر قائم ہوں۔ میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں، اس کا میں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے، اس لئے کہ بے شک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے، جس کے پڑھنے سے جنت کا پروانہ ملتا ہے۔ یعنی جو شخص اس دُعا کو پڑھ لے اور وہ اُس دن یا رات میں مرجائے تو وہ اہل جنت میں شمار ہوگا۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن سنی، طبرانی، ابن حبان، ابن ماجہ، بیہقی، ابن ابی الدنیا، مشکوٰۃ، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت شداد بن اوسؓ، حضرت عبداللہ ابن بریدہؓ اور حضرت جابرؓ۔

11 ...... فجر کے بعد

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. اَسْئَلُکَ خَیْرَ

هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَاتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت وعبادت) کے لئے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی (وبہتری)، فتح ونصرت، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور جو اس دن میں (پیش آنے والا) ہے اور جو اس کے بعد آئے گا اُس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے اس سے بچا دے)۔

مغرب کے بعد

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ . اَسْئَلُکَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَاتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهَا وَشَرِّ مَابَعْدَهَا۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت وعبادت) کے لئے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی (وبہتری)، فتح ونصرت، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور جو اس رات میں (پیش آنے والی) ہے اور جو اس کے بعد آئے گی اُس کے شر سے

تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے اس سے بچا دے)۔

دن اور رات کی تمام فتوحات، انوار وبرکات کے حصول کیلئے اور تمام دن، رات کے شرور، مصائب سے حفاظت کیلئے یہ دعا مجرب ہے۔ (مسلم، ابوداؤد، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابی بن مالک اشعریؓ

12 ...... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ . مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ . اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی مجھے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری

قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس چوپائے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

یہ دعا سیدنا ابوالدرداء ؓ کے نام سے معروف ہے، جو کہ حادثات سے بچنے کیلئے مجرب ہے۔ حضرت ابوالدرداء ؓ کے محلہ کے تمام گھر جل گئے لیکن اس دُعا کی برکت سے انکا گھر محفوظ رہا۔ (ابوداؤد، ابن سنی، کنز العمال، جمع الجوامع) روایت حضرت طلق بن حبیب ؓ

13 ...... **فجر کے بعد**

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج صبح ملی، وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہذا تیری ہی تمام تر تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

مغرب کے بعد

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج رات ملی، وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہذا تیری ہی تمام تر تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

دن، رات کی تمام نعمتوں کا شکرانہ اداء ہو جائیگا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، مشکوٰۃ، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی ؓ

14 ...... اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ. بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهَ. اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا. اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِکَ جَمِیْعًا مِّنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

(پوری سورت اخلاص پڑھے اور سامنے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور پیچھے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور داہنی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بائیں طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور اوپر کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور نیچے کی طرف پھونکے)

ترجمہ: اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھے عطا کی، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں بہتر ہے، اللہ تعالیٰ کے نام

سے جو مالک ہے زمین اور آسمان کا، اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھراتا۔ اے اللہ! میں تیرے خیر کے وسیلہ سے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثنا بڑی ہے اور معبود نہیں کوئی سوائے تیرے، مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور شیطان مردود سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں (اپنے لئے ڈھال بناتا ہوں) اس سورت اخلاص کو، جس کا ترجمہ یہ ہے: ''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہی''۔ (ابن سعد، ابن عساکر، کنز العمال، جمع الجوامع)

روایت حضرت عبداللہ بن ابان الثقفیؓ

یہ دعا حضرت انسؓ کے نام سے معروف ہے، جو کہ جان، مال، دین، اہل وعیال کی ہر قسم کے نقصانات سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ اسکے علاوہ

جابر، ظالم حکمرانوں کے شر سے حفاظت کیلئے بھی مجرب ہے۔

15 ...... بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (۳ مرتبہ مع بسم اللہ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ) پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق، سپارہ: ۳۰)

16 ...... بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (۳ مرتبہ مع بسم اللہ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ

کی، لوگوں کی کے معبود برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس، سپارہ: ۳۰)

جادو، سحر اور دن بھر کے مکروہات سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ) روایت حضرت عباسؓ۔

سورۃ الفلق بندے کو ظاہری شر سے بچنے کے لئے ہے، اور سورۃ الناس باطنی وسوسوں اور نفس کی بُرائیوں سے بچنے کیلئے مجرب ہے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، معارف الحدیث)

17 ...... اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ۔ (۳ مرتبہ) ترجمہ: میں سب کچھ سننے اور جاننے والے خدا کی پناہ لیتا ہوں، مردود شیطان (کے وسوسوں) سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ . هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ . هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (ایک مرتبہ) سورۃ الحشر آیات ۲۲ سے ۲۴۔

ترجمہ: وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش (عبادت کے لائق) نہیں، وہ وہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے، (سب کا) نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے، وہی اللہ (سب کا) پیدا کرنے والا ہے، (ہر چیز کا) موجد (ایجاد کرنے والا، پیدا کرنے والا) ہے، (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اُسی کے لیے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے (اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

ستر ہزار فرشتوں کی مغفرت کی دُعا، اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا۔ (ترمذی، ابوداؤد، طبرانی ابن سنی، حاکم، نسائی، دارمی، ابن ماجہ، احمد، مشکوٰۃ) روایت حضرت معقل بن یسارؓ

18 ...... فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ. يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔ (ایک مرتبہ) سورہ الروم آیات ۱۷ سے ۱۹۔

ترجمہ: پس (تم) پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اسی کے لیے حمد و ثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور (اُس کی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت)، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اسکے پیچھے زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے [مرنے کے بعد] زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

اس دن کے جو وِرد یا اذکار (معمولات) چھوٹ جائیں تو بھی اسکا ثواب پورا پالے گا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، ابن سنی) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ

نیز جو شخص صبح کے وقت محبت الٰہی کیلئے یہ آیات تین مرتبہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

19 ...... سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اور اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی اپنی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن کے بقدر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔

حسبِ روایت اُم المومنین حضرت جویریہؓ اس کو پڑھنے والا دن بھر ذکر و اذکار کرنے والے سے زیادہ اجر پائے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، بیہقی، حاکم، ابن خزیمہ، حصن حصین، معارف الحدیث، فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ)

20 ...... أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (۱۰ مرتبہ)

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے۔

حدیث میں ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا، اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس سے شیطان کو دور کرتا رہتا ہے۔ (ابویعلی، ابن طولون، مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، الکلم الطیب، حصن حصین)

روایت حضرت انس بن مالکؓ

21 ...... وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ (ایک مرتبہ) سورۃ الزمر آیت ۶۷۔

ترجمہ: اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔

آمد و رفت کے حوادث سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔ (ابن ابی شیبہ، روح المعانی) روایت حضرت حسین بن علیؓ

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاَوْلَادِنَا وَبَنَاتِنَا وَاَقْرِبَائِنَا وَاَسَاتِذِنَا وَمَشَائِخِنَا وَاَصْدِقَائِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَاسْتَوْصَانَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ۔ اٰمِيْن، اٰمِيْن، اٰمِيْن، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (یہ دعا میرے والد گرامی نے شام کے بعض بزرگان کرام سے نقل کی ہے)۔

ترجمہ: اور قبول کر اِن دُعاؤں کو ہمارے باپوں، اور ماؤں، اور بھائیوں، اور بہنوں، اور شرکائے حیات، اور بیٹے، اور بیٹیاں، اور رشتہ داروں، اور اُساتذہ، اور مشائخ، اور دوستوں، اور جنہوں نے (مجھ سے دُعا کرنے کی) وصیت یا درخواست کی ہو، یا دُعا کرنے کی اُمید رکھتے ہوں، اور تمام مؤمنین، اور مؤمنات، اور جملہ مسلمانوں کے حق میں (یہ دعائیں قبول فرما) بشمول جنات اور اِنسانوں کے، خواہ وہ ماضی میں گزر چکے ہوں یا مستقبل میں آنے والے ہوں (ان سب کے واسطہ بھی میری دعاؤں کو قبول فرما)۔

اور رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ تعالیٰ سرور کائنات اور بہترین مخلوقات (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، ایسی رحمت کہ گزر جائے انتہاؤں سے۔ آمین، آمین، آمین [1]

(اپنی رحمت (کے وسیلہ) سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا)

---

[1] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''دُعا کرنے والا دُعا کے بعد آمین کہے (بخاری، مسلم) آمین کا مطلب یہ ہے کہ ''اے اللہ میری دُعا قبول فرما''۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ''آمین کہنا'' قبولیت دعا پر مہر لگانا ہے (ابوداؤد)، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مؤمن کی دُعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ ان کی آمین سے مؤمن کی دُعا قبول ہوگی، دُعا کرنے والا سننے والا دونوں آمین کہے۔ (ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، الخرایطی، ابن ابی الدنیا) روایت حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ، حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

نماز کے بعد کی مسنون دُعائیں

1 ...... اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔

2 ...... اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہی سلامتی (دینے) والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی (نصیب ہوتی) ہے، بڑا برکت والا ہے، تو اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام واِحسان (کرنے) والے''۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، مشکوٰۃ، ابن ماجہ، طبرانی، ابن سنی، کتاب الاذکار، زادالمعاد، حصن حصین) روایت حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

گناہوں سے معافی، نماز سے اگلی نماز تک تمام حوادث و آفات سے محفوظ ہونا۔

فائدہ: مذکورہ بالا دعا ہر غم، رنج اور درد کے ازالہ کیلئے مجرب ہے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتی رحمۃ اللہ علیہ)

3 ...... اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

(ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرما''۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جنت میں پڑوسی ہونا۔ (ابوداؤد، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، ابن خزیمہ، ابن سنی، الذھبی، حصن حصین) روایت حضرت معاذ بن جبلؓ

4 ...... اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! جو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی کی بڑائی اس کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی''۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، مشکوٰۃ، نسائی، ابوداؤد، احمد، ابن سنی، طبرانی، ابن خزیمہ، بزار، کتاب الاذکار) روایت حضرت مغیرۃ بن شعبہؓ

پڑھنے والے شخص کے تمام تصرفات (اٹھنا، بیٹھنا، سونا، جاگنا، مرنا) سب اللہ جل سبحانہ کیلئے ہوں گے۔

5 ...... بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جس کے سوا اور کوئی لائق عبادت نہیں، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے، اے اللہ! تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرما دے''۔ (بزار، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

نماز سے فارغ ہو تو دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دُعا پڑھیں، جسکے پڑھنے سے اس شخص کو موجودہ نماز سے اگلی نماز تک ہر ہم (غم و رنج) اور ہر پریشانی سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

6 ...... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے حلال روزی اور نفع رساں علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں (تو مجھے یہ تینوں نعمتیں عطا فرما دے)''۔ (احمد، ابن ماجہ، ابویعلی، طبرانی، ابن سنی، کتاب الاذکار) روایت حضرت اُم سلمہؓ۔

علم نافع، عمل مقبول، رزق طیب کے حصول کیلئے مجرب ہے۔

7 ...... يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے

والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں، میرے سارے معاملات کو درست فرما دے اور مجھے میرے نفس کی طرف پلک جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ فرما"۔ (ترمذی، نسائی، بزار، حاکم، بیہقی، الخرائطی، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

اللہ تعالیٰ کا قرب خاص ہونے کیلئے مجرب۔

8 ...... اَللّٰھُمَّ اِلٰھِیْ وَ اِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰہَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّیْ الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: "اے اللہ! میرے معبود اور ابراہیم و اسحٰق و یعقوب کے معبود، اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کیونکہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین میں محفوظ رکھ کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کیونکہ میں گناہگار ہوں، اور دور کر دے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بے کس ہوں"۔ (ابن مردویہ، ابن ابی شیبہ، ابن نجار، ابن سنی، ابن عساکر، دیلمی، ابوالشیخ، کنزالعمال) روایت حضرت انسؓ

فقر، فاقہ سے محفوظ ہونے کیلئے مجرب ہے۔

9 ...... قنوت نازلہ:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ وَلَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَاقَضَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: "اے اللہ! ہم کو ہدایت دے ہدایت یافتہ لوگوں کی طرح، اور ہمیں عافیت دے عافیت یافتہ لوگوں کی طرح، اور ہم کو دوست بنا دے اپنے دوستوں کی طرح، اور برکت عطا فرما اس میں جو تو نے عطا کیا، اور ہمیں بچا اس برائی (کے شر) سے جو تو نے میرے لیے مقدر کی، بے شک تیرا حکم (سب پر) چلتا ہے اور تیرے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو والی (مددگار) بن گیا، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اور جس کو تو نے (اپنا) دشمن قرار دے دیا، وہ کبھی عزت نہیں پاتا، تو ہی برکت والا ہے، اے ہمارے پروردگار تو ہی (سب سے) بلند و برتر

ہے، پس شکر کرتے ہیں (ہم آپ کے ہر) فیصلہ (وتقدیر) پر، اور ہم تجھ ہی سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتے ہیں اور تیری سامنے توبہ کرتے ہیں، اور اللہ رحمت نازل فرمائے (ہمارے) نبیؐ پر"۔ (ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ، نسائی، ترمذی، ابوداؤد، ابن حبان، بیہقی، الدارمی، احمد، طبرانی، حاکم) روایت حضرت حسن بن علیؓ

اس دعا کو شدائد اور ہر قسم کی ناگہانی مصیبتوں کے دوران، اپنی اور امت کی حفاظت کیلئے پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

☆ قنوت نازلہ شدائد میں جہری نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے، لیکن حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ ہر فرض نماز کے بعد دُعا کے طور پہ پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ دشمن پہ کمزوری اور مغلوبیت کا اظہار نہ ہو۔ (ملفوظات حکیم الامتؒ)

نیز اس دُعا کو بھی شامل اضافہ کرسکتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ

اَوْلِیَآئَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَاتَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

ترجمہ: "اے اللہ! تو ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمادے اور ان کے دلوں میں باہمی الفت ومحبت پیدا کردے، اور ان کے باہمی تعلقات درست فرمادے، اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان کافروں پر جو تیرے راستے سے (دین سے لوگوں کو) روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، ان پر تو لعنت کر۔ اے اللہ! تو انکے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگادے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جسے تو مجرم قوموں سے ردّ کرتا ہی نہیں"۔ (بیہقی، حصن حصین) روایت حضرت عمر فاروقؓ

10 ...... فاتحۃ الکتاب (پوری سورۃ فاتحہ) اور آیت الکرسی اور

{شَھِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ } (ایک مرتبہ) (سورت آل عمران، آیات: ۲۶، ۲۷۔ سپارہ: ۳)

جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ آل عمران کی مذکورہ بالا آیات کو پڑھے گا، تو اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں اعلیٰ مقام میں جگہ دیں گے جس کا نام (حظیرۃ القدس) ہے، اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم اس کی مغفرت ہے، اور ستر مرتبہ رحمت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ (ابن حبان، ابن خزیمہ، تفسیر الثعلبی، مجالس از الخلالؒ، ابن سنی، اربعین از ابو منصور السحابیؒ، روح المعانی، معارف القرآن) روایت حضرت ابو ایوب الانصاریؓ اور حضرت علیؓ

شہد اللہ...... کی آیت (آل عمران ۱۸) جوڑوں کی تکلیف دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ (اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

اس کے علاوہ حاقدین اور حاسدین پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ (مسند الحارث، تفسیر بغوی، تفسیر البحر المدید از ابن عجیبہؒ) روایت حضرت علیؓ بن ابی طالب اور

حضرت عمرو بن العاصؓ

جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہوگی اور تنگدستی دور ہوگی۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

11 ...... سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) اور سو کا عدد پورا کرنے کیلئے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [1]

(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، معارف الحدیث) روایت حضرت ابوھریرہؓ۔

پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اسکے علاوہ مذکورہ بالا کلمہ (چہارم) دس مرتبہ صبح، شام ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے سے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس برائیاں

---

[1] جو شخص بازار میں اس دُعا (کلمہ چہارم) کو ایک دفعہ پڑھے گا تو اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ درجہ بلند کردئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔ (ترمذی، احمد، ابن ماجہ، حاکم، ابن سنی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

مٹادی جائیں گی اور اس کے دس درجہ بلند کئے جائیں گے۔ (کتاب الاذکار، فضائل ذکر از حضرت زکریاؒ)

مبتدیٔ سالکین کی سہولت کیلئے والد صاحب یوں فرماتے ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰه (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰه (۳۳ مرتبہ) اللّٰهُ اَکْبَر (۳۴ مرتبہ) درود شریف (۳ مرتبہ) استغفار (۳ مرتبہ) کلمہ طیبہ (۳ مرتبہ) آیت الکرسی (ایک مرتبہ)

نمازوں کے بعد کی مسنون قرآنی سورتیں

فجر کے بعد سورت یٰسین:

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ اور آخرت کیلئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے (نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی، ابن مردویہ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت معقلؓ۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سورۃ یٰسین ایک بار پڑھے گا وہ دس قرآن پڑھنے کا ثواب پائے گا (ترمذی، دارمی، بیہقی) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوہریرہؓ، اور جو ہمیشہ ہر رات کو سورۃ یٰسین پڑھتا رہا اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی (طبرانی، ابن مردویہ) روایت حضرت انسؓ۔ اور جو سورۃ یٰسین کو دن کے شروع حصہ میں پڑھ لے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر دُعا کی تو اس کی دُعا قبول ہوگی (دارمی) روایت حضرت عطاء بن ابی رباحؒ۔ اور جو اسے صبح پڑھے گا، رات تک اسکے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا اور اگر کسی نے شام میں پڑھی تو صبح تک اسکے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا۔ (دارمی) روایت حضرت ابن عباسؓ۔ نیز وہ شخص اگر صبح پڑھے تو شام تک خوش وخرم رہیگا، اور اگر رات میں پڑھے تو اگلی صبح تک خوش وخرم رہیگا۔ (الدر النظیم فی خواص

قرآن العظیم از امام یافعیؒ)

حضرت حارث بن ابی اسامہؒ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہوتو امن میں ہو جاوے، اگر بیمار ہوتو شفاء پاوے اور اگر بھوکا ہوتو سیر ہو جاوے۔ (بیہقی، فضائل القران از حضرت زکریاؒ) روایت حضرت ابو قلابہؒ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! کردے میرے حق میں اس دن کے اول حصے کو بہتری اور اور اسکے درمیانی حصے کو کامرانی اور اسکے آخری حصے کو کامیابی، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دنیا اور آخرت کی، اے سب بڑے مہربان۔ اے میرے پروردگار! مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو اس دن میں ہو اور اُس چیز کی بھلائی جو اس کے بعد ہو''۔ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

ظہر کے بعد سورت الفتح:

نبی ﷺ نے فرمایا: سورۃ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (بخاری، نسائی، ترمذی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

آپ ﷺ نے فرمایا'' آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے (اس سے مراد سورۃ فتح ہے)'' (بخاری)، حاقدین حاسدین کے شر سے محفوظ ہونا اور ہر قسم کے دشمنوں پر غلبہ پانا بھی اس سورت کی خصوصیات میں ہے۔ (حضرت اشرف علی تھانویؒ)

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ''۔

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! تو میری مدد کر اور میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر اور مجھے کامیاب (وکامران) فرما، میرے اوپر کسی کو کامیاب نہ فرما، اور میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے اوپر کسی کی تدبیر کارگر نہ فرما اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت (پر قائم رہنے) کو میرے لیے آسان فرمادے اور جو

مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلہ پر میری مدد فرما''۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

عصر کے بعد سورت النباء:

دنیا و آخرت کی نعمتوں اور فتوحات کے حصول کیلئے اکابر کا مجرب عمل ہے۔ (بیان القران از حضرت اشرف علی تھانویؒ) حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے منسوب ہے کہ انہیں اس دنیا میں جو تمام فتوحات، ترقی اور وسعت حاصل ہوئی وہ سب اس سورت کے پڑھنے کی برکت تھی۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمُھَا وَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت اور اسکی نعمتوں کا، اور ہر اس قول یا عمل کا جو مجھے جنت سے قریب تر کردے''۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ:

نبی ﷺ نے فرمایا جو سورۃ الواقعہ کو ہر رات پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں ہوگا

اور جو ہمیشہ پڑھے گا وہ اللہ کے فضل وکرم سے کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ خود بھی پڑھے اور بچوں کو بھی سکھاوے (ابن الضریس، ابن مردویہ، ابوعبید، ابویعلی، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ ''جو شخص ہر رات کو پڑھے گا وہ محتاج نہیں رہے گا'' (ابن عساکر، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے حضرت عثمان غنیؓ نے مرنے سے پہلے پوچھا کہ '' آپ اپنے بچوں کیلئے کیا چھوڑ کر جارہے ہیں؟'' تو انھوں نے کہا ''میں سورت الواقعہ چھوڑ کر جارہا ہوں جو انہیں کبھی محتاج نہیں رکھے گی۔'' (ابن ابی شیبہ) روایت حضرت ابوالعالیہؒ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث کے مطابق سورۃ الواقعہ کو آسمانوں میں سورت الغنیٰ (مالدار کردینوالی سورت) کہلائی جاتی ہے۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُکَ غِنَایَ وَغِنَامَوْلَایَ. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِسِنِّیْ وَانْقِطَاعَ عُمْرِیْ وَاجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَاَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ. یَاوَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ ثَبِّتْنِیْ بِہٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔ اے اللہ! تو میری بڑھاپے میں اور اخیر عمر میں زیادہ فراخ روزی مجھے عطا فرما، اور تو میری آخری عمر کو بہترین عمر (کا حصہ) بنادے اور میرے آخری اعمال کو بہتر عمل اور میرا بہترین دن اس دن کو بنادے، جس میں مجھے تجھ سے ملنا نصیب ہو، اے اسلام اور اہل اسلام کے مولیٰ! تو مجھے اسلام پر اس وقت تک ثابت قدم رکھ کہ تیری ملاقات کا شرف مجھے حاصل ہوجائے''۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

سورۃ الم سجدہ اور سورہ الملک:

دونوں سورتوں کا پڑھنے کا ثواب شب قدر کی رات کے برابر لکھا جاتا ہے اسکے علاوہ ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں۔ (ترمذی، احمد، دارمی، حاکم، ابن مردویہ) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں

''اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُو عَنِّیْ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، پس تو مجھے بھی معاف کردے۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

عشاء کے بعد سورۃ الملک:

دنیا و آخرت کے عذابوں سے نجات کیلئے (بالخصوص عذاب قبر سے بچاؤ کے لئے مفید ہے) (ابوداؤد، احمد، نسائی) روایت حضرت عباسؓ۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو (یعنی ہر شخص کو یاد ہو) (حاکم) یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک اسے بخش نہ دیا جائے۔ (ابن حبان) روایت حضرت ابوہریرہؓ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ''

ترجمہ: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

جمعہ کے دن:

سورۃ الکہف: دجالی فتنوں اور دیگر بڑی آفتوں سے محفوظ ہونا۔ نبی ﷺ فرمایا جو شخص اس کو جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس

کیلئے ایک نور روشن رہتا ہے۔ (حاکم، بیہقی) روایت حضرت ابوسعید الخدری ؓ، جوشخص اس کے شروع کی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، بیہقی، ابن حبان، ابن مردویہ، ابن الضریس، حاکم) روایت حضرت ابوالدرداء ؓ۔ جوشخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے تسلط سے بچ جائے گا۔ (احمد، مسلم، طبرانی، ابوعبید، نسائی، الرویانی، ابن الضریس، ابی یعلی) روایت حضرت ابوالدرداء ؓ اور حضرت ثوبان ؓ۔ جوشخص جمعہ کی رات میں پڑھے گا اس کے لئے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان کے برابر نور روشن ہوتا ہے۔ (الدارمی، بیہقی، ابن مردویہ، طبرانی، ابن الضیاء، حاکم) روایت حضرت ابوسعید الخدری ؓ۔ اور جوشخص اسے ہر جمعہ کے دن پڑھتا ہے اسکے اگلے جمعہ تک تمام گناہ معاف کیا جاتے ہیں۔ (ابن الضریس) روایت حضرت ابوالمھلب ؓ۔ اور جو شخص اسے ہر جمعہ امام کے آنے سے پہلے پڑھ لیتا ہے تو اس کے تمام پچھلے جمعہ تک گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ (مسند سعید بن منصور) روایت حضرت خالد ابن معدان ؒ۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ"۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب اور اسکے فتنے سے اور قبر کے عذاب اور اسکے فتنے سے اور مالداری کے بُرے فتنے سے اور محتاجی (فقر) کے بُرے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی و موت کے فتنے سے"۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

اس کے علاوہ سورۃ الاعلیٰ

(آخری پارہ میں) اس کو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات میں پڑھنے کا اہتمام فرماتے تھے، اور یہ سورت آپ ﷺ کو بہت محبوب تھی۔ (احمد، ابن ابی شیبہ، مسلم، بزار، ابن مردویہ، حاکم، ابن ماجہ، ابن الضریس) روایت حضرت علی ؓ اور حضرت ابوعتبہ الخولانی ؓ۔

وظائف یومیہ (برائے منتہی حضرات)

تلاوت قرآن شریف جس قدر ہو سکے، (اور جو حضرات حافظ قرآن ہوں وہ تین سپارے روزانہ تلاوت فرمائیں)

(صبح سے پہلے):

۱۲ تسبیحات (نفی اثبات ۲۰۰، اثبات ۴۰۰، اسم ذات دوضربی ۶۰۰، اسم ذات ۱۰۰)

نفی اثبات	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ	(۲۰۰)
اثبات	اِلَّا اللہ	(۴۰۰)
اسم ذات دوضربی	اَللّٰہُ اللہ	(۶۰۰)
اسم ذات	اَللہ	(۱۰۰)

(صبح): سورۃ فاتحہ ۴۱ بار، استغفار سو بار (صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان (سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ) کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

(ظہر): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار، اَللّٰهُ الصَّمَدُ پانچ سو بار۔

(عصر): دُعاء حضرت یونسؑ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) سو بار۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۷)

(مغرب): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

(عشاء): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

اس کے علاوہ مناجات مقبول (حضرت اشرف علی تھانویؒ) کی ایک منزل روزانہ۔ (جو کہ اس کتاب کے آخر میں موجود ہے)

اسم ذات اَللّٰهُ اَللّٰهَ ہلکی جہر کے ساتھ چوبیس گھنٹوں میں تین ہزار (۳۰۰۰) سے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) تک۔ (از مشائخ چشت)

اسم ذات (اللہ) زبان کو حرکت دیے بغیر آنکھیں بند کر کے دل سے پانچ ہزار (۵۰۰۰) دفعہ چوبیس گھنٹوں میں پورا کریں، اسکے علاوہ پاس نفاس سے (اللہ ھو) کو جاری رکھیں، اندر جانے والے سانس پہ اللہ کا تصور، جس سے میرا دل منور ہو رہا ہے، اور باہر والے سانس سے ھو کا تصور، وہ ذات جس سے سارا عالم منور ہے۔ (برائے نقشبندی طالبین) (از مشائخ نقشبند)

☆ حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ متوفی ۱۳۲۲ھ، ۱۹۰۵ء فرماتے ہیں نوجوانوں کے لیے چشتی حضرات کا ذکر نافع ہے اور عمر رسیدہ حضرات، ضعفاء

اور خواتین کیلئے نقشبندی طریقہ۔ (تذکرۃ الرشید از حضرت عاشق الٰہی میرٹھیؒ)

شب جمعہ اور جمعہ کے روز درود شریف کی کثرت رکھیں (کم سے کم ۳۰۰ دفعہ روزانہ درود پڑھنے والے کثرت درود پڑھنے والے حضرات میں شمار ہوں گے۔ (حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ)

نوٹ: درود جو بھی زبان پہ آسان ہو۔

نفل نمازیں

نماز تہجد:

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرض نماز کے بعد رات کی نماز (تہجد) تمام نمازوں سے افضل ہے جس طرح رمضان کے روزوں کے بعد عاشورے کا روزہ افضل ہے۔ (مسلم، ابن ابی الدنیا، معارف الحدیث)

☆ بعض اکابرین کے ہاں شوال کے روزے افضل ہیں، کیونکہ انکا اجر فرض روزوں کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ (مواعظ اشرفیہ از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

☆ تہجد ۲ رکعت سے ۱۲ رکعت تک پڑھی جاتی ہے۔

اللہ سے قربت کب:

حضرت عمر بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے، پس اگر تم سے ہو سکے تو تم ان بندوں میں سے ہو جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں''۔ (جامع ترمذی)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب رات کے آخری حصہ میں نمازِ تہجّد کے لیے اُٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

1 ...... اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَّلِقَآءُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ۔

2 ...... اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ۔

3 ...... وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ۔

4 ...... اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

5 ...... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (صحاح ستہ عن ابن عباسؓ)

1 ...... ترجمہ: اے اللہ! تیرے لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو

ہی آسمانوں اور زمین کو اور اس کی تمام مخلوق کو قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والا ہے۔ اور تیرے ہی لیے (سب) حمد وثناء ہے، اس لیے کہ تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور اس کی تمام مخلوق کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو ہی آسمانوں کا' زمین کا اور ان کی تمام مخلوق کا نور ہے۔ اور تیرے ہی لیے (سب) تعریف ہے، (اس لیے کہ) تو ہی برحق ہے اور تیرا وعدہ بھی حق ہے اور (قیامت کے دن) تجھ سے ملنا بھی برحق ہے اور جنت بھی برحق ہے جہنم بھی برحق ہے ۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام بھی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی برحق ہیں، قیامت بھی برحق ہے اے اللہ! تیرے ہی سامنے میں نے سر جھکایا ہے اور تجھ ہی پر ایمان لایا ہوں اور تیرے ہی اُوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیرے ہی جانب میں نے رجوع کیا ہے اور تیری مدد سے میں نے (منکروں سے) جھگڑا کیا ہے اور تیری بارگاہ میں فریاد لایا ہوں۔

یہ ایک ہی دعا کے پانچ حصے حدیث کے مختلف کتابوں میں آئے ہیں۔ ہم نے ان کو اور ان کے ترجمہ کے یکجا کر دیا' اس لیے پڑھنے والا اگر پوری دعا پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے لیکن اگر زیادہ وقت نہ تو صرف پہلے ہی حصے پر اکتفا کرے یا اور جتنا حصہ ہو سکے ملا لے مگر ترتیب یہی رکھے۔

[2] ......تو ہی ہمارا رب ہے (اور مرنے کے بعد) تیرے ہی پاس ہمیں لوٹ کر آنا ہے، پس تو بخش دے جو کچھ (گناہ) میں نے (اب سے) پہلے کیے اور جو اس کے بعد کروں اور جو (گناہ) میں نے چھپا کر کیے اور جو اعلانیہ کیے۔

[3] ......اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی مقدم (آگے) کرنے والا ہے۔ اور تو ہی مُؤخر (پیچھے) کرنے والا ہے۔

[4] ......تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔

[5] ......اور نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی (کی جانب) سے۔

2 ......سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی (حمد وثناء) قبول فرمائی جس نے اس کی تعریف کی (ہر طرح کی) تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (ترمذی عن ربیعہ بن کعب الاسلمیؓ)

3 ......سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

ترجمہ: ہر عیب اور بُرائی سے پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار، اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اُسی کی تعریف کرتا ہوں۔

4 ......رات کے آخری حصے میں اُٹھ کر بیٹھے تو سورہ آل عمران کی یہ گیارہ

آخری آیتیں (۱۹۰ تا ۲۰۰) ضرور تلاوت کریں۔ (ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَا
دْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْافِى الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْارَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَاعِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآاُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَايَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوااصْبِرُوْاوَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوْا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

ترجمہ: بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔۱۹۰۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے رب! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا۔۱۹۱۔ اے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔۱۹۲۔ اے رب! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کیلئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو

ہم ایمان لے آئے، اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کیساتھ اٹھا۔۱۹۳۔ اے اللہ تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔۱۹۴۔ تو اُن کے رب نے اُن کو دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے، میں اُن کے گناہ دُور کر دوں گا اور اُن کو جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلا ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلا ہے۔ ۱۹۵۔ (اے پیغمبر!) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔۱۹۶۔ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔۱۹۷۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (اور وہ) اُن میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (اُن کی) مہمانی ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کیلئے بہت اچھا ہی۔ ۱۹۸۔ اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اُس (کتاب) پر جو تم پر نازل

ہوئی اور اُس پر جو اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے، یہی لوگ ہیں جن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں تیار ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہی۔ ۱۹۹۔ اے اہلِ ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو۔ ۲۰۰

جب تہجد کی نماز کے لیے کھڑا ہو تو:

1 ......دس مرتبہ اللهُ اَکْبَرُ کہے،

دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے، دس مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ کہے، دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ کہے،

2 ......دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ"

(ترجمہ: اے اللہ! تو میری مغفرت فرما دے، تو مجھے ہدایت دے دے، تو مجھے رزق عطا فرما، تو مجھے عافیت عطا فرما)۔

3 ......دس مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"

(ترجمہ: خدا کی پناہ مانگتا ہوں روزِ محشر کی سختی سے)

4 ......دس مرتبہ

"سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ"

(ترجمہ: پاک ہے (کائنات کا) مقدّس بادشاہ)

5 ......"اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ" (ایک مرتبہ)

(ترجمہ: اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے، پوشیدہ اور علانیہ کا علم رکھنے والے، جن باتوں میں (یہ تیرے بندے) اختلاف کر رہے ہیں، تو ہی ان کا فیصلہ کرے گا اور حق کے بارے میں جو اختلاف (دنیا میں) ہو رہا ہے، اُس میں اپنے فضل سے میری رہنمائی فرما، بے شک تو ہی جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر چلاتا ہے)۔ (احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، اذکار نوویؒ، حصن حصین) روایت حضرت عائشہؓ

ختم تہجد کی جامع دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ تَھۡدِیۡ بِھَا قَلۡبِیۡ
وَتَجۡمَعُ بِھَا اَمۡرِیۡ وَتَلُمُّ بِھَا شَعۡثِیۡ وَتُصۡلِحُ بِھَا غَائِبِیۡ وَتَرۡفَعُ
بِھَا شَاھِدِیۡ وَتُزَکِّیۡ بِھَا عَمَلِیۡ وَتُلۡھِمُنِیۡ بِھَا رُشۡدِیۡ وَتَرُدُّ بِھَا
اُلۡفَتِیۡ وَتَعۡصِمُنِیۡ بِھَا مِنۡ کُلِّ سُوۡءٍ اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ اِیۡمَانًا وَّ
یَقِیۡنًا لَیۡسَ بَعۡدَہٗ کُفۡرٌ وَّرَحۡمَۃً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی
الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اَسۡئَلُکَ الۡفَوۡزَ فِی الۡقَضَآءِ وَنُزُلَ
الشُّھَدَآءِ وَعَیۡشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصۡرَ عَلَی الۡاَعۡدَآءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ
اُنۡزِلُ بِکَ حَاجَتِیۡ فَاِنۡ قَصُرَ رَاۡیِیۡ وَضَعُفَ عَمَلِیۡ اِفۡتَقَرۡتُ اِلٰی
رَحۡمَتِکَ فَاَسۡاَلُکَ یَا قَاضِیَ الۡاُمُوۡرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوۡرِ کَمَا تُجِیۡرُ
بَیۡنَ الۡبُحُوۡرِ اَنۡ تُجِیۡرَنِیۡ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ وَمِنۡ دَعۡوَۃِ
الثُّبُوۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَۃِ الۡقُبُوۡرِ اَللّٰھُمَّ مَا قَصُرَ عَنۡہُ رَاۡیِیۡ وَلَمۡ تَبۡلُغۡہُ
نِیَّتِیۡ وَلَمۡ تَبۡلُغۡہُ مَسۡئَلَتِیۡ مِنۡ خَیۡرٍ وَعَدۡتَّہٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِکَ
اَوۡ خَیۡرٍ اَنۡتَ مُعۡطِیۡہِ اَحَدًا مِّنۡ عِبَادِکَ فَاِنِّیۡ اَرۡغَبُ اِلَیۡکَ فِیۡہِ
وَاَسۡئَلُکَ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ ۝ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الۡحَبۡلِ الشَّدِیۡدِ

وَالۡاَمۡرِ الرَّشِیۡدِ اَسۡاَلُکَ الۡاَمۡنَ یَوۡمَ الۡوَعِیۡدِ وَالۡجَنَّۃَ یَوۡمَ
الۡخُلُوۡدِ مَعَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ الشُّھُوۡدِ الرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ الۡمُوۡفِیۡنَ
بِالۡعُھُوۡدِ اِنَّکَ رَحِیۡمٌ وَّدُوۡدٌ وَّاِنَّکَ تَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ۝ اَللّٰھُمَّ
اجۡعَلۡنَا ھَادِیۡنَ مُھۡتَدِیۡنَ غَیۡرَ ضَآلِّیۡنَ وَلَا مُضِلِّیۡنَ سِلۡمًا
لِّاَوۡلِیَآئِکَ وَعَدُوًّا لِّاَعۡدَآئِکَ نُحِبُّ بِحُبِّکَ مَنۡ اَحَبَّکَ
وَنُعَادِیۡ بِعَدَاوَتِکَ مَنۡ خَالَفَکَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَیۡکَ
الۡاِجَابَۃُ وَھٰذَا الۡجُھۡدُ وَعَلَیۡکَ التُّکۡلَانُ ۝ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ
نُوۡرًا فِیۡ قَلۡبِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ قَبۡرِیۡ وَنُوۡرًا بَیۡنَ یَدَیَّ وَنُوۡرًا مِّنۡ خَلۡفِیۡ
وَنُوۡرًا عَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَنُوۡرًا عَنۡ شِمَالِیۡ وَنُوۡرًا مِّنۡ فَوۡقِیۡ وَنُوۡرًا مِّنۡ
تَحۡتِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ سَمۡعِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ بَصَرِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ شَعۡرِیۡ وَنُوۡرًا
فِیۡ بَشَرِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ لَحۡمِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ دَمِیۡ وَنُوۡرًا فِیۡ عِظَامِیۡ ۝
اَللّٰھُمَّ اَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا سُبۡحَانَ
الَّذِیۡ تَعَطَّفَ بِالۡعِزِّ وَقَالَ بِہٖ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ لَبِسَ الۡمَجۡدَ
وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبۡحَانَ الَّذِیۡ لَا یَنۡبَغِی التَّسۡبِیۡحُ اِلَّا لَہٗ سُبۡحَانَ
ذِی الۡفَضۡلِ وَالنِّعَمِ سُبۡحَانَ ذِی الۡمَجۡدِ وَالۡکَرَمِ سُبۡحَانَ

ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دعا التجا کرتا ہوں، تو محض اپنے فضل وکرم سے مجھ پر ایسی وسیع اور ہمہ گیر رحمت فرما جس سے میرا قلب تیری ہدایت سے بہریاب ہو اور اپنے سارے معاملات میں مجھے تیری اس رحمت سے جمعیت نصیب ہو اور میری ظاہری و باطنی پس ماندگی اور اور ابتری دور ہو اور مجھ سے تعلق رکھنے والی جو چیزیں میرے پاس نہیں دُور اور غائب ہیں تیری رحمت سے ان کو صلاح وفلاح حاصل ہو اور جو میرے پاس حاضر وموجود ہیں ان کو تیری رحمت سے رفعت اور قدر افزائی نصیب ہو اور خود میرے اعمال کا تیری اس رحمت سے تزکیہ ہو اور تیری طرف سے میرے قلب میں وہی ڈالا جائے جو میرے لئے صحیح اور مناسب ہو اور جس چیز سے مجھے رغبت اور اُلفت ہو وہ مجھے تیری اس رحمت سے عطا ہو اور ہر بُرائی سے تو میری حفاظت فرما۔

اے اللہ! میرے دل کو وہ ایمان ویقین عطا فرما جس کے بعد کسی درجے کا بھی کفر نہ ہو (یعنی کوئی بات بھی مجھ سے ایمان کے خلاف سرزد نہ ہو) اور مجھے اپنی اس رحمت سے نواز جس کے طفیل دنیا وآخرت میں مجھے عزت اور شرف کا مقام حاصل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں قضا وقدر کے فیصلوں میں کامیابی کی اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے شہید بندوں والا اعزاز اور تیرے نیک بخت بندوں والی زندگی اور دشمنوں کے مقابلے میں تیری حمایت اور مدد۔

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنی حاجتیں لے کر حاضر ہوا ہوں، اگرچہ میری عقل ورائے کوتاہ اور میرا عمل اور جدوجہد ضعیف ہے۔

اے رحیم وکریم! میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس سارے اُمور کا فیصلہ فرمانے والے اور قلوب کے روگ دُور کر کے ان کو شفا بخشنے والے مالک ومولا! جس طرح تو اپنی قدرت کاملہ سے (ایک ساتھ بہنے والے) سمندروں کو ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے (کہ کھاری شیریں سے الگ رہتا ہے اور شیریں کھاری سے) اسی طرح تو مجھے آتش ودوزخ سے اور اس کے عذاب سے جدا اور دُور رکھ۔ جس کو دیکھ کے آدمی موت کی دعا مانگے گا اور اور اسی طرح مجھے عذاب قبر سے بچا۔

اے میرے اللہ! تو نے جس خیر نعمت کا اپنے کسی بندے کے لیے وعدہ فرمایا ہو یا جو چیز اور نعمت تو کسی کو بغیر وعدے کے عطا فرمانے والا ہو اور میری عقل ورائے اس کے شعور اور اس کی طلب سے قاصر رہی ہو اور میری نیت بھی

اس تک نہ ہو پہونچی ہو میں نے تجھ سے اس کی استدعا بھی نہ کی ہو، تو اے میرے اللہ! تیری رحمت سے میں اس کی بھی تجھ سے التجا کرتا ہوں اور تیرے کرم کے بھروسے اس کا بھی طالب وشائق ہوں، تو اپنے رحم وکرم سے وہ خیر ونعمت بھی مجھے عطا فرما۔

اے اللہ! جس کا رشتہ مضبوط ومحکم ہے اور جس کا ہر حکم اور کام صحیح اور درست ہے، میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ ''**یوم الوعید**'' یعنی قیامت کے دن مجھے امن چین عطا فرما، اور ''**یوم الخلود**'' یعنی آخرت میں میرے لیے جنت کا فیصلہ فرما اپنے اُن بندوں کے ساتھ جو تیرے مقرب اور تیری بارگاہ کے حاضر باش ہیں اور رکوع وسجود یعنی نماز وعبادت میں مشغول رہنا جن کا وظیفہء حیات ہے اور وفائے عہد جن کی خاص صفت ہے۔

اے اللہ! تو بڑا مہربان اور بڑی عنایت ومحبت فرمانے والا ہے اور ''فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ'' تیری شان ہے۔ اے اللہ! ہمیں ایسا بنادے کہ ہم دوسروں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنیں اور خود ہدایت یاب ہوں۔ نہ خود گم کردہ راہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے گمراہ کن۔ تیرے دوستوں سے ہماری صلح ہو، تیرے دشمنوں کے ہم دشمن ہوں، جو کوئی تجھ سے محبت رکھے، ہم تیری اس

محبت کی وجہ سے اُس سے محبت کریں اور جو تیرے خلاف چلے اور عداوت کی راہ اختیار کرے، تیری عداوت کی وجہ سے، ہم بھی اس سے عداوت اور بُغض رکھیں۔

اے اللہ! یہ میری دعا ہے، اور قبول فرمانا تیرے ذمہ ہے اور یہ میری حقیر کوشش ہے اور اعتماد وبھروسہ اپنی کوشش اور دعا پر نہیں بلکہ صرف تیرے کرم پر ہے۔

اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا فرما اور میری قبر کو نورانی اور منور کردے، میرے آگے اور میرے پیچھے اور دائیں اور میرے بائیں اور میرے اُوپر اور میرے نیچے (یعنی میرے ہر طرف تیرا نور ہی نور ہو) اور اے اللہ! نور پیدا فرما میری شنوائی اور بینائی میں اور میرے بال بال اور روئیں روئیں میں اور میرے گوشت وپوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا مجھے نور عطا فرما، اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کردے۔ پاک ہے وہ پروردگار جس نے عزت وجلال کی چادر اوڑھ لی ہے اور مجد وکرم اس کا لباس وشعار ہے، پاک ہے وہ ربّ قدوس جس کے سوا کسی کو تسبیح سزاوار نہیں، پاک ہے بندوں پر فضل وانعام فرمانے والا، پاک ہے جس کی خاص صفت عظمت وکرم ہے پاک ہے رب ذوالجلال والاکرام۔

(جامع ترمذی روایت حضرت ابن عباسؓ)

فائدہ: سوتے وقت سورۂ کہف کی اول وآخر کی دس دس آیتیں پڑھنے سے قیامِ شب فوت نہ ہوگی۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

نمازِ اشراق:

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی پھر سورج نکلنے تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا اور سورج نکل آنے کے بعد دو رکعتیں پڑھی تو اس کو پورے حج اور عمرہ کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ (ترمذی، ابوالشیخ، حصن حصین)

☆ اگر کسی ضرورت کے تحت مسجد کے باہر چلا گیا تب بھی سورج چڑھنے کے بعد اپنی جگہ میں دو رکعتیں پڑھ لینی چاہیے، تو وہ بھی اجر سے محروم نہیں رہے گا۔ انشاء اللہ

جب سورج نکل آئے تو پہلے یہ دعائیں پڑھے اور اس کے بعد دو رکعتیں (نمازِ اشراق) پڑھے:

1 ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ ترجمہ: اس اللہ کا شکر ہے، جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا اور

ہمارے (کل کے) گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ کر ڈالا۔ (مسلم) روایت حضرت ابن مسعودؓ

2 ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔ ترجمہ: سب تعریف ہے اس اللہ کی جس نے ہمیں یہ (آج کا) دن نصیب فرمایا اور ہماری لغزشیں (کوتاہیاں) معاف فرمائیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایا۔ (طبرانی، ابن سنی) روایت حضرت ابن مسعودؓ

نمازِ ضحیٰ (چاشت):

حدیث میں ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ "اے آدم کی اولاد تو دن کے شروع حصہ میں میرے لئے چار رکعتیں پڑھ لے میں دن کے آخر حصہ تک تیرے لئے کفایت کروں گا" (تیری مشکلیں آسان کروں گا)۔

(احمد، ترمذی، نسائی، مشکوٰۃ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوالدرداءؓ

حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابوبریدہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا "تم میں سے ہر شخص کی ہڈیوں کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کی طرف سے وہ دو رکعتیں کافی ہوجائیں گی جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔" (مسلم، ابوداؤد، نسائی، دارمی، احمد، مشکوٰۃ، ابن حبان)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت مین ایک دروازا ہے جس کا نام ''الضحی'' ہے، اس میں وہ داخل ہونگے جو اس نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہونگے۔ (طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کا اہتمام فرمائے گا اس کے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(احمد، ترمذی، ابن شاہین) روایت حضرت ابوہریرہؓ

نوٹ: چاشت ۲ رکعت سے ۱۲ رکعات تک پڑھی جاسکتی ہیں۔

چاشت کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ۔

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں میں اور تیرے ہی بھروسہ (مخالفین دین پر) حملہ کرتا ہوں میں اور تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں میں۔ (احمد، نسائی، ابن ابی شیبہ، بزار، دارمی، ابن حبان، طبرانی، شاشی، بیہقی، طبری، ابونعیم، قضاعی، ابویعلی، ابن سنی)

روایت حضرت صہیب بن سنانؓ

دیگر اذکار وفوائد بعد نماز چاشت:

1 ...... چاشت نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ''یَابَاسِطُ'' پڑھنے سے رزق میں

فراخی ہوتی ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... چاشت نماز کے بعد ۳۶۰ مرتبہ ''یَاتَوَّابُ'' پڑھنے سے توبہ کی توفیق حاصل ہوتی ہے، اور اگر ظالم پر دس مرتبہ پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

3 ...... چاشت نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ ''یَاسَمِیْعُ'' پڑھ کر جو دعا کی جائے قبول ہو، بالخصوص جمعرات کے روز۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

4 ...... برائے حصول غناء وجاہ وقبول: اللہ کا نام ''یَاوَھَّابُ''، بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غنا اور قبولیت اور ہیبت وبزرگی پیدا ہو، اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ مرتبہ پڑھے تو یہ سب مقاصد اس کو حاصل ہوں۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

نماز اوابین

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی (نفل) عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری بات یا لغو کلام نہ کرے۔ (ابن خزیمہ، بیہقی، معارف الحدیث)

☆ اگر ۶ رکعات کا موقع نہ ہو تو ۴ پڑھ لے، اسی طرح ۲ رکعت بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

☆ نفل نمازوں میں کئی نیتیں کر کے پڑھیں، یہ زیادہ تقرب الٰہی کا ذریعہ ہے، اس لئے اشراق اور اوابین کی آخری دو رکعات یا کسی بھی دو رکعت نفل نماز میں ان چار نیتوں کو شامل کیا جائے۔

۱ صلوٰۃ توبہ: (سارے صغیرہ، کبیرہ گناہوں سے توبہ کی نیت)

۲ صلوٰۃ حاجت: (اپنی، اہل وعیال، عزیز واقارب، دوست احباب اور سب مسلمانوں کی موجودہ اور آنے والی ساری حاجتوں کی نیت کرے)

۳ صلوٰۃ شکرانہ (سب نعمتیں جن کو ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے سب کے شکرانہ کی نیت کی جائے) اور

۴ صلوٰۃ اِستخارہ: (عمومی دن بھر کے کاموں میں طلب خیر کی نیت کرے، اگر استخارہ کی دُعا پڑھ لی جائے تو ''أَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ'' کی جگہ ''اَیَّ الْاَمْرِ'' پڑھیں)۔

صلوٰۃ توبہ

جب کسی سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ دو رکعت نماز توبہ پڑھے اور اس کے

بعد یہ دعا تین بار پڑھے: ''اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ''

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے عمل کی بنسبت تیری رحمت کی بہت زیادہ امید ہے''۔ (حاکم، ابن سنی) روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ

صلوٰۃِ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جب تم میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی بندے کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نفل دل لگا کر پڑھے۔ بعد سلام حق تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

1 ...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مَنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ، لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

اِلاَّ غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلاَّ فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلاَّ قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ سب تعریف (مخصوص) ہے اللہ رب العالمین کے لیے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کردینے والے) اسباب کا، اور تیری مغفرت کو پختہ کردینے والی خصلتوں کا، اور ہر گناہ سے حفاظت کا، اور ہر نکوکاری کی نعمت کا، اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا۔ اے اللہ! تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ، اور میری کسی فکر (و پریشانی) کو بغیر دور کیے مت چھوڑ، اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو، بغیر پورا کیے مت چھوڑ، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان، ابن نجار، بزار، ابن مندہ، الأمالی از المخلصؒ) اور پھر خوب گڑگڑا کر اپنی حاجت کا سوال اللہ تعالیٰ سے کرے۔

2 ...... یا مذکورہ بالا طریق پر وضو کر کے نماز پڑھ کر یہ دعا مانگے:

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ

لِتُقْضٰى لِيْ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ''۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی محمد (ﷺ) نبی رحمت کے وسیلہ سے، اے محمد (ﷺ) آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں (اور دعا کرتا ہوں) تاکہ وہ پوری ہوجائے۔ اے اللہ! تو میرے بارے میں آپ کی سفارش قبول کرلے۔ (احمد، بخاری فی تاریخہ، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، عبد بن حمید، ابن ابی حاتم، ابونعیم، الفسوی، ابن قانع، حاکم، بیہقی، طبرانی، ابن سنی، ابن مندہ، ابوسعد الخرکوشی) روایت حضرت عثمان بن حُنَیفؓ

صلوٰۃ اِستخارہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت ابوسعید الخدریؓ اور حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کا طریقہ ویسے ہی سکھلاتے تھے جس طرح کہ قرآن کی کوئی سورت وغیرہ ہمیں سکھلاتے تھے۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ا، ابن حبان، طبرانی، ابن ابی شیبہ، الخرائطی، بیہقی، نسائی)

نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ ''جو استخارہ کرتا ہے وہ شرمندہ نہیں ہوگا اور نہ نقصان اُٹھائے گا'' (طبرانی، تاریخ بغداد) روایت حضرت انسؓ اور حضرت علیؓ اور فرمایا

کہ ''استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے، استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے'' (ترمذی، حاکم) روایت حضرت سعدؓ اور فرماتے تھے کہ ''جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتو چاہئے کہ فرض نمازوں کے علاوہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے بہتری طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں، اور تیرے عظیم فضل وانعام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو، (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے

اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت نہیں رکھتا، اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور تو ہی تمام پوشیدہ (باتوں) کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور آسان کردے۔ پھر اس میں میرے لیے برکت بھی عطا فرمادے اور اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں بہتر نہیں تو، تو اس کام کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لیے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرمادے اور پھر مجھے اس سے راضی کردے۔ (مسند ابی حنیفہؒ، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ا، ابن حبان، عبد بن حمید، ابی یعلی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، الخرائطی، بیہقی، نسائی، ابن سنی، بزار، طبرانی، ابن عساکر، ابن ماجہ، الشاشی، ابن ابی الدنیا، ابن رشد، البغوی، تاریخ بغداد) روایت حضرت ابن مسعودؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوہریرۃؓ

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کام اس کیلئے نتیجہ کے اعتبار سے خیر و بہتر ہے یا نہیں ۔مثلاً کہیں رشتہ طے کرنا ہے یا کسی جگہ کاروبار یا ملازمت کرنی ہو وغیرہ تو اللہ تعالیٰ سے خیر و بہتری کو طلب کر لے تو انشاءاللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہ ہوگا۔

استخارہ خود کرنا مسنون ہے نہ کے دوسروں سے کروانا، البتہ دوسروں سے مشورہ لینا مسنون ہے۔اور اگر استخارہ کرنے کے بعد تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے اور جب تک کسی طرف رجحان نہ ہو جائے اقدام نہ کیا جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر کا مشورہ) کرلیا کرو۔اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔“ (ابن سنی، دیلمی) روایت حضرت انسؓ

اگر کسی کام کے فیصلہ کیلئے جلدی ہو اور نماز وغیرہ کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو کر یہ دُعا پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ۔

ترجمہ: ’اے اللہ! تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے

اور پسند کرلے۔(ترمذی، بیہقی، ابی یعلی، ابن سنی) روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ

یا پھر یہ دُعا ”یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ“ کئی بار پڑھ لیں انشاءاللہ خیر کی طرف ہی رہنمائی ہوگی۔

ایضاً برائے استخارہ یہ شعر پڑھیں:

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: (وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت و مصیبت میں)

بعد نماز تہجد تین سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے، اگر اس عرصہ میں مطلب (حاصل) نہ ہوا اور گیارہ روز پڑھے، اگر نماز تہجد نہ ہو سکے تو بعد عشاء پڑھے۔(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ صدر مدرس دار العلوم دیوبند وخلیفہ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ)

ایضاً برائے استخارہ:

عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث اعظمؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور اپنے باپ دادا کی روح کو پہنچائے اس کے

بعد سورۃ الکوثر (انا اعطینا ک) پوری پندرہ مرتبہ پڑھے اور یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنْ الْحَالِ الْفُلَانِیْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سو جائے۔ (بیاض محمدی از حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ)

☆ اہم کاموں میں مندرجہ بالا طریقہ کے علاوہ فرض نماز کے بعد بھی استخارہ والی دُعا پڑھنا مشائخ کے عمل میں سے ہے۔

مسئلہ: استخارہ کے بعد اصل چیز دل کا رجحان ہے، اس میں خواب کا آنا ضروری نہیں، جس طرف دل مائل ہو، اُسی میں خیر سمجھنا چاہیے۔ (فتاویٰ شامیؒ)

صلوٰۃ تسبیح

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو یہ نماز ایک خاص طریقہ سے پڑھنا سکھائی اور فرمایا کہ "اس طرح پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہ اگلے پچھلے پرانے نئے، بھول سے ہونے والے اور جان بوجھ کر ہونے والے، چھوٹے بڑے سب معاف فرما دیں گے۔" (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، حاکم، طبرانی، ابن عساکر، حلیۃ الاولیاء از ابونعیمؒ، بیہقی، مشکوٰۃ) روایت حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابورافعؓ

اس کے پڑھنے کا کوئی وقت متعین نہیں ہے، البتہ جمعہ کے دن زوال کے

بعد مگر جمعہ کے خطبہ سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔ (حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ بحوالہ کتاب "اللمعہ فی رغائب یوم الجمعہ" از ابن ابی الصیف یمانی مکیؒ)

اور جمعہ سے جمعہ صلوٰۃ تسبیح کا معمول رکھنا اچھا ہے، اور ایسا ہی صحابی حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی عادت شریفہ تھی۔ (حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ بحوالہ مولانا قطب الدین مکیؒ)

اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: چار رکعت نماز کی نیت باندھیں اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اور اگر ان الفاظ کا بھی اضافہ کر لیں تو بہت خوب، جیسا کہ دیگر روایات میں آیا ہے "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ") (احیاء علوم الدین از امام غزالیؒ، حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ۔ اضافی الفاظ طبرانی میں بروایت حضرت ابو الدرداءؓ)

پہلی رکعت میں ثناء (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ...) سورۂ فاتحہ اور کوئی سی سورت پڑھنے کے بعد رکوع سے پہلے ۱۵ مرتبہ، پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد ۱۰ مرتبہ، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر قومہ میں ۱۰ مرتبہ، پھر

دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد ۱۰، ۱۰ مرتبہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ پھر بغیر اللہُ اَکبر کہے کھڑے ہوجائیں اور ہر رکعت میں اسی طرح پڑھیں۔ البتہ دوسری اور چوتھی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر پہلے یہ تسبیح ۱۰ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد التحیات پڑھے، اس طرح چاروں رکعت پوری کرے۔

اگر ہوسکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھا کریں، اگر یہ بھی (میسّر) نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ

آخر صلوۃ تسبیح کے سلام سے پہلے یہ دعا پڑھنا بہتر ہے جو کہ حضرت امام احمد بن حنبلؒ سے منقول ہے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھْلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ

اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَلْقَاکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَّعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ'' (حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ بروایت امام سیوطیؒ در کتاب 'کلام الطیب')

(ترجمہ: اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہوجاؤں ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر سب کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک

گمان گو تیرے ساتھ، پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا، اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر دے اور ہمیں معاف فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے، اپنی رحمت (کے وسیلہ) سے اے سب زیادہ رحم کرنے والا۔)

اور اگر یاد نہ ہو تو نماز کے بعد پڑھ لے۔ (از مصنف)

فوائد و مسائل متعلق برائے صلوٰۃ تسبیح:

1 ...... صغیرہ، کبیرہ گناہوں سے معافی کی نیت کرنی چاہیے۔

2 ...... چاروں رکعتوں میں جو سورت چاہیے پڑھے کوئی سورت خاص مقرر نہیں ہے۔ (بہشتی زیور)، لیکن پہلی دو رکعتوں میں سورۃ العصر اور سورۃ الکوثر، آخری دو رکعتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنی بہتر جیسا کہ صحابی حضرت ابن عباس ؓ کا قول ہے۔ (حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ بحوالہ کتاب ''اللمعہ فی رغائب یوم الجمعہ'' از ابن ابی الصیف یمانی مکیؒ، فتاوی شامیؒ)

یا پھر پہلی رکعت میں سورۃ الحدید، دوسری میں سورۃ الحشر، تیسری میں سورۃ الصّف اور چوتھی میں سورۃ التغابن پڑھنا افضل ہے۔ (فتاویٰ شامیؒ، حاشیہ بہشتی زیور)

3 ...... اگر کسی رکن میں تسبیحات بھول کر کم پڑھی گئیں ہوں یا تمام چھوٹ گئیں ہوں تو اگلے رکن میں ان بھولی ہوئی تسبیحات کو بھی پڑھ لے۔ مثلاً رکوع میں دس

مرتبہ تسبیح بھول گئی اور سجدہ میں یاد آیا تو سجدہ میں یہ بھولی ہوئی دس بھی پڑھے اور سجدہ کی دس بھی پڑھے، گویا ایسی صورت میں سجدہ میں بیس تسبیحیں پڑھے۔ پس یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ تسبیح پڑھی جاتی ہے، اور چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ۔ پس اگر چاروں رکعتوں میں تین سو کا عدد پورا ہو گیا تو انشاء اللہ صلوٰۃ تسبیح کا ثواب ملے گے، اور اگر چاروں رکعتوں میں بھی تین سو کا عدد پورا نہ ہو سکا تو پھر یہ نماز نفل ہو جائیگی، صلوٰۃ تسبیح نہ رہے گی۔ (بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاریؒ)

4 ...... اگر صلوٰۃ تسبیح میں کسی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو گیا تو سہو کے دونوں سجدوں میں اور ان کے بعد کے قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھی جاوینگی۔ (بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاریؒ)

5 ...... تسبیحات کے بھول کر چھوٹ جانے یا کم ہو جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاریؒ)

دیگر مسنون تسبیحات اور انکے فوائد وفضائل

1 ......سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: پاک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی قوت اور طاقت بزرگ و برتر اللہ تعالیٰ (کی مدد) کے بغیر (میسّر) نہیں۔

(أ) حدیث میں آیا ہے یہ (کلمات) باقی رہنے والی (یادگار) نیکیاں ہیں اور یہ (انسان کی) خطاؤں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہیں جسے درخت (موسم خزاں میں) اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔ (ابن ماجہ، طبرانی، حاکم) روایت حضرت ابوالدرداءؓ۔

(ب) ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ کلمات جو شخص قرآن نہ پڑھ سکتا ہو، اس کے لیے قرآن (کی جگہ) کفایت کرتے ہیں۔ (ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان) روایت حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیؓ۔

2 ......اور اگر مذکورہ بالا کلمات کے بعد یہ دعا اضافہ کرلیں ''سُبْحَانَ اللهِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ۔

(ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ پر رحم فرما اور مجھے روزی عطا فرما اور تو مجھے (صحت و) عافیت دے اور ہدایت نصیب فرما)؛

تو جو شخص قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو یہ کلمات بھی اس کے لیے قرآن کی جگہ کفایت کرسکتے ہیں۔ جس شخص نے ان کو پابندی کے ساتھ اختیار کیا (یعنی پڑھا) اس نے اپنے ہاتھ خیر و برکت سے بھر لئے۔ (ابوداؤد، نسائی) روایت حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیؓ۔

3 ......''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ'' حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو شخص اس طرح ان کلمات کو پڑھتا ہے تو ان کلمات پر ایک فرشتہ مقرر کردیا جاتا، وہ ان کو اپنے بازوؤں (پروں) کے نیچے لیکر اوپر چڑھتا ہے (راستہ میں) فرشتوں کے جس مجمع سے گزرتا ہے، وہ ان کلمات کے پڑھنے والے کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، یہاں تک کہ (اس پڑھنے والے کی جانب سے) ان کلمات کو بارگاہ الٰہی میں (حمد وثنا کے) تحفہ کے طور پر پیش کردیا جاتا ہے۔ (حاکم، طبرانی، بیہقی)

4 ......''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ''

حدیث میں آیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے (اپنے) کلام میں سے یہ چار کلمے انتخاب فرمائے ہیں، پس جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور اسی طرح جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور اسی طرح جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور اسی طرح جو شخص اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور جو شخص صدق دل سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہتا ہے اس کی تو تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور تیس برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ (احمد، نسائی، حاکم، بزار، طبرانی) روایت حضرات ابوسعید الخدریؓ اور ابوہریرہؓ

5 ...... اسی طرح ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص روزانہ اُحد (پہاڑ) کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ایسا کون کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

تم سب کرسکتے ہو، صحابہ نے عرض کیا وہ کونسا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ اُحد سے بہت بڑا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی اُحد سے بہت بڑا ہے، اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اُحد سے بہت بڑا ہے اسی طرح اَللّٰهُ اَكْبَرُ اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (بزار، طبرانی) روایت حضرت عمران بن حصینؓ

6 ...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ۱۰۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا اولاد اسمٰعیلؑ (یعنی عرب) میں سو غلاموں کے آزاد کردینے کے برابر ہے، اور ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا سو زین کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے، جن پر جہاد کے لیے (غازیوں کو) سوار کیا جائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ کہنا خدا کے ہاں ایسے سو مقبول اونٹوں کے برابر ہے، جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو زمین وآسمان کے درمیان کی فضا کو (ثواب وآجر سے) بھر دیتا ہے۔ (ابن ابی شیبہ، احمد، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی، حاکم، بیہقی) روایت حضرت ام ہانیؓ اور حضرت ابوامامہؓ

دُعا حفظ القرآن

(قوت حافظہ کے لیے ودفع کمزوری دماغ ونسیان 'بھولنا')

جوکوئی قرآن پاک حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو جائے تو رات کے اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے اگر یہ نہیں کر سکے تو آدھی رات کو اٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول شب میں ہی کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ یٰسین پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ حٰمٓ دُخان (سپارہ ۲۵ میں ہے) پڑھے اور تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الٓمٓ تنزیل سجدہ (سپارہ ۲۱ میں ہے) پڑھے اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ مُلک (سپارہ ۲۹ میں ہے) پڑھے اور جب یہ سب پڑھ کر آخری تشہد میں اللہ تعالی کی حمدُ وثناء اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران نبیوں پر درود بھیجے اور استغفار کرے تمام مؤمنین اور مؤمنات کیلئے اور اپنے بھائیوں کیلئے جو ایمان میں ان سے پہلے گزرے ہیں پھر اسکے بعد یہ دُعا پڑھے:

{اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ

وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَایَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ. اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَاعَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ. اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَایُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ}

(ترجمہ: اے اللہ! جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ گناہوں کے ترک کی توفیق دے کر مجھ پر رحم فرما، اور بیکار باتوں میں پڑنے سے بچنے کی بھی توفیق دے کر رحم فرما، اور جو امور تجھ کو مجھ سے راضی کریں، ان میں اچھی بصیرت نصیب فرما۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے،

عظمت وجلال اور ایسی عزت کے مالک،جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور
کا واسطہ دے کر کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا ہے، اسی طرح
میرے دل کو اپنی کتاب کے حفظ کرنے کا پابند بھی بنادے اور مجھے اس کتاب
کو اس طریقے پر پڑھنے کی توفیق عطا فرمادے، جو تجھے مجھ سے راضی کرے۔
اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے، عظمت وجلال اور ایسی
عزت کے مالک، جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں، اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ
دے کر کہ تو اپنی کتاب کے نور سے میری نگاہ کو روشن کردے اور اس کو میری
زبان پر جاری کردے اور میرے دل کی گھٹن (تنگی) کو اس سے دور کردے
اور میرے سینے کو اس سے کھول دے، اور میرے بدن کو اس (کے نور) سے
دھوڈال (پاک کردے)، اس لیے کہ تیرے سوا کوئی حق (تک پہنچنے) پر میری
مدد نہیں کرسکتا اور تو ہی مجھے حق عطا فرما سکتا ہے، اور تمام تر طاقت وقوت اللہ
بزرگ وبرتر کی (مدد سے) ہے۔ (ترمذی، نسائی، حاکم، طبرانی، الدارقطنی، ابن سنی، ابن
مردویہ، جامع الاخلاق از الخطیب البغدادیؒ، ابن الضیاء، العقیلی، ابن عساکر، سیر اعلام النبلاء از

الذہبیؒ، مشکوٰۃ، فضائل القرآن از شیخ الحدیثؒ) روایت حضرت علی بن ابی طالبؓ اور حضرت ابن عباسؓ

نوٹ: اس عمل کو تین یا پانچ یا سات جمعراتیں تک مسلسل بغیر ناغہ کے کرنا
چاہئے۔ (حصن حصین) حضور پاک ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا یہ دعا کبھی کسی
مؤمن کے حق میں خالی نہیں جاتی۔ (ترمذی، حاکم، ابن سنی) روایت حضرت ابن عباسؓ۔

☆ اگر کوئی شخص اس عمل کو زبانی (نماز کے اندر) کرے تو نور علیٰ نور، اور اگر نہ
کرسکے تو اسے بغیر نماز کے قرآن دیکھ کر چاروں سورتیں اسی ترتیب کے ساتھ
مغرب، عشاء کے درمیان پڑھے اور مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔

☆ حضرت علّامہ محدث انور شاہ کشمیریؒ سے منسوب ہے کہ وہ اس عمل سے
ہزاروں صفحوں کا مطالعہ کرکے اس کا زبانی خلاصہ لکھا کرتے تھے، یہ سب اس
عمل کی برکت تھی۔

☆ حضرت حکیم الامتؒ کی خدمت میں ایک شاگرد حاضر ہوا اور اپنے کمزور
قوت حافظہ کے بارے میں عرض کیا تو حضرت نے اس کو یہی عمل کرنے کا حکم دیا
اور سات ہفتوں تک کرنے کیلئے فرمایا، سات ہفتوں کے بعد شاگرد حاضر ہوا
اور عرض کیا کہ حضرت کے دیئے ہوئے عمل سے کوئی خاص فائدہ محسوس نہیں ہوا،
حضرتؒ نے پوچھا کہ کس نیت سے یہ عمل کیا کرتے تھے؟ جواب دیا قوت

حافظہ کی نیت سے، تو حضرتؒ نے فرمایا کہ نیت تو صرف اللہ کی رضا کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع کی ہو اور اس کے بعد اس عمل کے فوائد پر نظر ہو۔

★ یہ عمل اوابین کی نماز میں نیت ملا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

فائدہ: وظیفہ برائے کلام پاک نہ بھولنے کی ضبط منزل (حفظ قرآن کی مضبوطی کیلئے): روزانہ یَاعَلِیْمُ (۱۵۰) مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھ کر اپنے دل پر دم کر لیں۔ (افاضات یومیہ از حضرت تھانویؒ)

1 ...... اذکار برائے دفع ضعف (کمزوری) دماغ:

[1] ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اللہ کا یہ نام پڑھیں ''یَاقَوِیُّ'' ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے۔ (حضرت اشرف علی تھانویؒ، انفاس عیسیٰ)

[2] یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں ''سَنُقْرِئُکَ فَلاَ تَنْسٰی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

[3] اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو یہ آیات پانی میں دم کر کے پلایا جائے ''عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ

مَّحْفُوْظٍ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

[4] دماغ کی کمزوری کے واسطہ اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ ''فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ'' (گنجینہ اسرار از بحوالہ علامہ انور شاہ کشمیریؒ، سورۃ انبیاء آیت ۷۹)

1 ...... اذکار برائے دفع نسیان (بھولنے کی بیماری):

[1] ہر فرض نماز کے بعد ''یَارَحْمٰنُ'' ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے:

۱ نسیان (بھولنے کی بیماری) دور ہو جائے، ۲ دل کی غفلت دور ہو جاتی ہے، ۳ اور ہر مکروہ (بدی، برائی) سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (اعمال قرآنی)

[2] برائے دفع نسیان (بھولنے) کے واسطہ ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ ''رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا'' اور گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھیں ''رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری، سورت طٰہٰ آیات ۲۵-۲۹)

[3] برائے دفع نسیان (بھولنے) کیلئے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھیں ''سُبْحَانَکَ لاَ عِلْمَ لَنَا اِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ

اَنتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ''(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری، سورت بقرہ آیت ۳۲)

4 برائے دفع نسیان (بھولنے) کیلئے چینی (شکر) ملے ہوئے لیموں پانی میں دم کرکے پلایا جائے ''اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْن ''(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ، سورت یٰس آیت ۱۲)

3 ......اذکار برائے ترقی حافظہ:

1 حافظہ میں زیادتی کے لئے آیات ذیل اور دعائیں تین تین بار صبح وشام پڑھا کریں ''سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا اِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْم رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِي رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَزِدْ قُوَّةَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَحِفْظِيْ ''(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

2 برائے تیزی ذہن ومطالعہ کی زیادتی کے لیے ''اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ'' پڑھائی (مطالعہ یا سبق) شروع کرنے سے پہلے تین، سات یا گیارہ بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیں۔ (مجموعہ فوائد عثمانیہ از خواجہ عثمان دامانی خانقاہ موسیٰ زئی شریف)

3 حافظہ کے تیزی کے لئے ''يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ مَالَمْ اَكُنْ اَعْلَمْ يَا عَلِيْمُ ''۱۴۱ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھنا چاہئے، اور سورۃ فاتحہ بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ پڑھے یا روٹی پر لکھ کر کھالیں۔ (از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ بحوالہ کتاب ''امداد المشتاق الیٰ اشرف الاخلاق'' از حضرت تھانویؒ)

4 قوت حافظہ کیلئے ہر کھانے پینے کی چیزوں پر یہ دو آیتیں پڑھکر دم کریں (خاص طور پر میٹھی چیزوں میں) ''وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلاَّ كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْر '' (اَعمال قرآنی از حضرت حکیم الامتؒ، سورہ لقمان آیت ۲۷،۲۸)

5 طلوع آفتاب کے وقت ۷۸۶ مرتبہ '' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم '' پڑھ کر پانی میں دم کرکے پینے سے ذہن کھل جاتا ہے اور حافظہ تیز ہوجاتا ہے۔ (مجربات دیربیؒ، کتاب خواص بسم اللہ از مفتی شفیع)

6 ''يَا عَلِيْمُ'' کی مداومت اور کثرت سے پڑھنے سے حقائق ومعارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ تیز ہوتا ہے۔ (اَعمال قرآنی)

7 سورۂ الم نشرح لکھ کر پانی سے دھو کر پلانے سے حافظہ تیز ہوتا ہے۔ (مرقع کلیمی)

8 یہ آیت کند ذہن اور کم فہم شخص کیلئے روزانہ پڑھنا مجرب ہے ''وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ''۔ (منافع القرآن از ابو بکر حسن الوتادؒ)

9 حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ تین چیزیں حافظہ کو بڑھاتی ہیں ''مسواک کرنا، روزہ رکھنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا'' (احیاء علوم الدین للغزالیؒ، فضائل قرآن از حضرت زکریاؒ)

فائدہ: ۱ سورۃ المدثر کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو ان شاء اللہ حفظ کرنا آسان ہوگا۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

۲ جس شخص کا قرآن حفظ نہ ہوتا ہو تو رات سوتے وقت سو مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھنے سے قرآن یاد ہو جائیگا۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ، کمالات عزیزی از شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ)

۳ برائے حفظ قرآن: یہ آیات ''وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا

يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ'' سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ دہلوی چشتیؒ)

۴ جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تا کہ اس کی برکت سے تمام قرآن یاد ہو جاوے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ) یہ حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر چشتیؒ کا ملفوظ ہے۔

عمل آیات سجدہ:

علامہ طحطاویؒ نے کتاب 'المراقی الفلاح' میں 'الکافی' از امام النسفیؒ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت حاجت ہو تو وہ وضو کر کے قبلہ رُخ مصلّے پر بیٹھے اور قرآن پاک کے چودہ آیات سجدے اس طرح پڑھے کہ ایک آیت سجدہ پڑھے اور فوراً اس کا سجدہ کرلے اس کے بعد دوسری آیت سجدہ پڑھے پھر اس کا سجدہ کرلے اس طرح ایک ایک آیت سجدہ کو پڑھتا چلا جائے اور الگ الگ ہر ایک کا سجدہ کرتا جائے۔ چودہوں سجدوں کے بعد حمد و درود

اور استغفار کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی جائز حاجت مانگے۔ انشاء اللہ دُعا ضرور قبول ہوگی۔ یہ عمل اکثر مشائخ وعلماء دین کا مجرب عمل ہے۔

1 ...... {اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ} (أعراف ۲۰۶، پ۹)

2 ...... {وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ} (الرعد ۱۵، پ۱۳)

3 ...... {وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ
وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ یَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ} (النحل ۴۹، ۵۰، پ۱۴)

4 ...... {قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّیَقُوْلُوْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
یَبْكُوْنَ وَیَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا} (بنی اسرائیل ۱۰۷ تا ۱۰۹، پ۱۵)

5 ...... {اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ
ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰهِیْمَ

وَاِسْرَآءِیْلَ وَمِمَّنْ هَدَیْنَا وَاجْتَبَیْنَا ۚ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُ
الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِیًّا} (مریم ۵۸، پ۱۶)

6 ...... {اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی
الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ
الدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۚ وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ۚ وَمَنْ
یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ}
(الحج ۱۸، پ۱۷)

7 ...... {وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا} (الفرقان ۶۰، پ۱۹)

8 ...... {اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ} (النمل ۲۵ تا ۲۶، پ۱۹)

9 ...... {اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ} (الم سجدہ ۱۵،
پ۲۱)

10 ...... {قَالَ لَقَدْ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ} (ص ۲۴، پ ۲۳)

11 ...... {وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ} (حٰم سجدہ ۳۷ تا ۳۸، پ ۲۴)

12 ...... {فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا} (النجم ۶۲، پ ۲۷)

13 ...... {وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ} (الانشقاق ۲۱، پ: ۳۰)

14 ...... {كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ} (العلق ۱۹، پ ۳۰)

نوٹ: ان آیات کے ہر سجدہ میں ہی سبحان ربی الاعلی تین بار پڑھنا کافی ہے یا یہ دُعا پڑھے۔

(اَللّٰهُمَّ اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ وَعَلٰى نَبِيِّنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) (۳ مرتبہ)

(ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابن خزیمہ، بیہقی، الثعلبی، طحطاوی، حصن حصین) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ

★ سجدہ کی آیت پڑھنے والے شخص پر سجدہ واجب ہوتا ہے اگرچہ بذات خود کان سے بہرا ہو اور اگر کوئی دوسرا شخص آیت سن رہا ہو تو اُس پر بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ (طحطاوی، بحر الرائق، اعلاء السنن)

☆ سجدہ کی آیت تلفظ کے بغیر صرف لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ (طحطاوی، بحر الرائق) (مناجات مقبول از حضرت تھانویؒ "سعیدی ایڈیشن")

اس عمل کے علاوہ اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین کا ختم حاجت براری کیلئے اکابر سے ثابت ہے، صلوٰۃ حاجت جو کہ اس کتاب میں مذکور ہے اس کو بھی کرنا چاہیے، اس کے علاوہ ختم خواجگان اور درود تنجینا بھی حاجت براری کیلئے اس آگے اس کتاب میں مذکور ہے، جس کیلئے جو آسان ہو اس کو اختیار کرے۔

چند مجرب اذکار رنج وغم کے علاج کیلئے

1 ...... دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

(ترجمہ: اے اللہ! بیشک ہم تجھ کو ان کے سامنے (مقابلہ میں) ڈھال بناتے ہیں اور کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں) (ابوداؤد، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، طبرانی، بیہقی، ابن سنی) روایت حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ

یا یہ پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَکْفِنَاہُ بِمَا شِئْتَ۔

(ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں اس شخص سے بچا جس طرح تو چاہے) (بخاری، مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، ابن خزیمہ، بیہقی) روایت حضرت البراء بن عازبؓ۔ اس دعا کا ورد ہر نماز کے بعد سات مرتبہ کرے۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرارالحق ہردوئی)

2 ...... اللہ کا نام ''یَابَاقِیْ'' ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اول وآخر گیارہ دفعہ درود شریف کے ساتھ۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

3 ...... سب مقاصد کیلئے یہ شعر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں:

''فَسَہِّلْ یَااِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَہِّلْ''

ترجمہ (اے اللہ! ہر مشکل آسان فرما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے)

(حضرت تھانویؒ، انفاس عیسیٰ، حصہ اول ص ۸۰، باب دعاء متعلقات دعا)

یا پھر ''یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' ۵۰۰ دفعہ، اول وآخر پانچ مرتبہ درود شریف اگر نہ ہوسکے تو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں (از حضرت فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ نقشبندی) المتوفی ۱۸۹۲ء، ۱۳۱۳ھ

4 ...... عشاء کی نماز کے بعد روزانہ تین سو مرتبہ {لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ} پڑھ لیا کریں، اور سوتے وقت سترہ مرتبہ سورۃ انشراح

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝

پوری سورت پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔

(از شیخ الاسلام حضرت سید حسین احمد مدنیؒ) خلیفہ مجاز حضرت امام الربانی رشید احمد گنگوہیؒ، آپؒ نے شیخ الہند کے ساتھ مالٹا کی اسارت بھی گزاری، ہندوستان میں آپؒ کے بعد کسی کو مسلمان نے شیخ الاسلام کا لقب

نہیں دیا۔ المتوفی ۱۳ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ، ۱۹۵۷ء بمقام دیوبند، شیخ الحدیث حضرت زکریاؒ نے آپؒ کا جنازہ پڑھایا، شیخ الہندؒ کے پہلو میں آپؒ دفن ہوئے۔ فجزاہ اللہ عنا خیر الجزاء۔

5 ...... اگر کسی قسم کا خوف ہو تو سورۃ قریش تین مرتبہ پڑھیں:

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۝ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۝ فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۝ الَّذِيۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۝ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

6 ...... جس کسی کے ساتھ معاملہ ہو اور اس کے بُرے رویہ کا اندیشہ ہو یا کسی کا خوف ہو یا ملازمت کی تلاش ہو تو اس وقت یہ اللہ کے ناموں کو کثرت سے پڑھیں {يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ} اول وآخر درود شریف (مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ) آپؒ حضرت حکیم الامتؒ کے آخری خلیفہ تھے، المتوفی ۸ ربیع الاخر ۱۴۲۶ھ، ۲۰۰۵ء بمقام ہردوئی، یوپی

7 ...... حکام، افسران، جج کو نرم کرنے کیلئے: ''يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ'' ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے دل نرم ہوجائے گا اور برکت ہوگی۔ (حضرت تھانویؒ بحوالہ مجربات اکابر، حضرت مولانا ابرار الحق ہردوئیؒ بحوالہ کتاب روحانی سبق)

8 ...... جب دشمن ستائے تو اس کی ایذا سے حفاظت کی نیت ''يَا قَابِضُ'' بعد نماز مغرب ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کرے۔ ان شاء اللہ مغلوب ہوجائیگا۔ اسی طرح آخری تین قل تین تین مرتبہ پڑھ کر صبح وشام اپنے بدن پر دم کریں۔ اور بوقت اذیت ''يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ'' کی کثرت کریں، اللہ تعالیٰ غلبہ دیگا۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہردوئیؒ)

9 ...... غمگین شخص کو سورۂ طلاق کا ایک مرتبہ تلاوت کرنا دل سے غم کو دور کرتا ہے۔ (از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

دنیوی مشکلات کے لئے مجرب وظائف:

منقول از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ

1 اگر اولاد نافرمان ہو یا بیوی نافرمان ہو یا شوہر ظالم ہو یا کسی ملازم کا افسر ظالم ہو یا کوئی محلہ کا دشمن ستا رہا ہو یا کرایہ دار شرارت کررہا ہو تو یہ وظیفہ نہایت مجرب ہے، پہلے چالیس دنوں تک عشاء کی نماز کے بعد دوسو مرتبہ یہ پڑھے:

''يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا خَالِقَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا عَزِيْزُ يَا لَطِيْفُ يَا غَفَّارُ'' اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ پھر بعد چلہ صرف اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ

مرتبہ۔

۲ جملہ مہمات ومشکلات کیلئے ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلِ'' ایک سو گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ اس عمل کی بہت تعریف لکھی ہے۔

۳ اسی طرح اپنا حق طلب کرتے وقت صاحب معاملہ کے سامنے جب جائے تو ''یَاسُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ'' پڑھ کر جائے اور سامنے بھی آہستہ آہستہ پڑھتا رہے مثلاً کرایہ لینے جائے یا جس سے کام ہو، ان شاء اللہ اس کا دل نرم ہو جائیگا۔

۴ برائے دفع غم وخلاصی مصائب کیلئے ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ'' کو کثرت سے پڑھے۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہردوئی)

۵ جس شخص کو کثرت سے رنج وغم یا تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو تو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سورہے جس وقت جاگے گا رنج وغم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔ ''وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَهُوَ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

۶ جب کسی عزیز کے انتقال سے دل گھبراہٹ ہو تو ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کثرت سے پڑھتا رہے اس سے دل سنبھل جائیگا۔ اور صدمہ محسوس تو ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھ لے۔ (مجالس ابرار)

۷ ہر مشکل کے حل کیلئے یَالَطِیْفُ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھیں، چالیس دن پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ (مجالس ابرار)

۸ جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت پیش آئے، ایک سوتیس مرتبہ ''یَاصَبُوْرُ'' پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ دل کو تسلی اور تسکین ہو جائیگی۔ (انمول دفینے)

10 ...... ختم خواجگان

جو مہم اور مشکل بھی پیش آئے فرد کو یا اُمت کو تو اس کے لئے پڑھا جانے والا مجرب ختم: وضو کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھے پہلے دس بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ۳۶۰ بار (لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ) پڑھیں اس کے بعد ۳۶۰ بار سورۃ انشراح

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝

الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝
وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝

(آخری پارہ میں) پوری سورت پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ، اس کے بعد ۳۶۰ بار (لَامَلْجَاءَ وَلَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ) پڑھیں اور آخر میں دس بار درود شریف پڑھیں اور پھر خدا سے جائز حاجت مانگیں۔

(مناجات مقبول از حضرت اشرف علی تھانویؒ) (سعیدی ایڈیشن)

11 ...... صَلٰوۃِ تُنجینا

یہ درود حضرت صالح موسیٰ الضریرؒ (نابینا) کو جناب رسول اللہ ﷺ نے خواب میں اس وقت ارشاد فرمایا جب ان کا جہاز ڈوبنے لگا تو آپ ﷺ نے یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں لیکن تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ نجات پالی۔ (فجر منیر از ابن فاکہانیؒ، زاد السعید از حکیم الامتؒ، فضائل درود از شیخ الحدیثؒ)

{اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی
الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ}

(ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہو جائیں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں، بیشک (الٰہی) تو ہر چیز پر قادر ہے)۔

اگر اکیلا ہو تو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر مجموعہ (گروپ) کی صورت میں ہو تو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ (فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

۱۱ مرتبہ پڑھ کر زخم یا ورم اور تکلیف کی جگہ پر پڑھنے سے شفایابی ہوتی ہے۔ (فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

12 ......منجیات

جو کہ حفاظت از بلیات کیلئے ہے۔امام ابن سیرینؒ [1] کا مجرب عمل ہے، مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں ہیں جو مُنجیات کے نام سے معروف ہیں ۔کتاب مرقع کلیمی میں کعب الاحبارؒ سے منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے۔

{قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ} سورۃ التوبہ ۵۱

{وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ} سورۃ یونس ۱۰۷

{وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ} سورۃ ھود ۶

---

[1] امام ابوبکر محمد بن سیرین البصری الانصاریؒ (تابعی، خوابوں کی تعبیر کے امام ہیں) المتوفیٰ ۹ شوال ۱۱۰ھ بمقام بصرہ ،آپؒ کتب تسعہ میں ۸۷۴ روایتوں کے راوی ہیں۔

{اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ} سورۃ ھود ۵۶

{وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ} سورۃ العنکبوت ۶۰

{مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ} سورۃ فاطر ۲

{وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ} سورۃ الزمر ۳۸

اذکار برائے شادی:

1 جس کسی کو رشتے کی طلب ہو تو حضرت موسیٰؑ کی یہ دُعا کثرت سے پڑھے:

{رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ} (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) سورۃ القصص آیت ۲۴، سپارہ:۲۰۔

حضرت مولانا اُشرف خان سلیمانیؒ نے فرماتے تھے: جب حضرت

موسیٰؑ نے یہ دُعا کی تو تصور تھا کہ اللہ گھر اور گھر والی دونوں دے۔

۲ برائے سہولت نکاح؛ نماز عشاء کے بعد ''یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ'' گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ چالیس روز تک پڑھے اور اسکا تصور کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوجائیگا۔ (بیاض اشرفی از مولانا اشرف علی تھانویؒ) مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ نے فرمایا لڑکیوں کے رشتہ کیلئے ''یالَطِیْف یاوَدُوْدُ'' گیارہ گیارہ مرتبہ ۴۰ دن کا عمل بار بار کریں (مجالس ابرار)

اذکار برائے اولاد:

۱ ...... ۱ جس کسی کی اولاد نہ ہو تو دونوں میاں بیوی مل کر ایک پلیٹ میں کھائیں اور اس میں یہ دو آیتیں پڑھ کر پھونک دیں۔

{وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ}

یہ آیت مرد پڑھ کر پھونکے۔

{وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ} یہ آیت عورت پڑھ کر پھونکے۔ (سورت الذاریات، آیت: ۴۷، ۴۸، سپارہ: ۲۷، رکوع: ۱)

۲ ماہواری سے پاک ہونے کے دوسرے جمعرات کو دونوں باوضو ہوکر سورۃ

الفجر (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں اور پھر ملیں۔

اس کے علاوہ چلتے پھرتے اللہ کے یہ ناموں کو کثرت سے پڑھتے رہیں:

{یَاخَالِقُ، یَابَارِئُ، یَامُصَوِّرُ، یَاوَهَّابُ}

اس کے علاوہ دُعا حضرت زکریاؑ بھی پڑھیں:

{رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ}

(سورۃ آل عمرآن آیت ۳۸، سپارہ: ۳) (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

☆ حضرت دوست محمد قندھاریؒ کے خلیفہ کی دو شادیوں سے کوئی اولاد نہ تھی تو انھوں نے مذکورہ بالا عمل دونوں بیویوں کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانے کا کیا تو دونوں بیویوں سے اولاد ہوئی۔ (اپنے والد کے حوالے سے جو کہ انھوں نے اپنے دادا حاجی اللہ داد کلاچیؒ سے نقل کیا ہے)۔

حفاظت حمل ونرینہ اولاد:

۱ جب حمل ٹھہر جائے تو شروع ماہ سے ۲۴ گھنٹوں میں ایک دفعہ یہ عمل کریں شروع چار ماہ تک ''ناف کے اوپر شہادت کی انگلی سے {یَامَتِیْنُ} ۷۰ مرتبہ پڑھیں، پڑھتے ہوئے اینٹی کلاک (جیسے کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے) دائرہ بنائیں'' اس سے حمل کی حفاظت ہوگی، ذہین، بردبار اور نرینہ اولاد پیدا ہوگی،

نیز نراولاد (بیٹے) کی طلب کیلئے بھی یہی عمل ہے۔ (قول الجمیل از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، اعمال قرانی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

۲ اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو، حمل کی ابتدا سے نومہینہ تک برابر چینی کے برتن پر سورۂ والتین والزیتون پوری لکھ کر روزانہ نہار منہ عورت کو پلائے، انشاء اللہ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

ولادت میں سہولت:

جب دردِ زِہ شروع ہوجائے (یعنی جب ولادت کا وقت قریب ہوجائے) تو اُس وقت یہ آیتیں پڑھکر پانی یا پھر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں {اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ. وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ. وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ} سورۃ انشقاق آیت ۱ سے ۴ تک، آخری پارہ میں،

یا پھر {اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ} سورۃ اعراف آیت ۵۴،

سپارہ:۸۔

اور آیت الکرسی اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑھئے، تو اِس سے ولادت میں آسانی سے ہوجائیگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت فاطمہ الزہراءؓ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو جب حضرت حسن بن علیؓ کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیتیں پڑھنے کو کہا۔

پیدائش کے بعد:

1 ...... ولادت کے بعد (اس کو غسل وغیرہ دیکر) بچہ کے کان میں اذان کہی جاوے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسنؓ کی پیدائش کے بعد ان کے داہنے کان میں اذان فرمائی تھی اور بائیں میں تکبیر (یعنی اقامت)۔ حدیث میں آتا ہے کہ اس عمل کا فائدہ یہ ہے کہ بچہ کو ام الصبیان کی بیماری نہیں ہوتی۔ (اسوۃ الصالحین از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

2 ...... علامہ محبیؒ نے کتاب ''خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر'' میں شیخ ابراھیم اللقانیؒ سے نقل کیا ہے کہ جو کوئی نومولود بچہ کو اس کی پہلی رات میں سر پر ہاتھ رکھ کر سورۂ القدر (انا انزلنہ) ایک مرتبہ پڑھے، تو وہ بچہ اپنی زندگی میں کبھی

زنا (بدکاری) نہ کرے گا۔ (سعادۃ الدارین فی صلوۃ علیٰ سید الکونین از امام یوسف نبہانیؒ)

3 ...... جب نومولود کو پہلی بار غسل دیا جائے تو 'سورۃ البلد' پوری لکھ کر دھو کر اس پانی سے غسل دیا جائے تو بچہ نیک پروان چڑھے اور اسکی نیک تربیت ہو، نیز سانس کی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (خواص القران منافع سور القران العظیم از حکیم فاضل التمیمیؒ)

4 ...... **۱** مستحب ہے کہ ساتویں دن سر کے بال منڈوالے اور سنت ہے کہ اس کے وزن کی مقدار سونا یا چاندی صدقہ کرے اور سر کو زعفران سے رنگ دیں۔

۲ نیز سنت مؤکدہ ہے کہ لڑکے کا ختنہ کرائے کیونکہ یہ اہل اسلام کی شعائر اور نشانیوں میں سے ہے۔ اگر ساتویں دن بچہ کی کمزوری وغیرہ سے بال منڈوانا یا ختنہ کروانا ممکن نہ ہو تو چودہویں دن کرائے، ورنہ اکیسویں دن، یا پھر اٹھائیسویں دن، پس سات کے عدد کا لحاظ رکھیں۔

۳ عقیقہ کرنا مستحب یا سنت ہے، کہ اگر استطاعت ہو تو لڑکے کیلئے دو بکریاں عقیقہ یعنی ذبح کرے (یا دو بکرے یا دو بھیڑ، یا دو دنبہ یا گائے یا اونٹ میں دو حصے ڈالے) اور اگر دو کی سکت نہ ہو تو ایک ہی کر لے، اور اگر لڑکی کے لئے

ایک بکرا (یعنی ایک حصہ) کرے، جانور کی شرائط وہی جو قربانی کے جانور کی ہیں۔ اگر عقیقہ ساتویں دن ممکن نہ ہو تو چودہویں دن کر لے، ورنہ اکیسویں دن، یا پھر اٹھائیسویں دن۔ پس سات کے عدد لا لحاظ اس میں بھی رکھے۔

۴ نیز اسی دن اچھا سا کوئی نام رکھنا بھی مستحب ہے اور والدین کے ذمہ بچہ پر یہ پہلا فریضہ ہے کے اچھا نام رکھے کیونکہ نام کا بچہ پر کافی گہرا اثر ہوتا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وہ نام جن کے برے پہلو نکلتے ہوں اس کو تبدیل فرمادتے اور یہی حکم اور مستحب ہے کہ برے نام تبدیل کر دیا جائیں خواہ وہ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہو۔ (اسوۃ الصالحین از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

چناچہ برے نام کی اثر کئی نسل تک جاری رہنے کی مثال اس مستند بات کی جاتی ہے جس کو بخاری شریف اور طبقات ابن سعد میں روایت کیا ہے کہ ایک صحابی جو فتح مکہ کے موقع پر اسلام سے مشرف ہوئے، اور ان کا نام 'حَزن' جس کا مطلب غم کے ہیں، انکا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **'سھل'** جس کا مطلب خوشی وفراخی کے ہیں، رکھنا چاہتے تھے اور تجویز فرمایا، تو اس صحابی نے فرمایا یارسول اللہ یہ نام یعنی حَزن میرے والدین نے رکھا ہے اور اس نام سے میں مشہور ہو چکا ہوں اس لئے آپ اس کو تبدیل نہ کریں، ان کے عذر پر آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ نام رہنے دیا۔لیکن انکے پوتے حضرت سعید بن المسیّب بن حزن القرشی المخزومیؒ، جو کہ بہت بڑے تابعی اور عالم، عابد، زاہد، فقیہ، حافظ الحدیث اور تفسیر کے امام، اور مدینہ کے سب سے بڑے بزرگ جن کی روایات اور فتاویٰ بہت صحیح اور معتبر ہیں بلکہ صحابہ کرام انسے فتویٰ لیا کرتے تھے اور آپ حضرت ابو ہریرۃؓ کے داماد بھی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہمیشہ (یعنی تیسری نسل تک) ہمارے گھروں میں غمگینی چھائی رہی ہے۔

فتاویٰ عبدالحی لکھنوی (نفع المفتی والسائل) میں لکھا ہوا ہے کہ ایسے نام رکھنا جس کو پہلے زمانہ میں صالحین یا بزرگان نے نہ رکھا ہو وہ نام بہرحال بہتر نہیں اور گریز کرنا چاہیئے۔

بچوں کی نیک فطرت وذہین بنانے کیلئے:

بچوں کی نیک فطرت اور ذہین بنانے کیلئے ہر کھانے پینے کی چیز پر یہ اللہ کے نام پڑھ کر کھلائیں { یَاهَادِیُ } تین مرتبہ۔

جب بچہ بولنا شروع کرے:

١ جب بچہ بولنا شروع کرے تو سب سے پہلے اس کو 'لا الٰہ الا اللّٰہ' سکھلاوے تا کہ پہلا بول جو اس کے منہ سے نکلے کلمۂ اسلام ہو۔ (اسوۃ الصالحین

از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

٢ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب بنو عبدالمطلب میں کوئی بچہ بولنا شروع کرتا تو پہلے یہ آیت اسے حفظ کرائی جاتی ''وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا''۔ (تفسیر مدارک از نسفیؒ، اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

بچوں کی بدخوئی اور ضد کیلئے:

١ اگر بچہ بہت ضدی اور بدخو ہو گیا ہو تو یہ آیت اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم بھی کریں اور کشمش پر دم کیا کریں، اور اس کشمش سے پانچ یا سات دانے روزانہ اسے کھلایا کریں، انشاء اللہ ہٹ دھرمی اور ضد ختم ہو جائیگا۔ ''وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''۔ (جامع الوظائف)

٢ آخری چار قل پڑھ کر دم کرنا بچوں کے ضد کو دور کرتا ہے۔ (جواہر خمسہ)

بچوں کی اونچی قد وقامت کیلئے:

اسی طرح بچوں کی اونچی قد اور قامت کیلئے { یَاعَلِیُّ } ۳ مرتبہ پڑھ کر کھلائیں اول وآخر درود شریف کے ساتھ۔ (اعمال قرآنی از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

امتحانات میں کامیابی کیلئے:

تحریری امتحان میں امتیازی کامیابی اور امتحانات میں اعلیٰ ترین نمبروں کے حاصل کرنے کیلئے یہ اللہ کا نام تحریری پرچہ (written) شروع ہونے سے پہلے پڑھیں {یَانَاصِرُ} ۲۱ بار اول وآخر درود شریف (از حضرت اشرف علی تھانویؒ) یا پھر روزانہ یَاعَلِیْمُ (۱۵۰) مرتبہ فجر کے بعد اور امتحان کے روز اس کی کثرت کریں۔ (ملفوظات اشرفیہ از حضرت تھانویؒ)

مضمون ذہن نشین کرنے کے لیے:

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی مضمون کو خوب سمجھنے اور لکھنے کیلئے قلم کو دائیں کان کے اوپر تھوڑی دیر رکھ کے سوچا کریں تو مضمون صحیح اور واضح ذہن میں آجائے گا۔ (ابن عساکر) روایت حضرت انسؓ (ترمذی، دیلمی) روایت حضرت زید بن ثابتؓ۔

تحریر میں کامیابی کا راز:

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: اپنے ورقہ یا کاغذ پر مٹی لگادیا کرو کیونکہ اس میں کامیابی ہے۔ (ابن ابی شیبہ، ترمذی، احمد، ابن ماجہ، دیلمی، ابن عساکر، ابن عدی، مسند ابن منیع، اخبار اصبھان از ابونعیمؒ بیہقی، ابن قانع، ۔طبرانی، ابن الضیاء، الدارقطنی،

العقیلی، أعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت ابن عباسؓ، حضرت جابرؓ، حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت یزید بن حجاجؓ، حضرت انسؓ اور حضرت ابوالدرداءؓ۔

ہر اہم تحریری ورقہ کے اوپر دائیں ہاتھ زمین پہ رکھ کر ورقہ کے اوپر پھیر دیں، جس مقصد کیلئے لکھا گیا ہوگا وہ پورا ہوگا بالخصوص ملازمت، امتحانات اور سرکاری اداروں میں پیش کرنے کیلئے مجرب ہے۔

زبانی امتحان میں کامیابی:

تقریری امتحان (viva) کے دوران اللہ کے ان ناموں کو دل میں پڑھتے رہیں {یَاسُبُّوحُ یَاقُدُّوسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ} (مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ)

اچھے امتحانی نتیجہ کیلئے:

۱ امتحان دینے کے بعد نتیجہ نکلنے تک اللہ کا یہ نام کثرت سے پڑھیں: {یَافَتَّاحُ ، یَامُعِیْنُ ، یَانَصِیْرُ} انشاء اللہ بہتر نتیجہ ہوگا۔ (مولانا اشرف خان سلیمانیؒ پشاوری)

۲ اچھے نمبروں کیلئے ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ ''یَانَاصِرُ'' (مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ)

پڑھائی میں بچہ کا دل لگانے کیلئے:

صبح کے وقت گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کردم کریں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

نافرمان اولاد کیلئے:

اگر اولاد نافرمان ہوتو { وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ } سورہ احقاف آیت ۱۵، پارہ:۲۶۔ تشہد میں دُعا کی جگہ یہ آیت پڑھیں، اور ہرفرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں، اور اسی طرح جب طبیعت میں اولاد کی طرف سے تشویش ہوتو اس وقت پڑھیں۔ پڑھتے وقت ذُرِّیَّتِیۡ کے لفظ پر اپنی اولاد کا تصور لائیں۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

اذکار برائے وسعت وفراخی

1 ......ادائیگی قرض کیلئے:

1 ...... نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اگر تم پر اُحد کے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا، تو اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے اداء فرمادے گا۔

{ اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ } (ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے، اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے) (احمد، ترمذی، بیہقی، حاکم، طبرانی، مشکوۃ) روایت حضرت علیؓ۔

فائدہ:

(الف) اگر کوئی قرض دار مذکورہ بالا دعا کو ہرنماز کے بعد پندرہ (۱۵) مرتبہ اور عشاء کے بعد (ایک سوپچیس) ۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا قرض اداء ہوجائیگا۔ (اعمال رحمانی)

(ب) یا پھر ہرنماز کے بعد مذکورہ بالا دعا گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ (رسالہ آسان رزق)

2 ...... یا پھر یہ دعا پڑھا کرے: ''اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَآ اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ'' (مستدرک حاکم روایت حضرت عائشہؓ)

ترجمہ (یا اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن ورحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے۔)

3 ...... پوری سورۃ'' اذا جاء نصر اللہ '' بعد طلوع فجر صادق یا فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پابندی سے پڑھے تمام قرض اداء ہوجائیگا اور بہت آمدنی ہوگی۔ مجرب ہے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

4 ......اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا ادائیگی قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ

سِوَاکَ'' ترجمہ: '' اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر (رنج) اور غم سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے زور وظلم سے (تو مجھے ان سب سے بچالے)، اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے، اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے''

اس دعا میں اگر غم وحزن (رنج) سے نجات چاہتا ہے تو اسے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ'' تین بار پڑھے، اور عجز وکسل (سستی اور کم ہمتی) سے نجات چاہتا ہے تو اسے ''اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ'' تین مرتبہ پڑھے، اور بزدلی اور کنجوسی سے نجات چاہتا ہے تو ''اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ'' تین مرتبہ پڑھے، غرضیکہ جس مقصد کیلئے پڑھ رہا ہے تو اسے تین مرتبہ پڑھے اور باقی کلمات کو ایک مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انورشاہ کشمیریؒ)

5 ......جو شخص صبح وشام اس آیت کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کا قرض اداء ہوجائیگا۔ ''قُلِ اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِکَ الْخَيْرُ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... سورۂ تحریم کی تلاوت ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

7 ...... دو رکعت نماز وتر سے پہلے پڑھے اور ہر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ یہ آیات پڑھیں ''قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِکَ الْخَيْرُ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ'' تو انشاء اللہ اس کے تمام قرض اداء ہو جائیں گے، نہایت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف تین مرتبہ سورہ الم نشرح لک پوری ایک مرتبہ پھر یہ آیات ''وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ

اَنْقَضَ ظَهْرَکَ'' ۲۱ مرتبہ پڑھے، یہ ہر غم اور پریشانی سے قرض وغیرہ کی ادائیگی کیلئے مفید ترین ہے، پڑھتے ہوئے اپنی پریشانی کا تصور کرتے رہیں۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... جو کوئی سورۂ العادیات کی مداومت کرے گا اس کا قرضہ اداء ہو جائیگا اگرچہ بے حساب ہو۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبد الرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند)

10 ...... برائے ادائیگی قرض وغنائے قلبی: عمل منقول از امام ابو الحسن شاذلیؒ، اوراد شب جمعہ و روز جمعہ۔ جمعہ اور شب جمعہ جس قدر ممکن ہو سکے استغفار اور درود شریف کا ورد ادائے قرض وغنائے قلبی کیلئے بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا سوتے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھیں ''یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمَانُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ'' اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعا بلا کلام کے ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے ''اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ'' (سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

11 ...... برائے دفع تنگی و افلاس و ادائیگی قرض: حضرت امام ربانی مولانا رشید

احمد گنگوہیؒ ''یَابَاسِطُ'' گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے اول وآخر درود شریف پڑھا جائے ادائے قرض اور وسعت رزق دونوں فائدے اس سے حاصل ہوتے ہیں۔ (تذکرۃ الرشید)

12 ...... عمل منقول از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ ؛ فرمایا: طلوع فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ ''سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ الله'' پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے آزاد کردے گا اور اس کے رزق میں وسعت دے گا۔ مجرب ہے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی دہلوی چشتیؒ)

13 ...... چالیس روز تک اول وآخر درود شریف پانچ سو مرتبہ اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' پڑھیں، انشاء اللہ قرض سے نجات حاصل ہوگی اور زندگی خوشی سے بسر ہوگی۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

14 ...... قرض سے نجات کیلئے: روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ ''یَاوَهَّابُ''

اول وآخر درود شریف، اگر زیادہ تاثیر مطلوب ہو تو روزانہ عشاء کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھیں، اول وآخر درود شریف۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

15 ...... اگر قرض زیادہ ہو تو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں جب تک کہ قرض ادا نہ ہوجائے، شروع میں ستر مرتبہ ''اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ'' پڑھیں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

2 ...... برائے حصول رزق/روزگار:

1 ...... یَابَاسِطُ ۷۲ مرتبہ پانچوں نماز کے بعد پڑھیں۔ (افاضات، انفاس عیسیٰ از حضرت تھانویؒ)

2 ...... عشاء کی نماز کے بعد یَاوَهَّابُ (۱۴۱۴) چودہ سو چودہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (افاضات، انفاس عیسیٰ از حضرت تھانویؒ)

3 ...... ملازمت وغیرہ کیلئے عشاء کے بعد یَالَطِيْفُ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (افاضات یومیہ از حضرت تھانویؒ)

4 ...... ہر فرض نماز کے بعد اگر ممکن ہو ورنہ بعد فجر اور بعد عشاء اول وآخر درود

شریف تین مرتبہ پڑھیں پھر اکتالیس بار یہ دعا پڑھیں مجرب ترین ہے۔ ''اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا مُبَارَکًا وَالْحَمْدُلِلّٰہِ شُکْرًا'' (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

5 ...... ہر فرض نماز کے بعد خصوصاً بعد فجر اور عصر درود شریف اول وآخر تین مرتبہ پڑھیں، پھر اکتالیس مرتبہ یہ دعا حصول رزق کیلئے بااثر ہے۔ ''یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَارَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا بِغَیْرِ حِسَابٍ''

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... بے روزگار اگر درج ذیل ترکیب کے ساتھ سورۂ مزمل کو مسلسل پڑھے توغیب سے رزق کے لامحدود انتظامات ہوں گے، نیز (بقول حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ) وسعت رزق کے لئے اس سے زیادہ مؤثر کوئی وظیفہ نہیں:

بعد سنت فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ پڑھیں ایک بار سورۂ مزمل اور اس آیت (نمبر ۹) کو تین مرتبہ پڑھیں ''رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا'' اس کے بعد ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ'' تین مرتبہ پڑھیں، (آیت نمبر ۲۰ کے اس حصہ کو) ''وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ'' تین مرتبہ

پڑھیں، (سورۂ فتح آیت ۲۹ کے اس حصہ کو) ''یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا'' تین مرتبہ پڑھیں، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین مرتبہ پڑھیں، اور بعد میں تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' پڑھیں۔ پھر پانچوں فرض نمازوں کے بعد دو مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں ہدایت بالا کے مطابق، اس طرح یہ سورت دن میں گیارہ مرتبہ ہوجائیگی۔

(گنجینہ اسرار، از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... فراخی (کشادگی) رزق کیلئے:

1 ...... جب کوئی چاہے کہ اس کا مال زیادہ ہوجائے اور وہ روز افزوں ترقی کرے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ'' (بخاری، ابن حبان، ابن خزیمہ، بیہقی، حاکم، ابن عدی، ابی یعلی، احیاء العلوم، حصن حصین) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

2 ...... اس کے علاوہ ایک تنگ دست صحابیؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل کلمات سو مرتبہ پڑھنے کو فرمایا جس پہ عمل کرنے کے بعد وہ صحابی غنی ہوگیا اور ایک سال کے بعد حضور سے عرض کیا کہ یارسول اللہ اب میرے سے مال

نہیں سنبھالا جارہا:

{سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه} (کتاب الدعوات از المستغفریؒ، تنبیہ الغافلین از ابو اللیث السمرقندیؒ، مدراج النبوۃ از البیہقی، ابن حبان، تاریخ بغداد، لسان المیزان از ابن حجرؒ، احیاء علوم الدین، اسوئے رسول اکرم) روایت حضرت ابن عمرؓ

مذکورہ بالا وظیفہ کرنے کا بہتر وقت فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ہے، اگر نہ ہو سکے تو دن میں کسی وقت کر لیں۔

3 ...... یَا مُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (مقالات حکمت، از حضرت تھانویؒ)

4 ...... تنگی معاش دور کرنے کیلئے وقت مقرر کر کے کلمہ تمجید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔) ۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے، اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

5 ...... روزانہ سورۂ واقعہ مغرب کے بعد تلاوت کرنے سے فقر اور فاقہ دور ہوتا ہے اور وسعت، فراخی وترقی حاصل ہوتی ہے۔ نیز قرض ادائیگی کیلئے

بھی مجرب ہے۔ (کمالات عزیزی، اعمال قرانی، اعمال رحمانی، مرقع کلیمی)

مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ نے فرمایا: ”کہ بعض لوگ کاروبار کرتے ہیں اس میں کامیابی ہوتی ہے اور ناکامی بھی ہوتی ہے، جس کام پر کامیابی ملنے کا وعدہ نہیں اس کیلئے تو محنت اور کوشش کی جاتی ہے لیکن جس کیلئے فرمایا گیا حدیث میں کہ اس کے کرنے سے فاقہ نہیں ہوگا اس کو کیوں نہیں کرتے، اس کا بھی اہتمام اور پابندی کرنا چاہیے اور وہ سورۂ واقعہ مغرب کے بعد پڑھنا کیا مشکل ہے، تھوڑے سے اہتمام اور فکر کی ضرورت ہے۔ حدیث میں ہے ”جو شخص ہر شب کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا“۔ (مشکوٰۃ) تھوڑا تھوڑا کر کے یاد کر لے، پابندی سے پڑھے، پھر اس کے فائدہ کا بھی مشاہدہ ہوگا“۔ (معارف ابرار، منصب مؤمن)

6 ...... ایضا برائے فراخی رزق، درود شریف گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے ”اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لِيْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ“ مذکورہ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ (عمل منقول از حضرت حاجی سید عابد حسین دیوبندیؒ، آپ بانی اور پہلے مہتمم دار العلوم دیوبند ہیں، خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ سنہ ۱۹۱۲ء میں

انتقال دیوبند میں فرمایا۔ حضرت انور شاہ کشمیریؒ انکے پہلو/ احاطہ میں دفن ہیں)

7 ......وسعت رزق کیلئے یہ آیت ۲۳ مرتبہ اول وآخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ، فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھیں۔ ''وَاِن تَعُدُّوا نِعۡمَتَ اللّٰہِ لاَ تُحۡصُوۡھَا اِنَّ الاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ کَفَّارٌ'' (ابراھیم ۳۴) (بیاض محمدی ازمولانا محمد تھانویؒ)

8 ......وظیفہ برائے تنگی معاش: بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد پڑھے۔ کم از کم سو مرتبہ زیادہ جتنا ہو سکے ''اَللّٰھُمَّ تُبۡ عَلَیۡنَا قَبۡلَ الۡمَوۡتِ وَھَوِّنۡ عَلَیۡنَا شِدَّۃَ الۡمَوۡتِ وَاَرۡحۡنَا عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَلاَتُعَذِّبۡنَا بَعۡدَ الۡمَوۡتِ یَا خَالِقَ الۡحَیَاۃِ وَالۡمَوۡتِ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ وَالۡحِقۡنَا بِالصَّالِحِیۡنَ۔'' (بیاض محمدی ازمولانا محمد تھانویؒ)

9 ......برائے فتوح غیب: جمعہ کے دن مابین سنت وفرض جمعہ یہ دعا پڑھیں، اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ ''یَامُبۡدِئُ یَامُعِیۡدُ یَارَحِیۡمُ یَا وَدُوۡدُ اِغۡنِنِیۡ بِحَلاَلِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنۡ مَعَاصِیۡکَ وَ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ'' (بیاض محمدی ازمولانا محمد تھانویؒ)

10 ......ایضا برائے فتوح غیب :''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیۡدُ یَامُبۡدِئُ یَامُعِیۡدُ یَارَحِیۡمُ یَاوَدُوۡدُ اِکۡفِنِیۡ بِحَلاَلِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ'' ایک سو اکیس مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کرے کم از کم چالیس دن، (عمل از حضرت مولانا امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ منقول از کتاب عطاء المنان ترجمہ بیاض محمدی ازمولانا محمد تھانویؒ)

نیز وسعت رزق کیلئے امام ابوالحسن شاذلیؒ مذکورہ بالا دعا کو ستر مرتبہ جمعہ نماز کی پہلی اذان کے بعد پڑھنے کو فرمایا ہے۔ اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو مذکورہ بالا دعا کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر منہ پھیرے قبلہ کی طرف ہوکر پڑھے اور مداومت رکھے تو رزق قلیل میں اللہ تعالیٰ بہت خیر وبرکت فرماوے۔ (سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

11 ...... ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ''یَالَطِیۡفُ'' پڑھ کر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ ''اَللّٰہُ لَطِیۡفٌ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَشَاءُ وَھُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ'' (گنجینہ اسرار، ازمولانا انور شاہ کشمیریؒ)

12 ...... بعد نماز فجر ومغرب سو مرتبہ ''یَالَطِیۡفُ'' پڑھ کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھنا رزق کیلئے نہایت مفید ہے۔ ''اَللّٰھُمَّ وَسِّعۡ عَلَیَّ رِزۡقِیۡ اَللّٰھُمَّ

عَطِفْ عَلَیَّ خَلْقَکَ کَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لَغَیْرِکَ فَصُنْہٗ عَنْ ذِلِّ السَّوَالِ لِغَیْرِکَ بِرَحْمَتِکَ یَاۤاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ‘‘

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

13 ...... جب گھر میں داخل ہو تو قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

14 ...... گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے گا۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیو بند)

15 ...... سورۂ فاتحہ اخیر رات میں اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے بغیر محنت کے روزی ملتی ہے۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیو بند)

16 ...... سورۂ الم نشرح اور سورۂ کافرون کی کثرت خیر و برکت اور رزق کی کثرت کیلئے نہایت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

17 ...... ہر روز گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ یَامُغْنِیُ اور چالیس مرتبہ سورۂ مزمل اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر

ملے۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

18 ...... چاشت نماز کے بعد ۱۰ (دس) مرتبہ ’’یَابَاسِطُ‘‘ پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

19 ...... چاشت نماز کے بعد روزانہ ۱۰۰ (سو) مرتبہ ’’یَابَاسِطُ‘‘ پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

20 ...... روز ایک ہزار مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اور ایک ہزار مرتبہ یَاوَھَّابُ کا پڑھنا کشائش رزق کیلئے اکسیر ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

21 ...... ہر نماز کے بعد یہ آیت (ایک مرتبہ پڑھنا) کثرت رزق کے لئے مفید تر ہے۔ ’’ لَقَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ‘‘ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

22 ...... برائے کشادگی رزق: ’’بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لاَ تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلاَ نَوْمٌ لَّہٗ مَافِیْ السَّمَاوَاتِ وَمَافِیْ الاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلاَّ بِاِذْنِہٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ'' (سورۂ بقرہ، آیات ۲۵۵ سے ۲۵۷) اور پوری سورۂ قل اعوذ برب الفلق مع بسم اللہ اور پوری سورۂ قل اعوذ برب الناس اور یہ آیت '' قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ '' پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے رزق میں اضافہ یقینی ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

23 ...... بعد نماز فجر اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف اور پھر چودہ سو (۱۴۰۰) بار '' يَا وَهَّابُ '' اس عمل کو پڑھنے والا کبھی رزق سے محروم نہیں رہے گا بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسلیں بھی کثرت رزق سے شاد کام

رہیں گی۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

24 ...... جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں ترقی اور برکت ہوگی اور تنگدستی دور ہوگی۔ ''قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ '' (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

25 ...... جو شخص سورۂ واقعہ ایک ہی نشست میں چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہونگی خصوصاً وہ ضرورت جو رزق سے متعلق ہو۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

26 ...... کنگھی کرنے کے وقت کی دعا جو کہ ہر پریشانی، غم سے نجات اور ادائے قرض کیلئے مجرب ہے؛ سر یا داڑھی کی کنگھی کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

''اَللّٰهُمَّ سَرِّحْ عَنِّي الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَاقْضِ عَنَّا

الدُّیُوْنَ وَاسْدُدْ عَنِ الشَّیْطَانِ سُبْحَانَ مَنْ زَیَّنَ الرِّجَالَ بِاللِّحَاءِ وَالنِّسَآءَ بِالذَّوَائِبِ"

اسکے بعد سورۂ الم نشرح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ○ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ○ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ○

فوائد: ۱ کتاب مناقب محبوبین میں بحوالہ رسالہ اسرارالکمالیہ سے نقل کیا ہے کہ ہمیشہ باوضو رہنا تنگی دور کرنے کا بہترین عمل ہے، نیز وضوء کے بعد کنگھی کرتے وقت سورۃ الم نشرح پڑھنا قرض کو دور کرنے اور فراخی رزق کا سبب ہوتی ہے۔ (کتاب مناقب محبوبین از حاجی نجم الدین سلیمانی ناگوریؒ خلیفہ خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ چشتی)

۲ کتاب مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ میں لکھا ہوا ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد کنگھی کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اسکی روزی فراخ ہو۔

اور اگر ناخن اور لبیں لیتے وقت "بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سنّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ" پڑھے تو کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ (مرقع کلیمی ص ۷۸)۔

۳ برائے غنا وفراخی رزق کیلئے: کتاب مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ میں مرقوم ہے بحوالہ حافظ ابن حجرؒ کی کتاب شرح شمائل سے "باب ادام النبی ﷺ" میں لکھا ہوا ہے کہ جو شخص غنا وفراخت حاصل کرنا چاہے تو بروز جمعرات کو ناخن ترشوائے۔ (مرقع کلیمی ص ۷۸ از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

۴ ناخن دراز کرنے سے رزق تنگ ہوتا ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان، خلاصۃ الفتاویٰ، فتاویٰ تاتارخانیہ) نیز ناخنوں کو تراشنا سے بندہ کے ہم اور رنج دور ہوتے ہیں۔ (فتاویٰ زیادات العبادی شافعی)

شمس الائمہؒ نے فرمایا مستحب اور افضل یہ ہے کہ ہر ہفتہ ناخن تراشے، ورنہ ہر دس دن بعد یا پھر پندرہ دن بعد، اور چالیس تک نہ کاٹنا مکروہ اور خلاف سنت اور حدیث پاک میں اس امر پر وعید آئی ہے۔ (قنیۃ المنیۃ، شرح شرعۃ الاسلام، بریقۃ المحمودیہ)

مصنف عبدالرزاقؒ میں روایت ہے کہ حضرت سفیان ثوریؒ جمعرات

والے دن ناخن تراشتے تھے، کسی نے پوچھا کہ جمعہ والے دن آپ کیوں نہیں تراشتے؟ توفرمایا کہ سنت کی ادائیگی میں میں تاخیر نہیں کرتا۔

کتاب المغنی اور شرح الکبیراز ابن قدامہ حنبلیؒ اور فتاویٰ زیادات الزیادات میں لکھا ہوا ہے کہ جمعرات کا دن مستحب ہے ناخن تراشنے کیلئے جیسا کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے جمعرات کے دن ناخن تراشنا، زیر ناف اور بغلوں کے بال کاٹنے کو کہا، اور جمعہ کے دن غسل اور خوشبو لگانا اور (نیا یا پاک) لباس پہننا کا کہا۔

پس یوں جمعہ کے دن کی تیاری ایک دن پہلی ہی شروع ہوجاتی کہ گندگی جمعرات کو صاف ہوجاتی اور زیب وزینت جمعہ کے دن ہوجاتی ہے، کیونکہ یہ ہفتہ کا افضل ترین دن ہے۔

کتاب مرقاہ المفاتیح شرح مشکاۃ میں لکھا ہے کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنے سے بندہ کبھی فقیر نہیں ہوتا۔

کتاب تسہیل المنافع میں لکھا ہوا کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنا ناخنوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔

کتاب شرح شرعۃ الاسلام اور بریقۃ المحمودیہ اور تسہیل المنافع میں ایک

مسند الدیلمی بروایت حضرت ابوہریرۃؓ نقل ہے کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنا اندھا ہونا، برص اور جنون سے محفوظ رکھتا ہے، اور رزق کو کشادہ کرتا ہے۔

الحمدللہ ہمیں والدین نے بچپن سے جمعرات کے روز ناخن ترشوانے کی عادت ڈالی ہے، اور ہمارے گھر کا ہمیشہ سے ہفتہ وار یہ معمول ہے۔ (نعمان)

۵ کتاب نافع الخلائق میں لکھا ہوا ہے کہ کھڑے ہوکر کنگھی کرنا قرض دار کردیتی ہے۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند)

۶ نیز یہ چیزیں بھی محتاجی اور مفلسی کا سبب ہوتی ہیں: ٹوٹی ہوئی کنگھی سے بال بنانا، لنگی یا پائجامہ کھڑے ہوکر پہننا، پگڑی بیٹھ کر باندھنا، برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارہ سے پانی پینا، جوتے یا چپل کا تلا دیکھنا، نماز کو چھوڑنا یا سستی کرنا اور جھوٹ کی عادت کرنا، فضول خرچی کرنا، لالچ کرنا، خیانت کرنا، زنا کرنا، بدنظری کرنا، ناخن کو دانتوں سے کترنا، راگ باجا سننا، تقدیر پر یقین نہ رکھنا، ماں باپ کو رنجیدہ کرنا یا انکی نافرمانی کرنا اور انکے ناموں سے پکارنا، رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے برا سلوک رکھنا، رشتہ داروں سے قطع رحم کرنا، اولاد اور مہمان کی ناقدری کرنا، استاذ کی بے ادبی کرنا، قلم کے تراشے پر پیر رکھنا، اپنی

طاقت کے غرور میں دوسروں کو ستانا، سجدہ تلاوت میں تاخیر کرنا، رات کو ننگے سونا، بہت سونا، بے وقت اٹھنا، برہنہ جا کر پیشاب کرنا، دوران پیشاب بات چیت کرنا یا پیشاب کی جگہ وضو کرنا، وضو کرتے ہوئے دنیا کی باتیں کرنا، سورج طلوع ہونے سے پہلے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سونا، فجر کے بعد مسجد سے جلد لوٹنا، جھوٹی قسم کھانا، ہاتھ منہ دروزاہ پر بیٹھ کر دھونا، کھانے کے برتن کو بغیر دھوئے چھوڑنا، گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا، مکڑی کے جالا گھر میں رہنے دینا، سڑا ہوا کھانا کھانا، ہاتھ منہ آستین یا دامن سے صاف کرنا، روٹی کا ٹکڑا زمین پر چھوڑنا، پیاز یا لہسن کے چھلکوں کو جلانا، انڈے کے چھلکے پر چلنا، بوقت شام گھر میں چراغ (لائیٹ) روشن نہ کرنا، لوگوں سے ترشروئی سے ملنا، جنابت کی حالت میں کھانا یا پینا، کپڑوں سے جھاڑو دینا، اپنی اولاد کو بددعا دینا یہ سب امور بندہ کو محتاج اور مفلس کر دیتی ہیں۔ (ملخص از رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند)

27 ...... برائے دست غیب: صبح کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان پوری سورۂ ویل لکل ھمزہ اکتالیس مرتبہ، چالیس روز تک پڑھے بعد چالیس روز کے پیسہ پائیگا۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

28 ...... برائے فتوحات: جو شخص سورۂ واقعہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے پھر یہ دعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَمُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَیِّبْهُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کا ایک دروازہ کھول دیں گے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

29 ...... برائے کشائش رزق: اول وآخر درود شریف درمیان میں پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں "فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ" (سورہ جاثیہ ۳۶، ۳۷) (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

30 ...... روزانہ سو مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ روزی میں برکت اور فراخی عنایت فرمائے گا اور محتاجی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام

حضرت قاری طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند، اعمال رحمانی)

31 ...... تنگی معاش کیلئے سورۂ جمعہ ہر شب میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عمل منقول از خواجہ خواجگان شرف الدین یحییٰ منیریؒ۔ (اعمال رحمانی)

32 ...... حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے حزب البحر کی شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ جو کوئی ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' سو مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے گا اسکو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (حاشیہ کمالات عزیزی از محمد قطب الدینؒ) اور کبھی محتاج نہ ہوگا، اور ستر طرح کے نقصان و بلا سے محفوظ رہے گا کہ اس میں سب سے چھوٹی بلا غم اور محتاجی ہے، اور جو کوئی اس کلمہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا خدا تعالیٰ اسے غنی کر دے گا۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند)

33 ...... برائے وسعت رزق: ہر جمعہ کے روز سورۂ کہف کی تلاوت کا معمول بنائیں۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

34 ...... برائے مغفرت ودفع تنگی رزق: اللہ کا نام ''یَا غَفَّارُ'' بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھے تو آثار مغفرت پیدا ہوں اور ہر تنگی دفع ہو اور بے گمان رزق ملے۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

35 ...... برائے دفع تنگی وافلاس وادائیگی قرض: حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ ''یَابَاسِطُ'' گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے اول وآخر درود شریف پڑھا جائے ادائے قرض اور وسعت رزق دونوں فائدے اس سے حاصل ہوتے ہیں۔ (عملیات اکابر، مجربات اکابر)

36 ...... برائے وسعت رزق: اللہ کا نام ''یَارَزَّاقُ''، قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس مرتبہ کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ ہو کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہوگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

37 ...... برائے وسعت رزق: اللہ کا نام ''یَافَتَّاحُ''، بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۷۱ مرتبہ پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور دل میں طہارت ونورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

38 ...... برائے دفع بھوک اور وسعت رزق: اللہ کا نام ''یَاقَابِضُ'' چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو اور رزق میں وسعت ہوئے۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

39 ...... برائے وسعت رزق ولطف: اللہ کا نام ''یَالَطِیْفُ'' ۱۳۳ مرتبہ

پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو، تمام کام لطف سے پورے ہوں۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

40 ...... برائے حصول مال: اللہ کا نام ''یَامَالِکَ الْمُلْکِ'' پر مداومت کرے تو مال وتونگری حاصل ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

41 ...... برائے غنا ومحبت زوجہ: اللہ کا نام ''یَامُغْنِیُّ'' روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے تونگری حاصل ہو اور مشغولی جماع (ہمبستری) کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

42 ...... برائے کشادگی رزق وحاجت روائی: اللہ کا نام ''یَاکَرِیْمُ یَاوَهَّابُ یَاذُوالطَّوْلِ'' جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کی کثرت سے فراخی وکار براری ہوگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

43 ...... ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق کیلئے: ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ'' (سورۃ بقرہ، آیات ۲۵۵ سے ۲۵۷) جوشخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں کے مکر وایذاء سے محفوظ ہوجائے اور فقیر سے غنی ہوجائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح وشام اور گھر میں جانے کے وقت (داخل ہوتے ہوئے) اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے محفوظ ہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف واندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری اور گھن (کیڑے لگنے) سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آوے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ

میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۂ اخلاص اور معوذتین (یعنی آخری تین قل والی سورتیں) اور یہ آیت ”قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ“ پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذاء نہ پہنچا سکے گا۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

44 ...... کشائش رزق کیلئے؛ سورۂ مزمل بہت مفید ہے، اسکی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ ”یَا مُغْنِیُ“ پڑھے، پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اسکی طرح طرح کی امداد فرمائے گا۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

45 ...... جو شخص بعد نماز جمعہ سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ سورۂ اخلاص، سو مرتبہ یہ دعا پڑھے ”اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ“ تو مالدار ہو جائیگا۔ سات جمعہ تک کرے۔ (رسالہ آسان رزق از صوفی عبد الرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند)

46 ...... کاروبار میں برکت اور تجارت میں فروغ کیلئے یا کام یا کاروبار میں وسعت کیلئے اللہ کے یہ نام پڑھیں اول وآخر درود شریف کے ساتھ {یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ} ۱۰۱ مرتبہ عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان پڑھیں۔ (از حضرت مولانا اشرف خان سلیمانیؒ)

47 ...... برائے کشادگی رزق: دسترخوان پر مندرجہ ذیل دعا پڑھنے سے رزق کی کشادگی ہوگی ”سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ“ نیز جب بھی گھر میں داخل ہو تو: ۱۔ سلام کرنا۔ ۲۔ ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص مع بسم اللہ پڑھنا۔ ۳۔ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا۔ تو اس عمل کی برکت سے رزق میں کشادگی اور گھر میں سکون ہوگا۔ (از والد گرامی)

48 ...... گھر میں وسعت کیلئے اور رزق میں برکت کیلئے یہ عمل کریں: وضو کے درمیان خاص کر منہ دھوتے ہوئے یہ دعا پڑھے ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور وسعت دے مجھے میرے گھر

میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں۔اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن (عافیت) دے مجھے۔اے اللہ! مانگتا ہوں میں تجھ سے پاکیزہ روزی اور نفع رساں علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں'' (رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی ،خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتم دارالعلوم دیوبند)

49 ......وسعت رزق کیلئے: عمل منقول از امام ابوالحسن شاذلیؒ ، درمیان مغرب وعشاء کے بعد صلوٰۃ اوابین کے اس آیت کو ۶۳۸ مرتبہ پڑھا کرے ''وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا '' (سورۂ الطلاق آیت ۲، ۳) (سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

50 ......جو کوئی اس آیت کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' (سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ) اور جو شخص امراء اور وزراء اور دوسروں کا تقرب چاہے وہ اسی طرح ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' کی صبح وشام مداومت کرے ،مطلب برآری جلد ہوگی اور اپنے مقصود کو پہنچ جاوے گا۔(سر

الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

51 ......جو شخص بعد نماز فجر کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس آیت کو '' حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' ۴۵۰ مرتبہ پڑھے تو وہ مالدار ہو جاوے۔(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

52 ......برائے ترقی رزق وقضائے حاجت: ،سورۂ فاتحہ کو ہمیشہ سنت اور فرض نماز فجر کے درمیان میں اکتالیس مرتبہ بوصل میم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (یعنی الرحیم کے میم کو الحمد کے ساتھ متصل کر کے پڑھے)۔(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ ،کمالات عزیزی، گنجینہ اسرار حضرت کشمیری)

53 ......برائے دفع تنگی رزق: عمل از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لیا کریں، اور جمعہ کے دن مغرب سے پہلے۔(مجالس ابرار)

54 ......جو روزانہ نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ '' پڑھے گا کبھی مقروض نہ ہوگا ،غیب کے خزانوں سے اللہ تعالیٰ اس کا قرض پورا کر دے گا ،اس کے گناہ پر عذاب نہیں دیا جائے۔(امیر تبلیغ حاجی عبدالوہابؒ بحوالہ درنایاب)

55 ...... برائے ترقی تجارت وحصول برکت: جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیت الکرسی تین سو تیرا مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر وبرکت ہو کہ جس کا وہم گمان بھی نہ ہو۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

56 ...... جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے گا خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی ومصیبت سے بچا رہے گا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا، اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملے گا جس کی اسے توقع بھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا قرض کی ادائیگی کیلئے نہایت مفید اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دعا کی برکت سے اداء ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔

''یَااللّٰہُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَھَّابُ یَاذَاالطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اَنْفِحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

فَقَدْ جَآئَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفِظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ'' (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

57 ...... برائے وسعت رزق: عمل منقول از شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ خلیفہ حضرت تھانویؒ بحوالہ مفتی شفیع عثمانیؒ: صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ ''اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ'' (خزینہ اسرار)

58 ...... برائے دفع فقر وفاقہ: عمل منقول از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ در کتاب ''امداد المشتاق الیٰ اشرف الاخلاق (ص ۱۳۹)'' مصنفہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے لکھا ہے کہ سورۂ واقعہ بعد نماز مغرب (ایک مرتبہ) اور سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ خواہ بعد نماز عشاء کے ایک ہی جلسہ میں گیارہ دفعہ خواہ بعد ہر نماز فرض کے بعد دو مرتبہ اور بعد عشاء کے تین مرتبہ ورد

رکھا جاوے اور روزانہ '' یَا اَللّٰہُ یَا مُغْنِیُ '' گیارہ سو مرتبہ چار ضرب سے یعنی اول داہنے پھر بائیں طرف اس کے بعد سامنے پھر دل میں اس کے ضرب لگائی جاوے۔ یہ تینوں وظیفے واسطہ دفع فقر وفاقہ کے کافی وشافی ہیں اگر تمام کئے جاویں تو بہتر وافضل ہے ورنہ ایک ایک بھی کفایت کرتا ہے مگر دوام شرط ہے، اور تیسرا وظیفہ بالخصوص مفید ہے۔

فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ایک شیخ الائمہ سید الجمل نام تھا انکے خرچ بہت تھا اور آمدنی کم، مجھ سے شکایت کی میں نے کچھ ورد بتادیا میرے بہت شکرگزار ہوئے اور چند قصائد میری شان میں بزبان عربی کہے (راوی یعنی حضرت تھانویؒ) نے عرض کیا کہ یہی وظائف تھے یا اور؟ فرمایا یہ بھی تھے اور دوسرے بھی۔

59 ...... غیب سے رزق پانے کیلئے: ''اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ '' غیب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصا مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔ (کمالات عزیزی از مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

60 ...... فراخی رزق اور ترقی درجات کیلئے: ''وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ '' اس آیت کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ)

61 ...... رزق میں برکت کیلئے: اکتالیس روز تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ ''یَا مُغْنِیُ '' اور گیارہ ہزار مرتبہ ''یَا بَاسِطُ '' اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ پڑھیں، جگہ اور لباس کی پاکی کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیں کچھ خوشبو بھی سلگاتے رہیں، اکتالیس روز پڑھنے کے بعد موقوف کردیں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

62 ...... رزق میں برکت کیلئے: روز گیارہ سو مرتبہ ''اَللّٰہُ الصَّمَدُ'' اول وآخر درود شریف پڑھیں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

63 ...... رزق میں برکت کیلئے: روز گیارہ سو مرتبہ ''اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ '' اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

64 ...... چالیس روز تک اول وآخر درود شریف پانچ سو مرتبہ اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھیں، انشاء اللہ قرض سے نجات حاصل ہوگی اور زندگی خوشی سے بسر ہوگی۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

65 ...... ہر طرح کی دینی اور دنیاوی ترقی وکشائش رزق ومال واولاد میں برکت کیلئے: ہر اسلامی مہینہ کی پندرہ تاریخ تک آنے والی ہر جمعرات کو پاک جگہ پر پاک وصاف لباس میں خوشبو لگا کر تین سو اسی (۳۸۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اول وآخر ایک سو گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ''۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

4 ...... برائے غنائے ظاہری وباطنی وترقی روزگار:

1 ...... عشاء کی نماز کے بعد تنہا بیٹھ کر یَاوَھَّابُ (۱۴۱۴) چودہ سو چودہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ، اس کے بعد یہ دعا سو مرتبہ پڑھیں:

''یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ''۔ (اس عمل کا نام حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ 'کیمیائے

درویشاں' فرمایا کرتے تھے)۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ، بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر)

2 ...... سورۂ اذا جاء نصر اللہ بعد نماز فجر ۲۱ مرتبہ اول وآخر درود، ظہر نماز کے بعد ۲۲ مرتبہ اور عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ اور مغرب ۲۴ مرتبہ اور عشاء ۲۵ مرتبہ اول وآخر درود۔ مذکورہ بالا دونوں وظیفے بے کسی شرط کے مداومت کرے انشاء اللہ رزق واسع ملے گا۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

3 ...... ترقی رزق، غنائے ظاہری اور قلبی کیلئے یہ عمل بہت نافع ہے: روزانہ سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اور پھر یَامُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

4 ...... برائے حصول غناء واطمینان قلب: آیت الکرسی تین مرتبہ سفر میں جاتے وقت اور تین مرتبہ گھر میں آنے کے وقت اور سفر میں پوری سورۂ قل یاایھا الکافرون اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور آخری تینوں قل (قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) ہر سورت بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا اور وظیفہ بنالینا غنا اور اطمینان قلب کے لئے مجرب ہے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

5 ...... برائے فراغت ظاہر وباطن کیلئے: یہ دعا مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھیں ''اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَانًا ذَاکِرًا وَقَلْبًا حَاضِرًا شَاھِدًا

شَائِقًا لِجَمَالِکَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّ ادْفَعْ عَنِّی الْفَقْرَ وَ الدَّیْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَاُمِّهِمَا وَجَدِّهِمَا عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

6 ......ایضاً برائے فراغت رزق وغنائے ظاہری و باطنی: ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ ''یَاوَهَّابُ'' پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف ''یَا مُغْنِیُ'' گیارہ سو مرتبہ اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے غنائے ظاہری و باطنی کے واسطہ مفید ہے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

7 ......ایضاً برائے غنائے ظاہری و باطنی کیلئے: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے 'قول الجمیل' میں اور حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے 'کمالات عزیزی' میں لکھا ہی کہ روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ مرتبہ پڑھ لے یہ عمل غنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطہ مجرب ہے، اور بعض بزرگوں سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا بھی منقول ہے، سورۂ مزمل پڑھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں

اکتالیس مرتبہ پڑھے اس طرح کہ اکیس مرتبہ پہلی رکعت میں اور بیس مرتبہ دوسری رکعت میں اور آسان مجرب ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک مرتبہ اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو مرتبہ کل گیارہ مرتبہ ہوئیں شب و روز میں۔ اور اگر گیارہ مرتبہ پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات مرتبہ ورنہ ایک مرتبہ تو ضروری ہی بلا ناغہ پڑھ لے، لیکن جب اس آیت پر پہنچے ''رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَکِیْلًا'' تو پچیس (۲۵) مرتبہ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل'' پڑھ کر سورت تمام کرے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

فائدہ: سورۂ مزمل کی تلاوت سے بزرگوں نے دینی اور دنیوی بہت فائدہ اٹھائے ہیں، اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے، اور پڑھنے والا جس کام کے واسطہ پڑھے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ) اور فرمایا ہمیں جو کچھ حاصل ہوا وہ اس سورت کی برکت سے ہے۔ (شاہ ولی اللہ دہلویؒ بحوالہ اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

8 ......ایضا برائے صفائی قلب وغناء: اللہ کا نام ''یَا مَلِکُ'' کو جو شخص

زوال کے وقت ایک سوبیس (۱۲۰) مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطا فرمائیں خواہ غناء ظاہری ہو یا غناء باطنی ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

9 ...... برائے عزت وغناء: اللہ کا نام ''یَاعَزِیْزُ'' چالیس روز تک اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے غنائے ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

10 ...... برائے حصول غناء وجاہ وقبول: اللہ کا نام ''یَاوَهَّابُ''، بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غنا اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو، اگر چاشت کی نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ مرتبہ پڑھے تو یہ سب مقاصد اس کو حاصل ہوں۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

11 ...... برائے غنائے ظاہری و باطنی و بردباری: اللہ کا نام ''یَاوَاسِعُ'' بکثرت پڑھنے سے غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہو اور فراخ حوصلگی و بردباری پیدا ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

5 ...... گمشدہ چیز کی بازیابی اور مال پھنس جائے تو:

1 ...... گمشدہ چیز کی بازیابی کیلئے، یہ کہیں رقم، مال، کاروبار پھنس جائے

تو سات مرتبہ سورۃ الضحیٰ:

وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ (آخری پارہ میں)

بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں، اور جس آیت میں لائین لگی ہوئی ہے اس کے پڑھتے ہوئے وقت گمشدہ چیز کو تصور میں لائیں۔ اگر سخت ضرورت ہو تو ایک مجلس میں ۱۰۱ مرتبہ، سات دن تک یہ سورت پڑھیں۔

2 ...... اس کے علاوہ {اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ} تین مرتبہ اول وآخر درود شریف (بستان العارفین از نوویؒ، طبقات شعرانیؒ، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

ترجمہ (یا اللہ! تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک ایسا دن جس میں کوئی شک نہیں پس تو میری کھوئی ہوئی چیز مجھے واپس دلادے)۔

3 ...... جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام (نوکر، جانور وغیرہ) بھاگ جائے تو یہ

دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ رَادَ الضَّالَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ''۔ ترجمہ(اے اللہ! گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے، تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے، تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو دلا دے، اس لیے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے)۔(ابن ابی شیبہ، طبرانی کبیر، اوسط، صغیر، دعوات از بیہقی) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

4 ...... یا وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور التحیات کے بعد یہ دعا پڑھے

''بِسْمِ اللّٰہِ یَاھَادِیَ الضَّالِّ وَرَادَّ الضَّآلَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ'' ترجمہ(اللہ کے نام کے ساتھ دعا مانگتا ہوں، اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلانے والے! تو اپنی قدرت وطاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلا دے، اس لیے کہ وہ تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے)۔(ابن ابی شیبہ) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

5 ...... کثرت سے ''انا للّٰہ وانا الیہ راجعون'' پڑھتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی چیز واپس کردے یا پھر اس سے بہتر کوئی چیز عطا کردے۔(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

6 ...... گم شدہ چیز یا جانور یا کسی انسان کی واپسی کیلئے یہ وظیفہ مجرب ہے؛ یہ عمل حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ نے حضرت مولانا ابرارالحق ہرڈوئیؒ (دونوں حضرت تھانویؒ کے خلفاء ہیں) کو بتایا تھا؛ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر پھر سورۂ اخلاص ۵ مرتبہ مع سورۂ فاتحہ، اول وآخر درود شریف پڑھیں، پھر ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور دعا کریں۔ (مجالس ابرار، روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرارالحق ہردوئی)

7 ...... اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو تو جس دروازہ سے مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورۂ طارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... جس شخص کی کوئی چیز گم ہوجائے تو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ ''یَاحَفِیْظُ'' اور ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ چیز مل جائیگی۔ مجرب ہے۔ آیت یہ ہے ''یَا

بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَاوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ " (اذکار نوویؒ، قول الجمیل از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز دہلویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہوجائے تو اس آیت کو " حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ " ۹۰۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائیگا۔

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

10 ...... اسم باری تعالیٰ " يَا جَامِعُ " کثرت سے پڑھنے سے اللہ گمشدہ چیز یا بھاگے ہوئے شخص کو واپس ملادے۔ (شمس المعارف از علامہ بونیؒ، اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

اذکار برائے صحت وتندرستی

1 ...... ہر قسم کے درد یا مرض کیلئے:

1 ...... جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ یا درد یا کوئی تکلیف ہو تو اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ (میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی اور جس سے میں ڈر رہا ہوں) (بخاری، مسلم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ۔ طبرانی، کتاب الاذکار، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ) روایت حضرت عثمان بن ابی العاصؓ

2 ...... یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے " اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ " ترجمہ (میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے) (ابن سنی) روایت حضرت کعب بن مالکؓ۔

3 ...... اس آیت کو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ سمیت دم کریں یا تیل پر دم کرکے مالش کریں یا باندھیں " وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا " (بیاض اشرفی از حضرت حکیم

الامت مولانا تھانویؒ)

4 ......دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے:

''اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لاَ شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا'' ترجمہ: اے اللہ! تکلیف کو دور فرما! اے لوگوں کے پروردگار! اس بیمار کو شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔ (بخاری، مسلم، نسائی، ابن سنی) روایت حضرت عائشہؓ

5 ......بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (تین مرتبہ)

''اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ'' (سات مرتبہ)۔ انشاء درد جاتا رہیگا۔ (کمالات عزیزی)

6 ......دردوں کیلئے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ'' جو شخص اس آیت کو ہر روز اور شام سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیرلے تو تمام دکھوں اور دردوں سے

محفوظ رہیگا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

7 ......ہر مرض سے شفایابی کیلئے ہے یہ درود کی مداومت کی جائے، اور مریض کی ہر کھانے پینے یا دوائی وغیرہ پر دم کی جائے ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا''۔ (مجلی الاسرار والحقائق فیما یتعلق فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الخلائق۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیرؒ مصری خلوتی کا ہے)

2 ......پھوڑے پھنسی اور زخم کیلئے دُعا:

1 ......جس کسی کا پھوڑا پھنسی یا زخم ہو تو مٹی کو اپنی انگشت شہادت [شہادت والی انگلی] پر اپنا تھوک لگا کر اس طرح زمین پر رکھے کہ مٹی اس پر لگ جائے پھر مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگاتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے؛

''بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا، یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا'' ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے ایک کا تھوک، ہمارے بیمار شفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، الحمیدی، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن حبان، نسائی، بیہقی) روایت

حضرت ام المؤمنین عائشہؓ۔

[2] ...... جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنبل، پھوڑے، پھنسی، رسولی اور نارو سے محفوظ رکھے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ دہلوی چشتیؒ)

[3] ...... سورۂ طلاق کا تین مرتبہ تین دن تک پڑھ کر دم کرنے سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔ (از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

3 ...... لاعلاج امراض سے نجات کے لئے:

''یَااللّٰہُ'' کی دو تسبیح (۲۰۰ مرتبہ) جمعہ کی اذان ہونے سے پہلے مسجد میں کسی ایسی جگہ میں جہاں لوگوں کی آمد ورفت نہ ہو یا کم ہو، عورتیں گھر کے کسی تنہا کونے میں پڑھیں۔ (از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

4 ...... ہر قسم کی بیماری سے شفاء یاب ہونے کے لیے:

[1] ...... اللہ کا نام {یَاسَلَامُ} ۱۴۲ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھیں۔

(اُعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

[2] ...... اس آیت کو مرض والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ سمیت دم کریں یا تیل پر دم کرکے مالش کریں یا باندھیں ''وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلاَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا'' (بیاض اشرفی از حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ)

[3] ...... صحت یابی کیلئے: '' مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ'' اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اُترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہو جائیگی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

5 ...... کینسر اور فالج ودیگر لاعلاج امراض سے نجات کے لیے: یہ پڑھیں ''وَلَوْ أَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْكُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا. فَكَيْفَ اَنْتِ اَيَّتُهَا الْعِلَّه. وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا. فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا. لَاتَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا كَذٰلِكَ اَنْتِ اَيَّتُهَا الْعِلَّه'' جہاں لائین لگی ہوئی ہے وہاں بیماری کا تصور کریں۔ (از حضرت فقیر اللہ شاہ شکار پوریؒ بحوالہ مولانا اُشرف خان سلیمانیؒ)

☆ ہر قسم کے غم اور رنج سے نجات کیلئے: لفظ (وَالْغُمَّةِ) کا اضافہ کریں جہاں لائین لگی ہوئی ہے۔ (از والد گرامی)

6 ...... شوگر (ذیا بطیس) کیلئے {وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يَّابُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَاتَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ} سورۃ هود آیت ۴۲، سپارہ:۱۱ {رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا} سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت ۸۱، سپارہ:۱۵۔ دونوں آیات کو ملا کر پڑھیں، صبح وشام تین مرتبہ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

7 ...... پیشاب وگردوں کی تکلیف (پتھری وغیرہ) کیلئے دعا:

1 ...... جب پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھیں:

{رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ}

ترجمہ (ہمارے رب اللہ ہے، جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب) تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں یکساں ہے، تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے، ایسے ہی زمین میں بھی عام کر دے، ہمارے گناہ اور خطائیں

معاف کر دے، تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے، پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)۔

(ابوداؤد، نسائی، حاکم، ابن سنی، ابن حبان، طبرانی، ابن عدی) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

2 ...... سورۃ لِاِیلٰف کھانے پر دم کر کے کھلانا یا پلانا درد گردہ کیلئے مفید ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ، گنجینہ اسرار)

3 ...... پتھری کیلئے سورۃ الم نشرح پانی میں دم کر کے مریض کو پلائیں۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

4 ...... درد گردہ کیلئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ ''وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰى اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

5 ...... بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ یہ آیت دم کر کے پلانا درد گردہ اور پتھری کیلئے فائدہ پہنچاتی ہے۔ ''سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ"

(گنجینہ اسرار)

8 ...... برص کیلئے

1 ...... برص (کوڑھ) کیلئے حضرت ایوبؑ کی دُعا مجرب ہے {رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ} سورۃ الانبیاء آیت ۸۳، سپارہ:۱۶

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

2 ...... اگر کسی کو برص ہوگیا ہو تو تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنا بہت نافع ہے۔"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ

فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِي الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ"

9 ...... بینائی اگر کمزور ہو تو یہ آیت پڑھیں:

1 ...... {فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ}

سورۃ ق آیت ۲۲، سپارہ:۲۶ ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھیں

2 ...... اس کے علاوہ اللہ کا نام {يَا شَكُوْرُ} ۳ مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

3 ...... ہر فرض نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "يَا نُوْرُ" پڑھ کر انگشت شہادت پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے۔ ضعف بصر کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... جس کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لے انشاء اللہ بینائی ٹھیک ہوجائیگی "اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ''(گنجینہ اسرار)

5 ...... بینائی کی کمزوری کیلئے یہ دعا پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ ''یَاسَمِیْعُ یَامُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَالَطِیْفُ لِّمَا یَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ ''(گنجینہ اسرار)

6 ......اس کے علاوہ حضرت یعقوبؑ کی دُعا کو تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو میں باندھیں { اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ } سورۃ یوسف آیت ۹۳، سپارہ: ۱۳ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

7 ...... ''الکریم ابن الکریم ابن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحق بن ابراہیم'' نماز کے بعد پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لینے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔ (تربیت السالک از حضرت تھانویؒ)

8 ...... ہر فرض نماز کے بعد ''یَانُوْرُ'' سات یا اکیس بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لینے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔ (تربیت السالک از حضرت تھانویؒ)

9 ...... كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں ان کو تین مرتبہ پڑھے اور ہر حرف پر انگلی بند کرتا جائے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو۔
(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلویؒ)

10 ......آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کیلئے ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ '' پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے پھر ''الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ '' پر اسی طرح کرے پھر اسی طرح ''وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ '' پڑھ کر کرے۔
(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلویؒ)

11 ......نماز روشنائی چشم: مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور بعد نماز کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے '' اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ '' اور جس وقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کر کے

آنکھوں پر پھیرے۔(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلویؒ)

12 ......اگر کوئی نابینا/اندھا ہوگیا ہو: عمل منقول از حضرت شیخ الاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ: مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲۔ص ۳۱۵ میں لکھا ہوا ہے کہ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاریؒ کی نواسی کی بینائی جاتی رہی اس پر مولانا سیوہاریؒ نے حضرت مدنیؒ کو دعا کیلئے لکھا تو انھوں نے یہ عمل تحریر فرمایا، فرمودہ ورد پابندی سے پڑھا گیا اللہ تعالیٰ نے رحم فرمایا اور بینائی واپس آگئی۔ عمل یہ تھا قصیدہ بردہ کا شعر نمبر ۸۶ روزانہ سات مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کردیا جائے۔

''كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ'' ترجمہ: کتنے ایسے مریض ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محض دست مبارک کے مس کرنے سے شفایابی اور کتنے ایسے مرضِ جنون میں گرفتار تھے جنھیں آپ کے ہاتھوں طوقِ جنون سے رہائی نصیب ہوگئی۔

13 ......ضعف بصارت رفع کرنے کیلئے: ''مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى'' تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔(درالنظیم از امام یافعیؒ)

14 ......اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات مرتبہ سر

پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے ''يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ) انشاءاللہ نہ کبھی سر میں درد ہوگا اور نہ کبھی آنکھیں دکھنی آئیں گی۔ بزرگان دین کا مجرب و معمول ہے۔(انمول دفینے)

10 ......جگر کے امراض کیلئے (ہپاٹائٹس وغیرہ)

1 ......جگر کے تمام امراض مثل ہپاٹائٹس وغیرہ کیلئے سورۃ البینہ صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا یا پانی پر دم کرکے پلانا مجرب ہے۔(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

''لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَاءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

أُولٰئِکَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ○ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ۔

2 ...... جگر کی تمام بیماریوں کیلئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا نافع ہے۔ ’’تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ‘‘ (گنجینہ اسرار)

3 ...... جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کرکے ایک ہفتہ تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا بہت مجرب ہے۔ ’’اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ‘‘ (گنجینہ اسرار)

11 ...... یرقان (پیلیا) کیلئے:

1 ...... جسے یرقان ہوگیا ہو اسے سورۂ البینہ (لم یکن الذین) پوری لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... یرقان کیلئے ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا یرقان کیلئے بہت مفید۔ ’’سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ‘‘۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... تین سو بار اسم باری تعالیٰ ’’الحَسِیْبُ‘‘ پانی پر دم کرکے اکیس دن تک پلانے سے انشاء اللہ یرقان ختم ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... اسماء النبی ﷺ یعنی حضور پاک کے ناموں کا ورد کرے اور مریض پر روزانہ دم کریں۔ (انمول دفینے) نوٹ: اَسماء النبی ﷺ اس کتاب میں آگے ذکر ہیں۔

12 ...... جوڑوں کے مرض کیلئے:

1 ...... سورۃ (اللھب) (تَبَّتْ يَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○ (آخری پارہ میں) تین مرتبہ صبح، شام بسم اللہ کے ساتھ۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

2 ...... اسی طرح سورۂ آل عمرآن کی آیت ۱۸، سپارہ ۳ میں (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) بھی پڑھیں۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

3 ...... گزشتہ اوراق میں صلوۃ (درود) تنجینا درج کی گئی ہے، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا جوڑوں کے درد کیلئے مجرب ہے۔ (فضائل درود از شیخ الحدیثؒ)

4 ......سورت العلق (اقرا باسم ربک الذی خلق) کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا، پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں ''حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ'' سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کے زائل کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

13 ......داڑھ کے درد

1 ......داڑھ کے درد کیلئے یہ آیت پڑھیں {لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ} سورۃ انعام آیت ۶۷ صبح، شام تین مرتبہ

2 ......اسکے علاوہ {قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ} سورۃ الانبیاء آیت ۶۹ صبح، شام گیارہ مرتبہ درد والے داڑھ میں تشھد والی انگلی رکھ کر پڑھیں۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

3 ......داڑھ میں اگر درد ہو تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر شھادت والی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملیں۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اُسْكُنْ۔ (گنجینہ اسرار)

4 ......داڑھوں اور دانتوں کا مجرب جھاڑ: جب کوئی مریض داڑھ یا

دانت کی شکایت کرے تو اسے کہیں کہ وہ اس دانت یا داڑھ کو ہاتھ میں پکڑ لے جس میں تکلیف ہو رہی ہے، اور جواب دیتے وقت بھی اسے ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ پھر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تمہارا نام کیا ہے؟ جب وہ اپنا نام بتلا دے تو آپ دوبارہ سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے اس کی والدہ کا نام پوچھیں۔ جب وہ بتلا چکے تو آپ تیسری مرتبہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تیری کونسی داڑھ میں تکلیف ہے؟ جب وہ بتلا دے تو چوتھی بار سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر اس سے اس کی عمر کے بارے میں دریافت کرے، جب وہ اپنی عمر بھی بتلا دے تو پانچویں بار سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر اسے پھونک ماردیں اور کہیں کہ اب جاکر آپ تھوڑی دیر آرام کرلیں۔ ہو سکے تو سو جائیں۔ انشاء اللہ اس کا درد ختم ہو جائیگا۔ (جامع الوظائف، میری والدہ گرامی کے معمولات میں یہ عمل رہا ہے اور وہ مجھ سے کرواتی تھیں۔ نعمان)

14 ......دانت کا درد

1 ......دانت کے درد کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے: ''قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا خَسَارًا"۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... اول وآخر سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دم کیا جائے "اَلْقُوْنَ يَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

3 ...... نماز وتر میں پہلی رکعت میں سورۃ النصر (اذا جاء نصر اللہ) اور دوسری میں سورۂ تبت (تبت یدا ابی لھب) اور آخری رکعت میں سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) کی مداومت کرنے سے دانتوں کے تمام امراض سے حفاظت ہوگی اور اگر تکلیف ہوتو اسکے خاتمہ کیلئے بھی یہی عمل مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ) اور اگر دانت ہلتے ہوں تو بھی یہی عمل مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... اگر دانت ہلتے ہوں تو مذکورہ بالا وتر والا عمل کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل برائے ایصال ثواب حضرت اویس قرنیؒ اس طرح پڑھی جائے کہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے انشاء اللہ دانتوں کا ہلنا بند ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

5 ...... لَا يَعْلَمُوْنَ ہلتے ہوئے دانت کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس بار پڑھ کردم کرنا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

6 ...... جس دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے۔ "لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

7 ...... چھینک آنے پر الحمد للہ کہنا کی عادت بنانے سے بھی دانتوں کے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ (فلاح دارین)

8 ...... جالینوس ورازی کا قول ہے کہ درد والے دانت میں انڈے کی زردی وروغن زیتون گرم کر کے قطرہ ڈالنے سے درد ساکن ہوجاتا ہے۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

9 ...... حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دانتوں کے درد کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک ان کے رخسار پر جس میں درد تھا رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھی "اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ مَا يَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمَكِيْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ"
ترجمہ: اے اللہ! اسکی تکلیف اور سخت درد کو تیرے بابرکت ومرتبت نبی کی دعا کے صدقہ دور فرما دیجئے۔ (مدراج النبوۃ از شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

10 ...... جس بچے کے دانت نہ نکلے ہوں یا نکلتے ہوئے درد کریں تو سورۂ ق

کی پہلی گیارہ آیتیں پڑھ کر دم کریں یا پانی میں پلائیں۔ انشاءاللہ دانت بآسانی نکلیں۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

11 ...... دانتوں میں درد ہو تو سورۂ مرسلات کو کالی مرچ پر دم کر کے ملنا درد کو ختم کردے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

15 ...... بال اگر گر گئے ہوں یا بڑھنا بند ہو گئے ہوں تو یہ آیت پڑھیں {وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا} سورۃ بنی اسرئیل (اسراء) آیت ۸۳، سپارہ: ۱۵ صبح، شام ایک مرتبہ پڑھ کر دائیں ہاتھ میں ہلکا سا تھوک کر سر میں پھیریں۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

16 ...... لقوہ کیلئے:

1 ...... جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے "قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَاۗءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" بقرہ ۱۴۴۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... اسی آیت کو ایک سو مرتبہ پانی پر دم کر کے لقوہ کے مریض کو

پلائیں۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... سورۂ المعارج رات کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

17 ...... منہ کی پھنسیاں اور چھالوں کے لئے:

1 ...... سورۃ الکوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... سورہ والضحیٰ اکتالیس مرتبہ چینی پر دم کر کے چبانے سے انشاءاللہ تمام پھنسیں ختم ہو جائیں گی۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... سورہ اخلاص اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا منہ کی پھنسیوں اور چھالوں کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

18 ...... بلڈ پریشر (Blood Pressur) سے شفایابی کیلئے:

1 ...... اس آیت کو تین مرتبہ صبح وشام پڑھیں: {وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ} (آیت ۱۳۴ آل عمران) (مجربات اکابر)۔

2 ......فائدہ: زیتون کا تیل ایک چمچہ صبح وشام پینا بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔(خزینہ اسرار)

19 ......دواؤں کے مضر اثرات (سائیڈ افیکٹس) سے بچنے کے لیے

سورۃ طارق پڑھیں: وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ○ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ○ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ○ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ○ اِنَّهُ عَلٰى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ○ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ○ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ○ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○ اِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ○ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ○ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ○ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ○ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ○ تین مرتبہ پوری سورت مع بسم اللہ پڑھ کر دواؤں پر دم کریں۔(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

20 ......اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے، یا کتا کاٹ لے:

1 ......اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ صحت ہوجائے گی۔ {وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ} سورت الشعراء،

آیت ۱۳۰، سپارہ: ۱۸ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

2 ......اور اگر کوئی صبح وشام ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ لے تو کوئی بچھو، سانپ یا زہریلی چیز نہ کاٹے۔ "سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ" (تفسیر القشیری، در النظیم از امام یافعیؒ، مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ)

علامہ دمیریؒ نے کتاب حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ سانپ اور بچھو نے حضرت نوح علیہ السلام سے وعدہ لیا تھا کہ وہ آپ کے نام لینے والے کو ہرگز نہ کاٹے گیں۔

3 ......جس شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو اسے "اَلْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ" لکھ کر دھو کر پلانے سے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔(گنجینہ اسرار)

4 ......اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر لکھ روغن زیتون سے دھو کر اس شخص کو پلانے سے انشاء اللہ کتے کا زہر ختم ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔ "اب ج اع ھ ھ د باب اللہ" (گنجینہ اسرار)

5 ......جس شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو یا بچھو نے ڈنگ مار لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔ "نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

6 ......اگر کسی کو بچھو وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھاڑنا مفید

ہے ''شُجَّةٌ قَرْنِيَةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْطَا'' یا پھر ''بِسْمِ اللّٰهِ شُجَّةٌ قَرْنِيَةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ '' (گنجینہ اسرار)

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بچھو وغیرہ کے کاٹے کا مذکورہ بالا منتر پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اس کی اجازت دے دی اور فرمایا: یہ جنوں کے عہد و پیمان میں سے ہے۔ (حصن حصین)

7 ...... اگر کسی کو بچھو نے ڈنگ مار لیا ہو تو سورۂ انشقاق پڑھ کر دم کرنے سے آرام ہو جائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

8 ...... جھاڑنے والا اس شخص سے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہے پوچھے کہ درد کس جگہ ہے جہاں وہ بتائے اس جگہ پر ایک چھری (یا کوئی لوہے کی چیز) رکھ کر چند مرتبہ یہ دعا پڑھے، پھر اس چھری سے بدن کو سہلاتا ہوا چھری نیچے کی طرف لائے اور اس دوران بار بار اس دعا کو پڑھتا جائے یہاں تک کہ درد اوپر سے اُتر کر نیچے آجائے۔ جب درد بالکل نیچے کو آجائے تو اسے منہ سے چوس کر تھوک دے، انشاء اللہ زہر جاتا رہے گا، مجرب۔ دعا یہ ہے ''سَلَامٌ

عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السُّمِ اَجْمَعِيْنَ كَذٰلِكَ يَجْزِيْ عِبَادَهُ الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلَا تَلْدَغُوْهُ اِنَّ رَبِّيْ بِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ '' (مجموعہ فتاویٰ مولانا عبدالحی لکھنویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائیگا وہ سانپ اور بچھو کے ضرر سے محفوظ رہیگا۔ ''سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

10 ...... باؤلا کتا کاٹے اور اس کے پاگل ہو جانے کا خوف ہو تو یہ آیت روٹی کے چالیس ٹکڑے پر لکھے اور روزانہ ایک ٹکڑا کھایا کرے انشاء اللہ زہر ختم ہو جائیگا ''اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا''۔ (کمالات عزیزی)

11 ...... آخری چار قل پڑھ نمک پر دم کر کے پانی کے ساتھ اس جگہ پر

ملتے رہیں۔(مجربات اکابر)

12 ......ابن ترکمانیؒ نے کتاب 'المعتمد فی الادویۃ' میں لکھا ہے جس کو بچھو نے کانٹ لیا ہوتو وہ شخص گدھے کے پاس آئے اور اسکے کان میں کہے کہ 'مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے' اور پھر اس پر الٹا سوار ہوجائے، انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

21 ......بواسیر کیلئے:

1 ......سورۃ الاعلیٰ (آخری پارہ میں) پڑھ کر دم کریں۔(درالنظیم از امام یافعیؒ)

2 ......بواسیر کیلئے؛ دو رکعت نفل پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیف پڑھے اور سلام کے بعد یہ ستر مرتبہ پڑھے ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّىْ''(جواہر خمسہ)

3 ......سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ یا پھر صرف سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتوں کو ناف سے گھٹنوں تک اگے پیچھے پھیریں۔(مجموعہ فوائد عثمانیہ از خواجہ عثمان دامانیؒ)

4 ......یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کیلئے مفید ہے۔'' لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ''(گنجینہ اسرار)

5 ......فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر ونواسیر (ناسور) کیلئے

بے حد فائدہ مند ہے، پہلی رکعت میں سورۂ والضحیٰ، سورۂ الم نشرح لک، سورۂ الم تر کیف۔اور دوسری رکعت میں لایلفِ قریش، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔(گنجینہ اسرار)

6 ......جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ الم نشرح اور سورۂ فیل پڑھنے کا معمول بنائے بواسیر وغیرہ سے محفوظ رہے۔ (مرقع کلیمی)

نیز فجر کی سنتوں میں سورۂ اخلاص اور سورۂ کافرون پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو دور کرتا ہے۔ (مرقع کلیمی)

7 ......دو رکعت نفل بعد نماز مغرب پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیف پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ استغفار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' پڑھے۔(گنجینہ اسرار)

8 ......روزانہ سات سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''يَا مَالِكُ'' کا اکتالیس دن تک پڑھنا بواسیر میں بہت نافع ہے۔(گنجینہ اسرار)

9 ......بواسیر کیلئے پابندی کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پانی پر دم کرکے دن بھر پلاتے رہیں، جب پانی کم ہوجائے اور ملالیں۔

(حضرت تھانویؒ بحوالہ مجربات اکابر)

10 ...... بواسیر خونی ہو یا بادی ان آیتوں کو روزانہ سترہ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید اور مجرب عمل ہے "اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا" (درالنظیم از امام یافعیؒ)

22 ...... امراض دل وسینہ:

1 ...... دل کے مرض اور سینہ میں درد کے لئے سورۃ الم نشرح (آخری پارہ میں) پڑھ کر دم کریں۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

2 ...... نیز سینہ کے درد کے لئے اپنی چھاتی پر دم کرے اسی طرح پانی پر دم کر کے چھاتی پر ملیں۔ (جواہر خمسہ)

3 ...... درد سینہ کیلئے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا مفید ہے۔ "اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ" (گنجینہ اسرار)

4 ...... یہ آیت پانی پر دم کر کے سات دن تک پلانا دل کے تمام امراض کیلئے فائدہ مند ہے۔ "لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا" نیز دل کے ڈوبنے کے لئے بھی یہی عمل ہے۔ (گنجینہ اسرار)

5 ...... سات مرتبہ یہ آیت "شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ" آب زمزم پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے، انشاءاللہ درد سینہ جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

6 ...... اکتالیس مرتبہ یہ آیت "وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ" زمزم پر پڑھ کر پلانے سے انشاءاللہ درد سینہ ختم ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

7 ...... اگر کسی کے دل میں درد (یا تکلیف ہو) ہوتو یہ آیت ''يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ'' لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر لٹکا رہے انشاء اللہ درد ختم ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

8 ...... چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر پانی دل کے مریض کو پلایا جائے بفضلہٖ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)

9 ...... ہارٹ اٹیک سمیت دل کی ہر طرح کی بیماری سے بچاؤ کیلئے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھ کر دل پر دم کریں، انشاء اللہ دل کی ہر طرح کی بیماری دور ہوگی ''يَا اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ دل مارا کن مستقیم بحق اِيَّاكَ نَعْبُدُ واِيَّاكَ نَسْتَعِيْن'' بہتر ہے کہ یہ عمل بعد نماز فجر ایک مرتبہ کیا جائے ورنہ وقت اور تعداد کی کوئی قید نہیں۔ (جامع الوظائف بحوالہ مجربات اکابر)

10 ...... دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت کیلئے ہر فرض نماز کے بعد دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں، پھر ہتھیلی پر دم کر کے سینے پر پھیر لیں دعا یہ ہے ''يَاقَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ'' اسکے بعد شہادت کی

انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں ''فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ'' (ہود، آیت ۱۱۲) اسکے بعد سات مرتبہ یہ پڑھیں ''يَاقَوِيُّ'' (عمل منقول از مفتی اعظم دار العلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہیؒ، مصنف فتاویٰ محمودیہ، خلیفہ اجل حضرت مولانا زکریاؒ۔ بحوالہ مجربات اکابر منقول از عملیات اکابر)

11 ...... انجائنا کا درد ہوتا ہو یا ہارٹ اٹیک کا اندیشہ ہو یا ایک آدھ بار ہو چکا ہو اور اب حالات کے رحم وکرم پر ہو تو دعا یہ پڑھے: ''يَاقَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ'' ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر دفعہ پڑھتے وقت سینے پر بائیں جانب ہاتھ کی ہتھیلی سے ایک دائرہ مکمل کریں۔ (جامع الوظائف)

12 ...... عہد نبوی میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (فتح مکہ کے دوران) اور حضرت سعد بن ابی رافعؓ کو دل کی تکلیف (عارضہ قلب) ہوا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیادت کی اور فرمایا کہ سات عدد عجوہ کھجور بمعہ گٹھلی پیس کر کھلائی جائے۔ (احمد، ابوداؤد، ابونعیم از حلیہ، ابن مندہ، طبرانی، ابن اسحاق، مسند الحسن بن سفیان، اصابہ از ابن حجرؒ، اخبار العلماء باخیار الحکماء از قطفیؒ، اسد الغابہ از ابن اثیرؒ، کنز العمال، وفا الوفا از سمہودیؒ) روایت حضرت سعد بن ابی رافعؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علیؓ بن ابی طالب۔

13 ...... ایضاً برائے خاتمہ امراض قلب؛ فجر نماز کے بعد چار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سینے پر بائیں طرف ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور پھونکے۔ اگر فجر کی پابندی نہ ہوسکے تو پورے ہفتہ میں کسی بھی دن ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ (جامع الوظائف)

14 ...... جس شخص کو پسلی یا پہلو یا دل یا ہاتھوں میں درد ہو تو یہ آیت لکھ اس شخص کو باندھ دیں، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ ''وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَھُوَ الْقَاہِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

15 ...... برائے دفع امراض قلب؛ یہ درود تین سو پندرہ (۳۱۵) مرتبہ روزانہ پڑھا جائے بفضلہٖ تعالیٰ دل کے ظاہری و باطنی امراض دفع ہوجائیں ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا''۔ (مجلی الاسرار والحقائق فیما یتعلق بالصلوۃ علی خیر الخلائق۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیرؒ مصری خلوتی کا ہے)

23 ...... دل کا دھڑکنا:

1 ...... اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائی جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر پڑا رہے۔ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات امن الرسول بما انزل سے آخر سورۃ تک لکھ کر گلے میں لٹکانا دھڑکن کو دور کرنے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... کسی بھی برتن پر پوری سورۂ الم نشرح لکھ کر زمزم سے دھو کر پلانا دل کی دھڑکن کے خاتمہ کیلئے مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... سورۂ قریش (لایلاف قریش) پوری لکھ کر دھو کر پینے سے انشاء اللہ دل کا دھڑکنا جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

5 ...... بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکیس دن تک اختلاج قلب (دل کی دھڑکن) کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ ''رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ'' (گنجینہ اسرار)

6 ......سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے دل کے دھڑکن کے مریض کو گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید اور بہت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

7 ...... چاشت کی چار نوافل میں سورۂ معارج پڑھنا دل کی ڈھرکن کیلئے مفید ہے۔ (طب روحانی) اور اگر یاد نہ ہو تو چاشت کی نماز کے بعد دیکھ کر پڑھے۔

24 ......مثانے میں درد کیلئے

1 ......سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کریں۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

2 ......مثانہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ "يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" (گنجینہ اسرار)

3 ......مثانہ کے درد میں اکتالس مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔ "اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ" (گنجینہ اسرار)

25 ......حیض جاری کرنے لئے سورۃ البینہ (لم یکن الذین کفروا)

کو تین روز برتن میں لکھ کر دھو کر پلائیں انشاءاللہ بہت جلد کھل جائے گا۔ (انمول دفینے)

26 ......حیض کی کمی

1 ......ایام ماہواری میں اگر کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو یہ آیات لکھ کر گلے میں اس طرح ڈال دیں کہ تعویذ رحم (بچہ دانی) پر پڑا رہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ" (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

2 ......جیسے حیض بہت کم مقدار میں آتے ہوں اسے روزانہ سات سو مرتبہ یہ آیت زمزم پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلائی جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالے۔ "وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ"۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ......حیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ یہ آیت زمزم پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے، "لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

27 ......حیض کی زیادتی

1 ......اگر حیض کا خوب بہت زیادہ مقدار میں آتا ہو اور اس سے تکلیف ہو تو یہ آیات لکھ کر گلے میں اسطرح ڈال دیں کہ تعویذ رحم (بچہ دانی) پر پڑا رہے'' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيَاسَمَاءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ'' (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

2 ......اگر حیض کا خوب بہت زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔ ''صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ......حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۂ الدھر پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند ہو جائیگا۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

4 ......تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ سورۂ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلانا کثرت حیض کی بیماری میں بہت مفید۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

28 ......عورت کو دودھ اگر نہ آتا ہو یا کم آتا ہو:

1 ......یہ آیت سات مرتبہ نمک میں دم کر کے کھانے میں ڈال کر کھاوے، اگر دیگر افراد بھی کھائیں تو کوئی حرج نہیں۔ ''وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ'' (انمول دفینے)

2 ......یا پھر: یہ آیت ایک مرتبہ نمک میں دم کر کے کھانے میں ڈال کر کھاوے، اگر دیگر افراد بھی کھائیں تو کوئی حرج نہیں۔

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ، وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ'' (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

3 ......یا پھر: یہ آیات نمک پر سات مرتبہ دم کر کے ماش کی دال میں

کھلائیں ”وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ“ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

4 ...... اگرائے کے پیڑے پر پڑھ کر گائے بھینس کو کھلاویں تو خوب دودھ دے ”وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَناً خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ۔
(بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

5 ...... اگر عورت کو دودھ کم آتا ہو تو سفید زیرہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ ”یَارَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ“ پڑھ کر دم کر کے عورت کو کھلاوے۔ (از مولانا سید اصغر حسین محدث دیوبندیؒ)

6 ...... اسم باری تعالیٰ ”هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ“ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دودھ کی کمی دور کرنے کیلئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

7 ...... پستانوں میں دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت خمیری روٹی پر لکھ کر سات روز تک کھلائی جائے ”فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ“ (گنجینہ

اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... پستانوں میں دودھ کم آتا ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے اکیس دن تک بلا ناغہ پلایا جائے اور اسی آیت کو لکھ کر عورت کے سینہ پر باندھا جائے۔ ”وَاَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ“۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... اگر عورت کے پستان میں دودھ پیدا نہ ہو تو ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔

”وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ۔ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ“۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

10 ...... جس عورت کو دودھ کم ہو وہ نمک پر یہ آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے استعمال میں لائے۔ ”مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ“ (جامع الوظائف)

11 ......جس عورت کا دودھ بچے کی ضرورت سے کم ہو، اسے نمک پر سورۂ القدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور وہ نمک اپنے استعمال میں لائیں۔ (جامع الوظائف)

29 ......اگر عورت کو دودھ کی زیادتی پریشان کرے:

یہ آیت صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا باندھیں ''وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیَاسَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ '' (مجالس حکیم الامتؒ)

30 ......اماس گلو یا گلے کی سوجن (ٹانسل tonsils) کے درد کیلئے یہ آیات (پڑھیں) یا باندھیں:

''فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ '' واقعہ ۸۳ تا ۸۷

(گنجینہ اسرار از علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

31 ......حلق کی خراش اور درد کیلئے:

1 ......حلق کی خراش اور درد کیلئے ایک سو ایک مرتبہ مکھن پر دم کر کے کھائیں

اور اسی آیت کو سات مرتبہ نمک پر بھی پڑھ کر استعمال میں لائیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا ''فَلَوْلَا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

2 ......حلق کے درد کیلئے یہ آیت لکھ تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں (یا پڑھ کر دم کریں) ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ '' (گنجینہ اسرار از علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

32 ......گردن کا درد:

1 ......گردن میں درد کے لئے یہ آیت کو کسی کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے (یا پڑھیں) ''اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ''

2 ......بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیات پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ '' (گنجینہ اسرار از علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

33 ...... ہچکی:

ہچکی کو دور کرنے کیلئے تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ ''یَا حَفِیْظُ'' پڑھا جائے انشاء اللہ ہچکی بند ہو جائیگی۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

34 ...... پستان کا درد:

1 ...... اگر پستان پر ورم آ گیا ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... پستان میں درد یا ورم ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد شدہ یا ورم شدہ جگہ پر پھیرا جائے ''وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّ شِفَآءٌ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... پستانوں میں درد ہو تو اس آیت کو لکھ کر چھاتی پر باندھنا بہت نافع ہے ''وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَۃً نُّسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

35 ...... آیات الشفاء:

حضرت امام ابو القاسم القشیریؒ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا، اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وہ قریب المرگ ہو گیا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور حضورؐ کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا، حضور ﷺ نے فرمایا تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو، کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفاء نہیں مانگتے۔ میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا تو میں نے ان آیات شفاء کو قرآن کریم میں چھ جگہ پایا، وہ یہ ہیں:

۱ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ سورۃ التوبہ ۱۴

۲ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ سورۃ یونس ۵۷

۳ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ سورۃ النحل ۶۹

۴ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ سورۃ الاسراء ۸۲

۵ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ۔ سورۃ الشعراء ۸۰

٦ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ۔ سورۃ حٰمٓ السجدہ (فصلت آیت ۴۴)

میں نے ان آیات کو لکھنا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور بچہ اس وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ حضرت حکیم الامتؒ کا ارشاد ہے کہ ان آیات الشفاء کو جس مرض میں چاہے تشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ صحت ہوگی، اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔ (مدارج النبوہ از حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ متوفی ۱۰۵۲ھ، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

36 ...... منزل

حضرت اُبی بن کعبؓ نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا کہ اے اللہ کے نبی میرا ایک بھائی ہے اور اسکو تکلیف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اس کو کیا تکلیف ہے؟'' اس نے عرض کیا ''ایک قسم کا جنون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس کو میرے پاس لے آو'' چنانچہ اس نے اپنے بھائی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لاکر حاضر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں اور آل عمران کی ایک آیت شھد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو۔ اور سورۃ اعراف کی ایک آیت ''ان

ربکم اللہ الذی'' اور سورۃ مؤمنون کا آخری حصہ '' فتعال اللہ الملک الحق'' اور سورۃ الصافات کی شروع کی دس آیتیں اور سورۃ الحشر کی اخیر کی تین آیتیں اور سورۃ جن کی ایک آیت ''وانہ تعالیٰ جد ربنا'' اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین کو تعوذ (دم) کیا تو وہ آدمی اسطرح کھڑا ہوا کہ گویا کبھی بھی اس کی شکایت نہ کی ہو۔ (احمد، ترمذی، حاکم) روایت حضرت ابی بن کعبؓ

{اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ (آمین)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ سورۃ البقرہ ۱ سے ۵، سپارہ:۱۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ سورۃ البقرہ ۱۶۳، سپارہ:۲۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ سورۃ البقرہ ۲۵۵ سے ۲۵۷، سپارہ:۳۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ سورۃ البقرہ ۲۸۴ سے آخر تک، سپارہ:۳۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَتَرۡزُقُ
مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ○ سورۃ آل عمران ۱۸ اور ۲۶، ۲۷، سپارہ: ۳۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ
اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّهَارَ یَطۡلُبُهٗ
حَثِیۡثًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمۡرِهٖ اَلَا لَهُ
الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ
تَضَرُّعًا وَّخُفۡیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ○ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِی
الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ
قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ○ سورۃ اعراف ۵۴ سے ۵۶، سپارہ: ۸۔

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ
الۡحُسۡنٰی وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَیۡنَ
ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ○ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ
یَکُنۡ لَّهٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡهُ
تَکۡبِیۡرًا ○ سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) ۱۱۰ سے آخر تک، سپارہ: ۱۵

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا

تُرۡجَعُوۡنَ ○ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ
الۡکَرِیۡمِ ○ وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ○ وَقُلۡ رَّبِّ
اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ○ سورۃ المؤمنون ۱۱۵ سے آخر
تک، سپارہ: ۱۸۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ○ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ○ اِنَّ
اِلٰهَکُمۡ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا وَرَبُّ
الۡمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَةِ الۡکَوَاکِبِ ○
وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی
وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○
اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ
اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ○ سورۃ
الصافات ۱ سے ۱۱، سپارہ: ۲۳۔

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ سورۃ الرحمن ۳۳ سے ۴۰، سپارہ:۲۷۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ سورۃ الحشر ۲۱ سے آخر تک، سپارہ:۲۸۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ

اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ
وَلِيَ دِيْنِ ۝ سورۃ الکافرون، سپارہ:۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝
مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''القول الجمیل''، بہشتی زیور (از حضرت اشرف علی تھانویؒ) میں بھی لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' (از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ المتوفی ۱۱۷۶ھ) میں حضرت شاہ ولی اللہؒ تحریر فرماتے

ہیں ''یہ تینتیس ۳۳ آیات جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندوں سے حفاظت کرتی ہیں'' اور بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات بالا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی ہر سورت کی آخری آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں یا تعویذ بنا کر اپنے گلے یا بازو میں باندھ لیں اس سے جادو اور اس کے تمام اثرات سے حفاظت ہو جائیگی۔ (ملفوظات عزیزیہ)

37 ......مریض کی شفایابی کے لیے دعا کا طریقہ، یا کسی کی عیادت (تیمارداری) کے وقت کی دعا:

1 ......ایک شخص حضرت علی کرم اللہ وجہ کے پاس آیا اور کہا فلاں شخص بیمار ہے، آپ نے فرمایا؛ کیا تمہیں اس بات کی خوشی ہے کہ وہ اچھا ہو جائے ؟ اس نے عرض کیا؛ جی ہاں، فرمایا؛ تم یہ دعا کرو وہ اچھا ہو جائے گا {يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اِشْفِ فُلَانًا} ترجمہ: اے بردبار! اے کرم کرنے والے! تو فلاں شخص

کو شفا دے دے۔ (ابن ابی شیبہ، حصن حصین) روایت حضرت علیؓ جہاں لائین لگی ہوئی ہے (فلان) میں، وہاں مریض کا نام لے۔

2 ......تیمارداری کرنے والے شخص مریض پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ شفایاب ہو جائیگا {اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ} ترجمہ: میں خدائے بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے دے۔ (ابن ابی شیبہ، احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، الدارقطنی، المرض والکفارات از ابن ابی الدنیاؒ، ابن اعرابی، حاکم، عبد بن حمید، ابی یعلی، ابن ابی حاتم، ابن مندہ، طبرانی، ابوعوانہ، ابن النجار، ابن الغطریف، الطبقات الشافعیہ از السبکیؒ، البغوی، تفسیر الثعلبی، ادب المفرد از البخاریؒ، امالی از الشجریؒ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن سنی، مشکوٰۃ، حصن حصین) روایت حضرت علیؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ام المؤمنین عائشہؓ۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت نہ آئی ہو اور یہ (مذکورہ بالا) دعا کی تو اللہ تعالیٰ مریض کو اس مرض سے ضرور شفا دے دیں گے (ابوداؤد، ترمذی، ابن سنی) روایت حضرت ابن عباسؓ

3 ......دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتا جائے اور یہ کہتا جائے:

''اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِيْ

لاَ شِفَاءَ اِلاَّ شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا'' ترجمہ:اے اللہ ! تکلیف کو دور فرما!اے لوگوں کے پروردگار!اس بیمار کو شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں،ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔(بخاری،مسلم،نسائی،ابن سنی)روایت حضرت عائشہؓ

4 ......جب کسی مریض کی عیادت اورمزاج پرسی کرے تو یہ الفاظ کہے:

''لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ'' ترجمہ:کوئی گھبرانے کی بات نہیں،ان شاء اللہ(یہ بیماری ظاہری اور باطنی آلودگیوں سے)پاک کردینے والی ہے،کوئی گھبرانے کی بات نہیں،ان شاء اللہ(یہ بیماری ظاہری اور باطنی آلودگیوں سے)پاک کردینے والی ہے۔

(بخاری،نسائی)روایت حضرت ابن عباسؓ۔

5 ......انگشت شہادت[شہادت والی انگلی] پر اپنا تھوک لگا کر اس طرح زمین پر رکھے کہ مٹی اس پر لگ جائے پھر مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگاتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے:''بِسْمِ اللّٰهِ،تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا،یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا'' ترجمہ:اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے ایک کا تھوک، ہمارے بیمار

شِفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے۔(بخاری،مسلم،ابوداؤد،نسائی،ابن ماجہ)روایت حضرت عائشہؓ

6 ......یا یہ دعا پڑھے ''بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ'' ترجمہ:اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان کے یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے۔اللہ تجھے شفا دے۔میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔(مسلم،ترمذی، نسائی،ابن ماجہ)روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

7 ......یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے ''بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ وَ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ فِیْکَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ'' ترجمہ:میں اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں،اور اللہ تجھے شفا دے گا ہر اس بیماری سے جو تیرے اندر ہو اور جھاڑ پھونک کرنیوالی عورتوں کے شر سے،اور حسد کرنے والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے۔

(نسائی،ابن ماجہ،ابن ابی شیبہ حاکم)روایت حضرت ابوہریرۃؓ

8 ......یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:''بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ

يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ''

ترجمہ: میں اللہ کے نام ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے اللہ تجھے شفادے، ہر حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرنے لگے اور نظر لگانے والے کے شر سے۔ (احمد) روایت حضرت عائشہؓ

9 ...... صبح کی سنت اور فجر نماز کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس مرتبہ یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیمُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا، سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائیگا، اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا، مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔ (انمول دفینے)

10 ...... اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں، انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ ''اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ''۔
(درالنظیم از امام یافعیؒ)

38 ...... خود بیمار آدمی کے لئے بیماری کی حالت میں دعا:

1 ...... بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ''

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے

والوں میں سے ہوں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حاکم، حصن حصین) روایت حضرت سعد بن مالکؓ

2 ...... بیماری کے زمانہ میں یہ دعا پڑھا کرے:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا (یگانہ) ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا (تمام) ملک ہے، اسی کے لئے (سب) تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی طاقت وقوت اللہ کے سوا (میسّر) نہیں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اپنی بیماری کے زمانہ میں

مذکورہ بالا کلمات پڑھتا رہا اور وفات پا گیا تو دوزخ کی آگ اس کو نہ کھا سکے گی۔

(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان) روایت حضرت ابوسعیدؓ، حضرت ابوہریرۃؓ

3 ...... اللہ کا نام {یَاسَلَامُ} ۱۴۲ مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

39 ...... بخار کے لئے دعا:

1 ...... جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ'' ترجمہ: بزرگ و برتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ و برتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش (حرارت) کے شر سے۔

(ابن ماجہ، ابن سنی، ابن ابی شیبہ، حاکم) روایت حضرت ابن عباسؓ۔

2 ...... اس آیت کو پڑھ کر مریض پر دم کرتے رہیں ''قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ'' اور اگر سردی کا بخار نکلتا ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں ''بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ''۔ اور اگر گرمی سے بخار آئے تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں ''اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوْا

فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... حضرت حسن بصریؒ بخار میں یہ آیات پڑھنے یا لکھ کر دھو کر پلانے کو کہتے ''يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (گنجینہ اسرار)

4 ...... اَللّٰهُ شَافِيْ اَللّٰهُ كَافِيْ تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

5 ...... اگر کسی کو بخار آتا ہو تو تھوڑی سی روئی لیکر اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے داہنے کان میں رکھے، پھر روئی کا دوسرے ٹکڑے لیکر اس پر پانچ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے بائیں کان میں رکھ دے۔ پھر دوسرے روز ٹھیک اسی وقت جس وقت پہلے روز روئی رکھی تھی دائیں کان کی روئی بائیں کان میں اور بائیں کان کی روئی دائیں کان میں رکھ دے، انشاء اللہ بخار جاتا رہیگا۔ (گنجینہ

اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ......امام بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ (ج ۶ ص ۱۶۹) میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر تشریف لئے گئے تو حضرت عائشہؓ بخار میں تپ رہی تھیں اور بخار کو کوس رہی تھیں، اپ نے کوسنے سے منع فرمایا اور کہا یہ اللہ کے حکم پر مامور ہے، چناچہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم انکو یہ دعا سکھائی جس کے پڑھنے سے بخار چلا گیا ''اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمُّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تَصْدَعِیْ الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِیْ الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ مِنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً اٰخَرَ'' ترجمہ: اے اللہ! میری نازک جلد پر رحم کر، میری ناتواں ہڈیوں سے بخار کی گرمی دور کر، اے ام ملدم (بخار کی کنیت ہے) اگر تو عظیم اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو میرا سر کو درد نہ کر، منہ میں بدبو پیدا نہ کر، میرا گوشت نہ کھا اور خون نہ پی اور مجھے چھوڑ کر اس شخص کے پاس چلے جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود (خدا) ٹھیراتا ہے''

فائدہ: علامہ زرقانیؒ نے شرح مواہب لدنیہ (۹/۴۵۸) میں لکھا ہے کہ ''اس دعا کی تاثیر حضرت عائشہؓ کے لئے مخصوص نہیں بلکہ ہر بخار زدہ شخص کیلئے عام ہے، نیز اس دعا میں

مشرکوں پر بیماریوں کی بددعا کرنا بھی جائز ثابت ہوتی ہے''۔

7 ......بخار کے مریض کے پشت پر انگلی سے اذان اور اقامت لکھ دے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔ (مجربات امام دیربیؒ، گنجینہ اسرار حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

8 ......سورۂ العصر اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اُس کا بخار اتر جاتا ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

9 ......سورۂ اللَّیل اگر بخار والا پانی پر دم کر کے پی لے تو بخار اتر جائے گا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

10 ......سورۂ الشَّمس اگر بخار والا پانی پر دم کر کے پی لے تو بخار اتر جائے گا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

11 ......سورۂ المَعارج ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے وبائے مہلک اور بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

12 ......سورۂ الم نشرح میں نو (کاف) آتے ہیں ایک کالا سوتی ڈورا لیکر اس پر سورۂ الم نشرح پڑھے اور ہر کاف پر ایک گرہ لگا کر اس پر پھونک ماردیں۔ نو گرہ ہوجائیں تو بخار زدہ کے بائیں کلائی یا بازو میں باندھ دیں، اللہ کے اذن سے جلد تر صحت یاب ہوجائیگا مجرب ہے۔ (مجربات امام دیربیؒ)

13 ......سردی سے بخار چڑھتا ہو تو اس آیت کو سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ''فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا''
(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

14 ......عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ **مجادلہ** پڑھ کر دم کرنا بخار دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

15 ......حضرت امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے انشاء اللہ بخار دفع ہو جائیگا۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

40 ......آنکھوں کے امراض کے لئے دعا

''اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِبَصَرِىْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّىْ وَاَرِنِىْ فِىْ عَدُوِّىْ ثَارِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ'' ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنادے اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دیکھا دے اور جو مجھے پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما (حاکم، ابن سنی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

فائدہ: اگر آنکھوں کی روشنی کم ہو جائے تو والدہ کے پاؤں کو اپنی آنکھوں

سے لگایا جائے، حق تعالیٰ نور عطا فرمائے گا اور ہمیشہ آنکھوں میں بصارت قائم رہے گی۔ (کتاب سیرت فخر العارفین شاہ عبدالحیؒ)

41 ......موتیا بند (Cataract) کیلئے:

1 ......ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کے اُنگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے۔ ''فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ......سورۃ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

42 ......زخم چشم کیلئے:

1 ......سورۂ الھمزۃ (اخری پارہ میں) پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ......جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو تو گیارہ مرتبہ اللہ کے نام ''اَلنَّافِعُ الْبَارِئُ'' پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

43 ......رتوندا (شب کوری) Night Blindness کیلئے:

1 ......سورۂ القیامۃ (۲۹ پارہ میں ہے) پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں

میں لگائیں۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... ''یَاشَکُوْرُ''دس مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

44 ......اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا یا کم دکھائی دیتا ہو ہوتو:

1 ......اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا یا کم دکھائی دیتا ہو تو وہ ہر فرض نماز کے بعد ''یَاقَوِیُّ''ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیرے۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ......اگر دن میں کم یا مکمل نہ دکھائی دے تو یہ آیت ''وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ'' صبح وشام سو سو مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

45 ......ناخونہ (آنکھوں میں سفیدی یا سفید دھبا) کیلئے:

1 ......تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ......یہ آیت کو (پڑھنا) یہ لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہیگا ''وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى

مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ......سورۂ حٰمٓ سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھویا جائے اور اس پانی سے سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگانا سے انشاء اللہ سفیدی ختم ہوجائیگی مجرب ہے۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

46 ......آنکھوں کے جالے کیلئے: سورہ تکویر (آخری پارہ میں ہے) پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔(اعمال قرآنی)

47 ......آنکھوں کی سرخی، سوزش، پانی نکلنا، آشوب چشم، روہا اور درد کو ختم کرنے کیلئے جامع دعائیں:

1 ...... ''اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَاَرِنِيْ فِيْ عَدُوِّيْ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ'' سات مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنادے اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دیکھا دے اور جو مجھے پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔

2 ...... آنکھ کا درد دور کرنے کیلئے: ایک تعویذ پانی میں دھو کر پلائیں اور ایک تعویذ باندھے "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِيۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِيۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا وَاۡتُوۡنِيۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ" (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانویؒ)

3 ...... آشوب چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے انشاء اللہ اچھا ہوجائے گا۔ "رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ"۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ ملک (تبارک الذی) پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

5 ...... اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو روزانہ یہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ آنکھوں کا دکھنا بند ہوجائے گا۔ "اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ

تَمۡسَسۡهُ نَارٌ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ فِىۡ بُيُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيۡتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ" (گنجینہ اسرار)

6 ...... سورۂ حٰمٓ سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھوں کا دھونا آشوب چشم کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

7 ...... اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ آشوب چشم سے نجات ملے گی۔ (گنجینہ اسرار)

48 ...... مرگی (Epilepsy) کے لئے:

1 ...... مریض کے سر پر یہ آیت تین مرتبہ لکھ کر باندھنا (یا پڑھنا) مفید ہے۔
"اِنَّ الَّذِيۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ ثُمَّ لَمۡ يَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِيۡقِ"

2 ...... جس کو مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دعا پڑھ کر پھونکی جائے انشاء اللہ مرض دور ہوجائیگا۔ ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ و الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ۔'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... سورۂ والشمس (آخری پارہ میں ہے) مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... سورۂ تحریم (۲۸ پارہ میں ہے) پوری پڑھ کر پانی پر دم کرکے مرگی کے مریض کو پلائیں۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

5 ...... سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کرنے اور پانی پر پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹا مارنے سے انشاءاللہ دورہ ختم ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... آیت الکرسی گیارہ مرتبہ تین روز تک لگاتار مرگی کے مریض پر دم کیا جاوے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

7 ...... آسیب زدہ یا مرگی کے مریض کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... سورۂ الَّیل اگر مرگی والے شخص کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آجائیگا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

9 ...... یہ چار آیتیں روزانہ پانی پر دم کرکے مرگی والے کو پلانا نہایت مجرب۔ ''یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

10 ...... ان آیات کو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا مرگی کو شفا بخشتا ہے، گم ہوئے شخص کو پتہ لگاتا ہے، شہادت کی موت نصیب کرتا ہے، ہر ایک مریض کے گلے میں لکھ کر ڈالنا تندرستی بخشتا ہے۔ ''سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ هُوَ الَّذِیۡ

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ لَهٗ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ یُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

11 ...... برائے کمزوری نظر: یہ درود تین سو مرتبہ روزانہ پڑھا جائے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا''۔ (مجموع کلام احمد بن حسن عطا یمنیؒ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیر مصری خلوتی کا ہے)

49 ...... گردن توڑ بخار (سرسام Meningitis) کیلئے:

1 ...... مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائی جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہیگا ''قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِیْنَ قُلْنَا یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا

وَّسَلَامًا''

2 ...... اسم باری تعالیٰ ''یَا مُقْسِطُ'' تین سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... سرسام والے کو ان آیتوں کورے برتن پر لکھ کر پلانا قدرے اس کے منہ پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔ ''وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ هَلْ اَتَاكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

50 ...... ہذیان (پاگل پن کے دورہ hallucination) کیلئے:

1 ...... مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی (یا پڑھی) جائے انشاء اللہ دورہ ختم ہوجائیگا۔ ''لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِكُمْ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... ہذیان کے مریض پر اسم باری تعالیٰ ''یَا مُقِیْتُ'' پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... برائے خاتمہ ہذیان کیلئے بعد از نماز فجر مریض کے سر پر داہنا ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ''(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

51 ...... مالیخولیا (وہم کی بیماری)

1 ...... جیسے وہم کی بیماری ہو اس پر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ ''مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... مالیخولیا کے مریض کے سر پر یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کر کے مالش کی جائے۔ ''فَانْظُرْ اِلٰى اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (گنجینہ اسرار)

3 ...... سورۂ قٓ لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا دفع مالیخولیا کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

52 ...... درد کان:

1 ...... اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکایا جائے درد جاتا رہیگا۔ ''اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... جس کے کان میں درد ہو تو اسم باری تعالیٰ ''يَاسَمِيْعُ'' اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ مجرب ہے ''كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ'' (گنجینہ اسرار)

4 ...... کان کے درد، دور کرنے کیلئے: ایک تعویذ پانی میں دھو کر پلائیں اور ایک تعویذ باندھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا قُلْ هُوَ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ'' (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانویؒ)

5 ...... عمرو بن ثابتؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے کان کے اندرونی حصہ میں مچھر گھس گیا جس کی تکلیف سے وہ شخص دن رات پریشان رہنے لگا، اور اس کا سکون جاتا رہا، اس کی یہ حالت دیکھ کر ایک صحابی نے ارشاد فرمایا کہ تین مرتبہ یہ دعا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ڈالو۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائیگی۔ وہ دعا یہ ہے ''يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ اَخْرِجْ

الْبَعُوْضَةَ مِنْ اُذُنٍ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ......جس کسی کو کان میں درد ہو یا کوئی پھنسی کان میں پیدا ہوئی ہو جس کی وجہ سے تکلیف ہو تو ایک ہزار مرتبہ "یَاسَمِیْعُ" پڑھے اور روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے سات دن تک یہ عمل کرتا رہے۔ (انمول دفینے)

7 ......درد کان والے کو با آواز بلند سورۂ اعلیٰ پڑھ کر دم کرے۔ (نافع الخلائق)

53 ......کان کا بہنا:

1 ......اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ (آخری پارہ میں ہے) تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

2 ......جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر سورۃ الحشر کی آخری آیات پڑھی جائے انشاء اللہ کان بہنا بند ہو جائے گا۔ "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا

یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

54 ......کان کا بجنا:

1 ......اگر کسی کے کان بجتے ہوں تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا"

2 ......مذکورہ بالا آیت کو روغن گل پر دم کر کے کان میں ٹپکایا جائے انشاء اللہ کان بجنا بند ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

55 ......بہرا پن:

[1] ......اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہوتو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔

''وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

[2] ...... ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ہمیشہ ''يَاسَمِيْعُ'' کا پڑھنا ساری عمر بہراپن سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (انمول دفینے)

56 ......نکسیر:

[1] ...... جسے نکسیر ہو اسے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے پلایا جائے۔

''وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ''۔ (گنجینہ اسرار)

[2] ......نکسیر کے مریض پر گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۂ الفاتحہ، گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ سورۂ الکافرون، پھر گیارہ مرتبہ سورۂ الفاتحہ، گیارہ مرتبہ سورۂ الفلق، گیارہ مرتبہ سورۂ الناس، پھر گیارہ مرتبہ سورۂ الفاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔ بہت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

[3] ......کاٹن کے کپڑے پر یہ آیات لکھ کر نکسیر کے مریض کے داہنے ہاتھ میں

باندھنا مفید ہے۔ ''وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

57 ......نزلہ اور زکام کیلئے:

[1] ......اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا''۔ (گنجینہ اسرار)

[2] ...... تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ اور زکام کے مریض پر دم کیا جائے انشاء اللہ اچھا ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

58 ......کھانسی کیلئے:

[1] ......اگر کسی کو کھانسی ہوگئی ہوتو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کرکے چٹایا جائے۔ ''وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ''۔ (گنجینہ اسرار)

[2] ......سورۂ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلانا کھانسی کیلئے بہت

مفید ہے۔(گنجینہ اسرار)

3 ...... اکتالیس مرتبہ یہ آیت ''سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ'' پانی پر پڑھ کر پلانے سے انشاء اللہ کھانسی میں کمی ہوجائیگی۔(گنجینہ اسرار)

4 ...... اگر کسی کو کالی کھانسی ہوگئی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورۂ الم نشرح پانی پر دم کرکے پلایا جائے اور اسی سورت کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں، مجرب ہے۔(گنجینہ اسرار)

5 ......سورۂ غاشیہ (آخری پارہ میں ہے) تین بار پانی پر دم کرکے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے کالی کھانسی ختم ہوجائیگی بہت مفید ہے۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

59 ......زبان کی سوجن:

1 ...... اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔''اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ''۔(گنجینہ اسرار)

2 ...... بعد نماز فجر ومغرب اکیس مرتبہ اسی مذکورہ بالا آیت کو پڑھنا زبان کی سوجن کے واسطے مفید ہے۔(گنجینہ اسرار)

3 ......زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''یَامُؤْمِنُ'' پڑھ کر دم کرنے سے سوجن جاتی رہی گی۔(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

60 ......پھیپھڑوں کے مرض کیلئے:

1 ......اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو تو اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یہ آیات پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے۔نہایت مجرب ہے ''اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ وَالسَّمَآءَ رَفَعَھَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ وَالْاَرْضَ وَضَعَھَا لِلْاَنَامِ فِیْھَا فَاکِھَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّیْحَانُ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ''(گنجینہ اسرار)

[2] ...... پھیپھڑہ کے مریض کو '' السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ''، تین سو بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

[3] ...... سورۂ یٰسین ابتداء سے پہلے مبین تک سات بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑہ کے مریض کو پلایا جائے اور اسی آیات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

61 ...... دردِ معدہ:

[1] ...... جس کے معدہ میں درد ہوا سے بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے '' رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ '' (گنجینہ اسرار)

[2] ...... معدہ کے درد کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور چینی کی برتن پر لکھ کر دھو کر پلایا بھی جائے۔ '' اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ '' (گنجینہ اسرار)

[3] ...... سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

[4] ...... یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ معدہ کے درد جاتا رہیگا۔ '' قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ '' (گنجینہ اسرار)

62 ...... پیٹ کا درد، قولنج، مروڑ اور آنتوں میں بل آجائے:

[1] ...... اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سات یا گیارہ مرتبہ پانی یا کسی بھی پینے کی چیز پر دم کر کے پلائیں، درد جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار، انمول دفینے)

[2] ...... اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔ '' وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ '' (گنجینہ اسرار)

[3] ...... سورۂ قصص اور سورۂ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کیلئے نہایت اکسیر ہے۔ (گنجینہ اسرار)

[4] ...... سورۂ فاتحہ اور آخری تین قل اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر قولنج (مروڑ Gripes Colic) کے لئے بہت نافع ہے۔ '' اَعُوْذُ بِوَجْهِ الْعَظِيْمِ وَقُدْرَتِهِ الَّتِيْ لَاتَمْنَعُ مِنْهَا مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْه '' (گنجینہ اسرار)

[5] ...... پانچ سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ '' يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ '' پانی پر پڑھ

کر پلانا بھی قولنج (پیٹ میں درد اور مروڑ وغیرہ) کے لئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

6 ...... درد قولنج کیلئے ''یَا مُقِیْتُ'' سومرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرکے پلایا جائے۔ (انمول دفینے)

7 ...... پیٹ کا درد کیلئے یہ آیت تین مرتبہ ''لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ'' پانی پر دم کرکے پلائیں یا لکھ کر باندھیں۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

8 ...... پیٹ درد کیلئے: ''وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا'' تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ (ملفوظات حکیم الامت)

9 ...... پیٹ درد کیلئے: یہ آیت پڑھنے اور ملنے سے پیٹ درد ختم ہوجائے ''وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ'' (مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

10 ...... پیٹ کے درد کیلئے گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلانا مجرب ہے:

''لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ'' (انمول دفینے)

63 ...... بدہضمی کیلئے:

1 ...... اگر کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ ''یَا بَاسِطُ'' پڑھتے جائے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرتا جائے، جب بدہضمی کا مرض ہو تو پھر یہ عمل کھانے کے بعد ہمیشہ کریں۔ انشاء اللہ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا نہ ہوگا۔ (خزینہ اسرار از مولانا احمد علی پنجگوری)

2 ...... اگر کھانا زیادہ کھالیا ہو اور بدہضمی یا پیٹ خراب وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہو تو اپنا دائیں ہاتھ سے پیٹ کو ملے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ بدہضمی نہیں ہوگی۔ مجرب ہے۔ تا آنکہ ہیضہ میں بھی مفید ہے۔ ''اَللَّیْلَةُ لَیْلَةُ عِیْدِیْ یَا كِرْشِیْ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ الْقُرَشِیْ'' ترجمہ: ''اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور اللہ راضی ہو حضرت عبداللہ القرشی سے (جو کہ پانچویں صدی کے بیت المقدس کے اولیاء کرام میں سے ہیں)'' یا یوں

کہے ''اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یَا کِرْشِی یُسَلِمُ عَلَیْکَ الاِمَام اَبِیْ عَبْدِاللّٰہَ الْقُرَشِی '' ترجمہ: ''اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور تجھے امام ابوعبداللہ القرشی نے سلام عرض کیا ہے''۔ (کتاب روض الریاحین از امام یافعیؒ، کتاب حیوٰۃ حیوان از امام دمیریؒ، گنجینہ اسرار، نقش سلیمانی)

3 ......سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے بدہضمی کیلئے بہت مفید ہے ''وَبِالْحَقِّ اَنزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلاَّ مُبَشِّرًا وَنَذِیْرًا'' (گنجینہ اسرار)

4 ......جسے بدہضمی ہوگئی ہوا سے سورۂ قدر (انا انزلنہ) گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

5 ......کھانے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیر لینا بدہضمی کیلئے مفید اور ہضم کیلئے اکسیر ہے۔ ''اجرد ہاتھ تجر دہاتھ بھسم پیٹ وہ بھات دہائی قطب عالم بہاء الدین بھنڈروی کی'' (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ محدث کشمیریؒ)

64 ......دست کیلئے:

1 ......دست کیلئے روزانہ لکھ کر دھو کر پلائیں ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اِذْ قَالَتِ امْرَاَۃُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم '' (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

2 ......جسے دست آرہے ہوں اس کے پہلے دن بسم اللہ اور دوسرے دن ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ الٓمٓ اَللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ '' لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ......اگر کسی کو دست آتے ہوں تو سات دن تک یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے جائے نہایت اکسیر ہے۔ ''اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ '' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

4 ......اگر خونی دست آتے ہوں تو اکیس دن تک یہ آیت لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنایا بھی جائے بہت مفید و مجرب ہے۔ ''یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تْکُم مَّوْعِظَۃٌ مِّن رَّبِّکُمْ وَشِفَاءُ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَہُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذَلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْن '' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

5 ......خونی دست میں ''یَاحَفِیْظُ '' تین سو مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا

مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

6 ......سورۃ الشَّمس اگر دست والا پانی پر دم کر کے پی لے تو دست ختم ہوجائیں۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

65 ......قے، متلی کیلئے

1 ......اگر متلی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے ''وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

2 ......گیارہ بار یہ آیات نمک پر دم کر کے چٹایا جائے انشاء اللہ متلی آنا بند ہوجائیگی۔ ''اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً فَاَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَاَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

3 ......اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالنا متلی کے واسطے بہت مفید ہے۔ ''يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

4 ......اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیات پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی اور خون آنا بند ہوجائے گا۔ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

5 ......برائے دفع متلی وقے واضطراب دل: مندرجہ ذیل کلمات کئی بار زبان سے کہے انشاء اللہ تکلیف دور ہوجائیگی۔ ''محمد ﷺ بیٹے عبداللہ کے، عبداللہ بیٹے عبدالمطلب کے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے، ہاشم بیٹے عبدمناف کے''۔ (خزینہ اسرار)

66 ......پیشاب یا پاخانہ کی بندش (قبض) کیلئے

1 ......یہ آیت جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہوگیا ہو تو برتن میں لکھ کر دھو کر پلائیں ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا وَّالْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّتًا وَّاحِدَه''
(کمالات عزیزی)

2 ...... اگر پیشاب بند ہوجائے تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال دے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ''انشاء اللہ پیشاب جاری ہوجائیگا۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانویؒ)

3 ...... اگر پیشاب کا آنا بند ہوگیا ہوتو اکہتر (۷۱) مرتبہ یہ آیت پانی پردم کرکے مریض کو پلائے جائے اورلکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ پیشاب جاری ہوجائیگا۔ بہت مجرب ہے۔ ''وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ'' (گنجینہ اسرار)

4 ...... عرق گلاب پرایک سوایک باریہ آیت دم کرکے پلانے سے پیشاب کی روکاوٹ ختم ہوجائیگی۔ '' وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ '' (گنجینہ اسرار)

5 ...... اگر پیشاب بند ہوجائے تو یہ آیت لکھ کر باندھیں ''فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ '' (گنجینہ اسرار)

6 ...... پیشاب کی رکاوٹ دورکرنے کیلئے سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پانی پردم کرکے پلانا چاہئے۔ (گنجینہ اسرار)

67 ...... سلسل بول، پیشاب کی زیادتی:

1 ...... اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہوتو سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ ''يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... پیشاب بکثرت آتا ہوتو اکتالیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کرکے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔ ''وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنَّاهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقَادِرُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

3 ...... سورۂ فاتحہ اکیس مرتبہ تلوں پر دم کرکے گیارہ دن تک کھلایا جائے انشاء اللہ کثرت سے پیشاب آنے کا مرض ختم ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... جس کسی کوسلسل بول ہویعنی پیشاب بہت آتا ہو یا بے وقت آتا ہووہ یہ

آیات کو صبح وشام اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں ''وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ'' (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر)

68 ...... ہیضہ اور ہر قسم کی وباء اور طاعون وغیرہ کیلئے:

1 ...... ایسے دنوں میں جو چیزیں کھائیں یا پیویں پہلے تین مرتبہ سورۂ انا انزلنا فی لیلۃ القدر پڑھ کر دم کرلیا کریں، انشاء اللہ حفاظت رہی گی اور جس کو ہوجائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کرکے کھلائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (امداد الفتاوی، بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... قصیدہ بردہ کے یہ دو اشعار زمانہ وباء، طاعون اور شورش میں پڑھنا نہایت مفید ہے۔ يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ (سات مرتبہ)

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ (گیارہ مرتبہ) (از حضرت تھانویؒ)

3 ...... زمانہ طاعون میں سورۂ تغابن صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اپنے اور سارے گھر والوں پر دم کرلیا کریں۔ (امداد الفتاوی حضرت تھانویؒ)

4 ...... جب کبھی جن نظر آئیں تو آذان کہدے، نیز سورۂ طارق کا پڑھنا بھی مفید ہے۔ طاعون کے دفع کیلئے آذانیں کہنا بدعت ہے، اسی طرح بارش اور استسقاء کیلئے اور قبر پر دفن کرنے کے بعد بھی اذان کہنا بدعت ہے۔ (الکلام الحسن ملفوظات حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر) اور اگر کوئی راستہ بھٹک جائے تو آذان دینے سے اللہ اسکی رہنمائی فرمائیگا اور درست راہ سے اگاہ ہوجائیگا۔ (اذکار از امام نوویؒ)

5 ...... ہیضہ میں پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کہنا مفید ''اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عِيدِي يَا كِرْشِي وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ سَيِّدِي أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِي'' ترجمہ: ''اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور اللہ راضی ہو حضرت عبداللہ القرشی سے (جوکہ پانچویں صدی کے بیت المقدس کے اولیاء کرام میں سے ہیں)'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... ہر نماز کے بعد سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا وباء وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے ''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ''(سعادۃ الدارین فی صلوٰۃ علیٰ سید الکونین از امام یوسف نبہانیؒ)

7 ...... برائے حفظ از طاعون یہ درود تین سو پندرہ (۳۱۵) مرتبہ روزانہ پڑھا جائے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَاوَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا''۔ (مجلی الاسرار والحقائق فیما یتعلق فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الخلائق۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیرؒ مصری خلوتی کا ہے)

8 ...... برائے حفظ ودفع طاعون؛ اس درود کی کثرت کی جائے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ''(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ ابن ابی حجلہؒ کا ہے)

9 ...... برائے حفظ ودفع طاعون؛ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَ دَوَاءٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كَثِيْرًا''

زمانہ طاعون میں حفاظت اور دفع کیلئے یہ درود نہایت مجرب ہے، جیسا کہ شیخ

نبہانیؒ نے 'سعادۃ الدارین' میں لکھا ہے اور یہ صیغہ درود خواجہ خالد نقشبندیؒ شامی کا ہے، جو فرماتے تھے کہ زمانہ طاعون میں ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود کو پڑھنے کو بتاتے تھے اور آخری مرتبہ (مطلب تیسری مرتبہ پڑھتے ہوئے) لفظ 'كَثِيْرًا' کو دو مرتبہ پڑھیں اور ان الفاظ کو آخر درود میں اضافہ کریں ''وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاٰلِ كُلٍّ وَصَحْبِ كُلٍّ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ'' (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ خالد نقشبندیؒ کا ہے)

10 ...... اللہ کا نام ''يَا مُؤْمِنُ'' ۱۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے طاعون کے شر سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شمس المعارف از بونیؒ)

11 ...... ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' ہر فرض نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے سے طاعون سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ)

12 ...... برائے حفظ ودفع طاعون؛ اس درود کی کثرت کریں ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَدْفَعُ عَنَّا

بِهَا الطَّعَنَ وَ الطَّاعُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْن ''(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شیخ احمد شطاؒ)

13 ...... برائے دفع طاعون؛ یہ پڑھنا مجرب ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ۔ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ''(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شیخ احمد شطاؒ)

14 ...... وباء اگر ہو تو صبح و شام یہ پڑھ لیا کرے ''اَللّٰهُمَّ اَدْخِلِ الْاِسْلَامَ قَلْبِيْ وَثَبِّتْنِيْ بِهٖ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

15 ...... وباء کے لئے دو رکعت آدھی رات میں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین پڑھے اور سلام کرنے کے بعد '' يَا حَلِيْمُ '' ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

16 ...... وباء کے دفع کیلئے یہ آیت برتن پر لکھ کر اور پھر دھو کر پینا مجرب ہے۔ ''وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ''۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

17 ...... وباء کے زمانہ میں صحیح بخاری شریف اور سیرت نبوی کی کتاب ''الشفاء'' از قاضی عیاضؒ کا پڑھنا مجرب ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

18 ...... وباء کے زمانہ میں دعا قنوت کو پڑھنا مجرب ہے:

''اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا قَضَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ''

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

19 ...... برائے حفظ از طاعون؛ جو شخص طاعون کے زمانہ میں ہر روز

"سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِیْمٍ" ۲۸۰ مرتبہ پڑھے وہ طاعون سے محفوظ رہیگا اور جو اس کو پانچ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام حوادث وآفات سے محفوظ رہے گا۔ (الرحمۃ فی الطب والحکمہ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

20 ...... امام سیوطیؒ نے کتاب 'الرحمۃ فی الطب والحکمۃ' میں طاعون کا علاج یہ لکھا ہے کہ روزانہ اونٹ کا دودھ بمعہ اس کے پیشاب پینا چاہیئے اور باقی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ایضاً لکھا ہے کہ لوہے کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں کئی دفعہ بجھا دیں اور پانی کو استعمال میں لائیں۔

ایضاً روغن فربیون کی مالش نہایت مفید ہے۔ (الرحمۃ فی الطب والحکمہ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

ابن ابی حاتم نے امام شافعیؒ سے طاعون کیلئے روغن بنفشہ کا کھانے پینے میں استعمال اور مالش کرنا مجرب لکھا ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ)

69 ...... ٹی بی، نمونیا کیلئے:

پابندی کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پانی پر دم کر کے دن بھر پلاتے رہیں، جب پانی کم ہو جائے اور ملا لیں۔ (حضرت تھانویؒ بحوالہ مجربات اکابر)

70 ...... تلی بڑھ جائے یا درد کرے:

1 ...... یہ آیت تین مرتبہ "ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ" پانی پر دم کر کے پلائیں اور لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... تلی بڑھ جانے کیلئے "اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا" لکھ کر تلی پر لٹکا دیا جائے۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

71 ...... پسلی کے درد کیلئے:

1 ...... جس شخص کی پسلی میں درد ہو تو ایک ہزار ایک مرتبہ یَامَجِیْدُ پڑھکر روئی پر دم کرے اور روئی کو درد کی جگہ باندھے بفضلہٖ تعالیٰ درد فوراً جاتا رہیگا۔

(انمول دفینے)

2 ...... پسلی چلنے کے واسطہ: نمک کی سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر تین بار سورۂ قل اعوذ برب الناس پڑھتا جائے اور پیٹ پر اوپر سے نیچے کو لمبائی میں پھیرتا جائے پھر اسی طرح پڑھ کر چوڑائی میں پھیرتا جائے اور پھر کنویں میں ان کنکریوں کو ڈال دے۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

3 ...... جس شخص کو پسلی یا پہلو یا دل یا ہاتھوں میں درد ہو تو یہ آیت لکھ اس شخص کو

باندھ دیں، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔"وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ"۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

4 ...... پسلی کے درد کیلئے مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھیں، پھر اسے روغن زیتون سے مٹادیں، پھر تیل کو ہلکا گرم کرکے مالش کریں۔"فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ"۔(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

72 ...... دردِ ران:

1 ...... اگر ران میں درد ہوتو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔ "لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

2 ...... ران کے درد میں یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے فائدہ ہوگا۔"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ" (گنجینہ اسرار)

3 ...... یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا ران کے درد میں بہت نافع ہے۔ "اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ" (گنجینہ اسرار)

4 ...... ایک سوایک مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے انشاء اللہ ران کا درد جاتا رہیگا۔"اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

73 ...... دردِ پنڈلی:

1 ...... پنڈلی میں درد ہوتو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ باندھی جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مجرب ہے۔"وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ" (گنجینہ اسرار)

2 ...... پنڈلی کی درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔ "اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

3 ...... پنڈلیوں کے درد کیلئے مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھیں، پھر اسے روغن زیتون سے مٹادیں، پھر تیل کو ہلکا گرم کرکے مالش کریں۔ "فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ"۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

74 ...... پاؤں کے امراض:

1 ...... پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہوتو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر دم کرکے مالش کیا جائے انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہوجائے گی۔ "اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُوْلًا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" (گنجینہ اسرار)

2 ...... جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو، اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہوکر نہ چل سکتا ہو تو ایک پاؤ روغن زیتون رات میں تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ایک دفعہ پاؤں کی مالش کرے۔ "اَلَا

يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ" انشاء اللہ بہت جلد رعشہ وغیرہ درد جو کچھ ہوگا سب کچھ جاتا رہیگا، اور ٹانگیں درست ہوجائیں گی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

3 ...... جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو، اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہوکر نہ چل سکتا ہو وہ شخص۔

75 ...... درد انگلی

1 ...... اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہوتو تین مرتبہ یہ آیت ہاتھ پر دم کرکے انگلیوں پر پھیرا جائے۔ "اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ بَلٰى قَادِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ" (گنجینہ اسرار)

2 ...... پاؤں کی انگلیوں میں کوئی تکلیف ہوتو ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا نہایت مفید ہے۔ "اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

3 ...... انگلیوں میں کسی طرح کی تکلیف ہوتو تین سو مرتبہ یہ آیت تل کے تیل پر دم کرکے مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہوجائے گی۔ "لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

4 ......اگر پاؤں کی انگلیوں میں چوٹ، درد یا زخم وغیرہ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ ''لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْم'' (گنجینہ اسرار)

76 ......درد بازو

1 ......داہنے بازو میں درد ہو تو تین بار یہ آیت پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کیا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہیگا۔ ''فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوْا كِتَابِيَه'' (گنجینہ اسرار)

2 ......جس کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے انشاءاللہ درد ختم ہوجائیگا۔ ''وَاَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَا اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ'' (گنجینہ اسرار)

3 ......بازو میں تکلیف ہو تو سورۂ طارق تل کے تیل پر دم کرکے مالش کرنے سے درد دفع ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

77 ......ہاتھ پاؤں کی تکالیف کیلئے

ہاتھ پیروں یا بازوؤں میں درد یا سوجن ہو تو اس آیت کو ایک سو ایک (۱۰۱)

مرتبہ روزانہ پڑھیں اور متاثرہ جگہ پر دم بھی کریں ''وَمَا لَنَا اَلاَّ نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ''۔ (جامع الوظائف)

78 ......خارش

1 ......ایک شخص کو خارش ہوگئی وہ حضرت علیؓ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض کیا تو فرمایا کہ روزانہ صبح وشام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک پیوے بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا ہوگیا۔ ''فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ'' (گنجینہ اسرار)

2 ......حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ صبح وشام سات سات مرتبہ سورۂ قدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) پانی پر دم کرکے پلانا خارش کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

79 ......درد سر کیلئے

1 ......سورۂ العصر تین مرتبہ پڑھ کر درد سر والے مریض پر دم کریں۔ (گنجینہ اسرار)

2 ......سورۂ کوثر سات مرتبہ دم کرنے سے درد سر جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

3 ......نماز عصر کے بعد سورۂ تکاثر پڑھ کر دم کرنا درد سر کے واسطہ مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار)

4 ......درد سر کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ ''وَبِالْحَقِّ اَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ'' (گنجینہ اسرار)

5 ......اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول وآخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے درد ختم ہوجائیگا۔ ''اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا'' (گنجینہ اسرار)

6 ......آدھے سر کے درد پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ''قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا'' (گنجینہ اسرار)

7 ......جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ بہت مجرب ہے۔ ''لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

8 ......جس کسی کا درد سر ہو: اس پر یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ {لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ}

سورت الواقعہ، آیت ۱۹، سپارہ: ۲۷۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

9 ......اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے ''يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

انشاء اللہ نہ کبھی سر میں درد ہوگا اور نہ کبھی آنکھیں دکھنی آئیں گی۔ بزرگان دین کا مجرب ومعمول ہے۔ (انمول دفینے)

10 ......سر کا بھاری ہونے اور چکرانے کیلئے: سر درد، چکرانا، سر بھاری بوجھل ہونے کا مجرب علاج یہ بھی ہے کہ زعفران سے مریض کے ماتھے پر اس آیت کو لکھا جائے انشاء اللہ سر کے سارے مرض زائل ہوجائیں گے۔

''وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ''۔ (انمول دفینے)

11 ......جس شخص کا سر میں درد ہو اس کا ماتھا پکڑ کر ان آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا نہایت مفید ہے۔

''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ''(انمول دفینے)

80 ......دردِ ابرو

1 ......اگرکسی کے ابرو میں درد ہوتو یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کردم کیا جائے۔

''وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمٰتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ''(گنجینہ اسرار)

2 ......دردابرو کے واسطے یہ عمل سات بار پڑھ کردم کرنا مفید ہے۔

''کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا''(گنجینہ اسرار)

81 ...... پتہ ''طحال'' کی بیماری

1 ...... پتہ کی بیماری کیلئے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا مفید ہے۔

''اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی''(گنجینہ اسرار)

2 ......اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کرکے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقام طحال (تلی) پر باندھنا بہت نافع ہے۔''وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ''(گنجینہ اسرار)

3 ......سورۂ والناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کرکے پلایا جائے انشاء اللہ پتہ کی تمام بیماریاں جاتی رہیں گی۔(گنجینہ اسرار)

4 ......جوشخص ہمیشہ جوتہ پہننے کی ابتداء داہنے پیر اور نکالنے کی ابتداء بائیں پیر سے کرے گا وہ پتہ کی بیماریوں سے محفوظ رہیگا۔(ابن الجوزی گنجینہ اسرار)

5 ......سورہ ممتحنہ (۲۸ سپارہ میں ہے) لکھ کر دھوکر پلانا سے پتہ کی بیماری سے شفاء ہوتی ہے۔(سعادۃ الدارین از نبہانیؒ، گنجینہ اسرار)

6 ......سورۂ والضحیٰ لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔(گنجینہ اسرار)

82 ......سانس پھولتا ہو یا دل گھبراتا ہو:

1 ......سانس پھولتا ہو یا جس شخص کا سینہ بولنے میں یا چلنے میں کمزور ہو سانس چڑھتا ہو یا اس کے مزاج میں رعب (ڈر) غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر میں گھبراتا ہو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اس آیت ''رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ'' کو پڑھا کرے انشاء اللہ یہ باتیں جاتی رہیں گی۔(انمول دفینے)

2 ......اگرجس شخص کا سانس پھول جاتا ہو یا قرأت، وعظ، بیان یا مناظرہ کرتے ہوئے سانس پھولے تو یہ دو آیتوں کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز

کے بعد اکتالیس دن تک پڑھے، انشاء اللہ یہ مرض جاتا رہیگا۔ ''الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

3 ......اگر دل گھبرائے یا مضطرب ہو: تو مندرجہ ذیل کلمات زبان سے متعدد بار کہے انشاء اللہ گھبراہٹ اور اضطراب دور ہوجائیگا۔ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے، عبداللہ بیٹے عبدالمطلب کے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے، ہاشم بیٹے عبدمناف کے''۔ (خزینہ اسرار)

83 ......اگر مریض کا دل کھانے پینے سے اٹھ گیا ہو:

اگر کسی مریض کا دل کھانے پینے سے ہٹ گیا ہو تو یہ آیت ''قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ'' کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا نہایت مفید، انشاء اللہ جلد مریض کھانا پینا خود مانگے گا۔ (انمول دفینے)

84 ......سیلان الرحم (لیکوریا Leucorrhoea)

کسی عورت کو لیکوریا کی بیماری ہوگئی ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کرکے اکتالیس روز تک پلائی جائے، انشاء اللہ مرض جاتا رہیگا۔ ''وَیَشْفِ

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ'' (گنجینہ اسرار)

85 ......منہ کی بدبو کیلئے:

علاج: لونگ اور لہسن دونوں کو باریک پیس کر خالی معدہ اور سوتے وقت کھایا کریں اور چند روز مداومت کرنا منہ کی بدبو کو زائل اور خوشبودار کرنے کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

86 ......دانتوں کی زردی کیلئے:

علاج: دانتوں پر شہد لگا کر زیتون کی جڑ سے مسواک کریں۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

87 ......دانتوں کی سفیدی کیلئے:

علاج: نمک، کوئلہ، شکر کو پیس کر شہد میں گوندھ کر دانتوں پر ملا کریں اس سے دانت نہایت صاف اور خوش ذائقہ ہوجاتے ہیں۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

88 ...... پیاس کی زیادتی:

1 ......اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلانا بہت

فائدہ پہنچاتا ہے ''وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَاَسْکَنّٰہُ فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰی ذَھَابٍ بِہٖ لَقٰدِرُوْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... جسے پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اسے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ ''وَھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَھُوْرًا'' (گنجینہ اسرار)

89 ...... **بھوک کی کمی:**

1 ...... اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے۔ ''ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ مجرب ہے۔ ''وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ وَاَنَّ اللّٰہَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ'' (گنجینہ اسرار)

3 ...... اسم باری تعالیٰ ''یَاقَوِیُّ'' تین سو بار کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ ''قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ

وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ'' (گنجینہ اسرار)

90 ...... **بھوک کی زیادتی:**

1 ...... اگر بھوک زیادہ لگتی ہو تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔ ''مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی ختم ہو جائیگی۔ ''وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

3 ...... تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''یَاصَمَدُ'' کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک کی زیادتی (کے خاتمہ) کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

91 ...... **دمہ کیلئے**

1 ...... دمہ کیلئے یہ آیت (پڑھنا) یا لکھ کر گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ ''اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَاتُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَاتُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

[2] ......دمہ کے مریض کیلئے اس آیات کا (پڑھنا) اور گلے میں ڈالنے سے
دمہ کا مرض جاتا رہیگا ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا
انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

[3] ......سورۂ فاتحہ کو چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر سات دن تک مسلسل
دمہ کے مریض کو پلایا جائے بہت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

[4] ......قصیدہ بردہ کا پانچواں شعر ''لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى
طَلَلٍ وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ '' (ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی
توتم ٹیلوں پر آنسو نہ بہاتے اور نہ بان اور پہاڑ کی یاد جاگتا رہتا)

دمہ کے مرض اور دل کی تنگی دفع کرنے کیلئے اس شعر کے حروف سیب پر
الگ الگ لکھیں اور کھلائیں۔ اس طرح لکھیں ''ل ول اال ھ وی ل م ت رق
دم ع اع ل ی ط ل ل ول اار ق ت ل ذ ک رال ب ان وال ع ل م''

مذکورہ شعر اگر کسی شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو دمہ اور
دل کی تنگی اور درد، غم اور رنج دور ہو۔ علامہ خرپوتیؒ ''عصیدۃ الشہدۃ شرح بردۃ''

میں فرماتے ہیں کہ سیب والا عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔ علامہ قیصریؒ فرماتے ہیں ہم نے کئی بار تجربہ کیا اور سچ وحق پایا۔ (عصیدۃ الشہدۃ شرح قصیدۃ بردۃ از علامہ عمر احمد خرپوتیؒ)

5 ...... دمہ کیلئے تل کا کھانا نہایت مجرب ہے۔ جیسا کہ رازی نے الحاوی میں اور ابن سیناء نے القانون میں اور ابن البیطار نے جامع میں لکھا ہے۔ پس ان پر مذکورہ بالا آیات دم کرکے یا پھر آیات شفاء دم کرکے استعمال میں لائیں۔

6 ...... ''الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ'' ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھنے سے سینے کی تنگی اور سانس کی تکلیف دور ہوگی۔

(از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

92 ...... کمر درد کیلئے:

1 ...... تین مرتبہ یہ آیات پڑھیں یا کمر پر باندھیں ''وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... کمر یا پشت میں درد ہو تو یہ آیات پڑھ کر دم کریں، یا پشت پر باندھیں یا روغن پر دم کرکے مالش کروائیں: ''يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا'' بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (نقش سلیمانی از خواجہ اشرف علی لکھنویؒ)

3 ...... جو شخص اس آیت کو پاک برتن میں لکھ کر روغن بابونہ (chamomile oil) سے مٹا کر کمر یا پیٹھ یا گھٹنے کے درد پر لگائے، بہت نفع ہوگا۔ ''اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ''۔ (در النظیم فی خواص القرآن العظیم از امام یافعیؒ)

4 ...... جو شخص اپنے پیشاب پر تھوکنے کا معمول بنا لے تو وہ کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔ علامہ قزوینیؒ نے فرمایا اس نسخہ کو بقراط وغیرہ سے نقل کیا ہے اور متعدد بار آزمایا گیا۔ (حیاۃ حیوان از علامہ دمیریؒ)

93 ...... سوزاک (Gonorrhoea) جنسی اور نہایت خبیث مرض ہے۔

1 ...... سوزاک کے مریض کو یہ آیت عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید

ہے۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ وَّنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ'' (گنجینہ اسرار)

2 ...... جسے سوزاک کی بیماری ہوگئی ہو اسے سورۂ مزمل لکھ کر گلے میں ڈالا جائے اور بارش کے پانی پر دم کرکے پلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... جو شخص سوزاک کے مرض میں مبتلا ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ'' (گنجینہ اسرار)

4 ...... سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا فائدہ مند ہے۔
''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا'' (گنجینہ اسرار)

94 ...... آتشک (Syphilis) جنسی، نہایت خبیث اور مہلک مرض ہے

1 ...... سورۂ تکویر آب زمزم پر دم کرکے پلانا آتشک کیلئے بہت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ آتشک کا مرض جاتا رہیگا۔ ''وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا'' (گنجینہ اسرار)

95 ...... جریان (Spermatorrhoea) مباشرت کے علاوہ منی کا غیر فطرتی اور غیر ارادی طریقہ سے نکلنا:

1 ...... جریان کے مریض کو سورۂ حجرات تین بار پانی پر دم کرکے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ شفایاب ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

2 ...... جسے جریان ہوگیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورۂ فاطر اسپغول پر دم کرکے مسلسل اکیس روز تک استعمال کرایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

3 ...... بعد نماز عصر اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کیلئے بہت مفید ہے۔ ''رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' (گنجینہ اسرار)

96 ...... خصیہ، انڈے یا فوطہ یا مردانہ عضو خاص میں درد کیلئے:

1 ...... اس آیت کو ستر مرتبہ مع بسم اللہ پڑھ کر روغن تل پر دم کر کے ہر مقام درد پر تین روز تک طلا کریں، بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہوگا ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ'' (نقش سلیمانی)

2 ...... مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا یا سست پڑ جائے تو ۶ گرام مولی کے بیج کو پیس کر روغن تل میں تلے اور عضو خاص پر مالش کرنے سے فتور ختم ہو جائے اور طاقت آجائے۔ (الحاوی فی الطب از محمد بن زکریا الرازیؒ)

3 ...... مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا یا سست پڑ جائے تو لہسن کو روغن تل کیساتھ تلے اور مالش کرے۔ (تسہیل المنافع از ابن الازرقؒ)

4 ...... مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا پڑ جائے تو روغن بلسان سے خوب مالش کرے عجیب فائدہ ہوگا اور طاقت آئیگی۔ یا پھر روغن سرسوں سے خوب

مالش کرے۔ (الحاوی فی الطب از الرازیؒ، جامع از ابن البیطارؒ، المعتمد فی المفردات از ترکمانیؒ)

5 ...... عضو خاص میں ورم یا سوزش یا تکلیف زیادہ ہو تو سرکہ اور روغن گل ملا کر ملیں اور زیادہ سوزش نہ ہو تو چھوارے کی گٹھلی اور خطمی marsh mallow سرکہ میں گھس کر لگائیں۔ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ بحوالہ کتاب طب اکبر)

6 ...... جس کو فوطوں / انڈوں اور جنگاسوں میں خراش ہوتی ہو یا پسینہ زیادہ آتا ہو جیسا کہ موسم گرما میں ہوتا ہے اور یوں اسی مقام میں خارش ہوتی ہو تو مہندی کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی یا سرکہ پانی میں ملا کر لگایا کرے۔ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ بحوالہ کتاب طب اکبر)

97 ...... امردی (Impotency)

1 ...... جو شخص اپنی بیوی سے جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل کھلایا جائے، انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائیگا مجرب ہے۔ ''یَآ اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا'' (گنجینہ اسرار)

2 ......نامرد کو یہ آیت سو مرتبہ مولی کے بیج (Radish Seeds) پر دم کرکے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔"الرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاء "(گنجینہ اسرار)

3 ...... صبح وشام اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ "یَاقَوِیُّ یَامُعِیْنُ" کا پڑھنا نامردگی دور کرنے کیلئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

4 ...... روزانہ بعد نماز فجر تین سو مرتبہ "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" تین چلہ (یعنی ایک سو بیس دن) تک پڑھنا نامردگی میں فائدہ بخش ہے۔ (گنجینہ اسرار)

5 ......نامردگی دور کرنے کیلئے: جو شخص بیوی سے مجامعت پر قادر نہ ہو یا جادو وغیرہ سے نس بندی ہوگئی ہو تو سورۃ البینہ (لم یکن الذین کفروا) صاف برتن میں پوری لکھ کر دھو کر اس کا پانی تین دن تک پلائیں۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانویؒ، کمالات عزیزی، گنجینہ اسرار)

6 ......مردانگی طاقت کیلئے ؛اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، گیارہ مرتبہ یہ اللہ کے نام پڑھیں "یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ یَاقَوِیُّ

یَاقَادِرُ" (از مولانا اشرف خان سلیمانیؒ پشاوری بحوالہ کتاب تذکرہ وسوانح مولانا اشرف ص ۴۲۸)

7 ......قوت باہ، مردانگی طاقت بڑھانے کیلئے: نو درم (۲۷ گرام) شہد اور دو درم (۶ گرام) لونگ پر یہ آیت دم کرکے کھائیں " ثُمَّ اَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشٰى طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ" (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ، انمول دفینے)

8 ...... برائے قوت جماع: سبز پتے پودینہ کے لیکر شکر سفید کے ساتھ کوٹ کر چند بار لگاتار استعمال کرے مقوی مجرب ہے۔ (حیاۃ حیوان از علامہ دمیریؒ)

9 ......کتاب نافع الخلائق میں لکھا ہوا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے

نامردی کے واسطہ پوچھا تو فرمایا انڈہ کھایا کرو۔ ایک اور شخص نے پوچھا تو فرمایا ہریسہ کھاؤ، نیز قوت باہ کے لئے آپ ﷺ نے مہندی سے خصاب کرنے کیلئے فرمایا، نیز قوت باہ کیلئے آپ ﷺ نے فرمایا کی زیرناف بالوں کو جلد صاف کیا کرو۔ ابونعیم طب میں عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے قوت باہ کیلئے پشت/پٹھ کا گوشت کھانے کیلئے کہا۔

کتاب احیاء علوم الدین امام غزالیؒ اور دمیریؒ نے کتاب حیوٰۃ حیوان میں امام شافعیؒ سے نقل کرتے ہیں قوت جماع بڑھانے کیلئے چڑیا کا گوشت، پستہ، بادام اور قلفہ کا ساگ کھانا مجرب ہے۔

جالینوس اور محمد بن زکریا الرازیؒ نے 'الحاوی فی الطب'، اور ابن سیناؒ نے 'القانون فی الطب'، داود انطاکیؒ نے 'تذکرہ اولی الالباب' اور 'مجمع المنافع المفید فی الطب' 'المکلی فی الطب'، ابن الازرق نے 'تسہیل المنافع'، ابن الوردیؒ نے 'خریدۃ العجائب'، ابن البیطارؒ نے 'جامع لمفردات الادویۃ' دمیریؒ نے 'حیوٰۃ حیوان'، 'ترکمانی نے المعتمد فی الادویۃ'، 'کتاب خلق الانسان از ابوالحسن سعید بن الحسینؒ، 'کتاب غایۃ الاتقان فی تدبیر بدن الانسان از ابن سلومؒ، ابن نفیسؒ نے 'الموجز فی الطب'، امام شعرانیؒ نے 'مختصر تذکرۃ السویدی'،

ابن مفلح نے آداب شرعیہ، سیوطیؒ نے 'الرحمۃ فی الطب والحکمہ' اور 'کنز المدفون'، 'المنہج السوی فی طب النبوی'، علامہ ہاشم ٹھٹوی 'فاکہۃ البستان فی مسائل الذبح والطیر والحیوان' میں مختلف چیزوں/مفردات کا ذکر کیا ہے جس سے قوت باہ بڑھتی ہے وہ مختصراً یہ ہیں: چڑیا، مینا، تیتر، بٹیر، چکور، تلور، کراکل، لالی، بلبل، کبوتر، دیسی مرغی، بطخ، ہنس، راج ہنس، بگلا، مرغابی، چہا، سارس، مور، شتر مرغ، مٹن، دنبہ، بارہ سنگھا کا گوشت، بچھیا کا گوشت، اونٹ کا گوشت، گرم مچھلی، جھینگا، گائے کا دودھ، لسی اور گھی اور تازہ مکھن، بکری/بھیڑ کا دودھ، ملائی، بادام، ناریل/کھوپرا، پستہ، کاجو، اخروٹ، فندق 'hazelnut'، چلغوزہ، کشمش، کلونجی، کالی مرچ، سفید مرچ، لال مرچ، دارچینی، لونگ، زعفران، چھوٹی الائچی، جائفل، جاوتری، صعتر/زعتر Thyme، اوریگانو، اجمود/جعفری/پارسلے Parsley، گڑبچ sweet flag / calamus، گوکھرو خورد/بھکڑا Puncture Vine/Small Caltrops، فلفل دراز/پیپلامول long pepper root، ہینگ Asafoetida، سونف، ہلدی، بادیان، سفید خشخاش، سیاہ زیرہ، میتھی، قلفہ، سرسوں، تلی ہوئی پیاز، سفید پیاز، ہری پیاز، عنصل یعنی جنگلی/آبی پیاز، گندنا Leck onion، پکا ہوا

لہسن، چقندر، ادرک، مولی، شلجم، کدو، مٹر، سفید/لال/کالا چنا/چھولے، ارد/
ماش کی دال، کھمبی/مشروم، خولنجان Alpinia galanga، اروی 'اربی'،
بندگوبھی، پھول گوبھی، قرفس celery، لوبیا، ملوخیہ/ پالک، بھنڈی، مارچوب
asparagus'، گاجر، پودینہ، شکر، تل، سوجی، کیلا، میٹھے انگور، میٹھا انار، انجیر،
آم، آڑو، خربوزہ، کھجور، چھوہارہ/خرما، شہد، گنا، شکرقندی، ساگودانہ/ سابودانہ،
سونے کا ورق، چاندی کا ورق، کستوری/مشک، عنبر، عود ہندی، خرشوف
Artichoke، تخم ہلیون cress seed، تخم تارا میرا arugula
seed، تخم مولی radish seed، تخم خربوزہ melon seed، تخم انجرہ/
اٹنگن Acanthus Seed تخم گاجر Carrot Seed، تخم قرطم
safflower seed، تخم شلجم turnip seed، مالکنگنی staff tree
seed، تخم حرمل/اسپند syrian rue seed، چاروں مغز، عاقر قرحا
Pellitory Roots، کونج سفید Velvet Bean، قُسطِ شیرین
marine costus، ثعلب مصری Salep Orchid، ثعلب
پنجہ marsh orchid، بہمن سرخ red sage، بہمن سفید، السی
flax seed، میتھی دانہ، گوند کتیرا Tragacanth Gum، مصطگی

رومی mastic، شقاقل مصری parsnip، سعدکوفی/ناگرموتھ Sweet
Cyperus، سورنجان شیرین Meadow Saffron، کباب
چینی/کبابہ Piper Cubeb، تخم سرس شیریں Albizia lebbeck
seed، پھول مکھانا Lotus Seed، مغز بنولہ/تخم کپاس Cotton
Seed، تخم پیاز سفید، حبۃ الخضراء Pistacia khinjuk، تخم قلقل/انار
دانہ دشتی balloon vine، کنول گٹہ Sacred Lotus، سلاجیت،
سمندر سوکھ Elephant creeper، اندجو شیریں Pala Indigo،
لوبان/گوند کندر Frankincense، سنگھاڑہ water chestnut،
موچرس Gum Of Silk Cotton Tree، گل عباسی/گل سہ پہری
mirabilis jalapa، گل گڑھل Shoe Flower، گل مہندی، گل
سوسن Iris flower، لودھ پٹھانی Lodh Tree، مالکنگنی staff tree،
عرق بید مشک pussy willow، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موصلی سینبھل
Silk Cotton Tree، تاڑ کا پھل Palmyra Palm fruit، تال
مکھانا Hygrophila Seed، اسپغول، آملہ، اذخر/لیمن گراس
Lemongrass، پوست ترنج، مُرمکی Myrrh، جاؤشیر

Opoponax،گوگل Gugal،ارجن کی چھال Arjuna Bark،
اسگند ناگوری Winter Cherry،بھنگرہ False Daisy،
افتیمون dodder،تخم سویا dill seeds،ستاور،وہ پانی جس میں گرم لوہا
ٹھنڈا کیا گیا ہو،ناریل کا پانی،متعدل ٹھنڈا پانی،کبوتر،مرغی،چڑیا،بطخ اور مچھلی
کے انڈے،مرغی اور کبوتر کے چوزے،انڈے کی زردی،ہر (حلال) جانور کا
مغز بالخصوص چڑیا کا،دیسی مرغ سمیت تمام (حلال) پرندوں کی کلیجی،بکرے
کی سری، گائے کے پائے، کپورے بالخصوص مرغ، بکرے،دنبہ اور بچھیا
(کپورے مکروہ ہیں)،ھدھد کا دل،ریگ ماھی (فقہ حنفی میں حرام ہے،امام
مالکؒ کے ہاں حلال)،گوہ کا گوشت اور چربی (فقہ حنفی میں مکروہ،باقی تمام
اماموں کے ہاں مباح اور جائز ہے)،اونٹ کا پیشاب (فقہ حنفی میں ناپاک اور
حرام ہے مگر امام مالکؒ اور امام احمدؒ اور امام محمد بن حسنؒ کے ہاں جائز اور پاک
ہے)،گائے کے سینگ جلا کر راخ کرنا اور پھر پانی کے ساتھ پینا،شیر برگد،
روغن ناریل،روغن چنبیلی،روغن بلسان،روغن بادام شرین،روغن سانڈہ،روغن
سرسوں،روغن تل،روغن زیتون،روغن دار چینی،روغن کلونجی،روغن
مالکنگنی staff tree seed oil،روغن بابونہ Chamomile oil،

روغن نرگس Narcissus oil ، روغن سوسن Iris/orris oil، روغن
قُسط costus root oil، روغن مالٹا/ترنج Orange oil، روغن اسطخو
دوس Lavender oil ، روغن صندل sandalwood oil ،، روغن
اخروٹ Walnut oil، روغن میتھی دانہ Fenugreek oil، روغن جائفل
nutmeg oil، روغن بنفشہ Violet Oil ، روغن لوبان
Frankincense oil، روغن قرطم Safflower Oil ، روغن
اسارون Valerian oil ، روغن ادرک ، روغن سیاہ مرچ Black
Pepper oil، روغن مہندی Henna oil/Myrtle oil، روغن مُر
مکی Myrrh oil، روغن گڑبچ Calamus/ sweet flag oil
oil، روغن ورق دار چینی، روغن الائچی، روغن کاکاو، روغن لونگ، روغن نیلا
کنول، روغن لال کنول، روغن جداور، روغن نرالی، روغن کلاری سیج، روغن
یلانگ، روغن جاوشیر Opoponax oil، روغن خولنجان Galangal
oil چاول گائے کے دودھ اور دیسی گھی اور شکر میں پکے ہوئے ہوں، مٹن
کباب، بغیر چھنے ہوئی گندم کی روٹی، اور گھوڑا سواری کرنا، مہندی سے خصاب
کرنا، عطر/خوشبو لگانے کی عادت رکھنا، ورس Ceylon cornel سے

رنگے ہوئے/ڈائی شدہ کپڑے پہننا۔

اس کے علاوہ قوت باہ کیلئے اپنے ہاضمہ کو تندرست رکھے اور موٹاپا/وزن کو کم کرے، چہل قدمی کی عادت رکھے کیونکہ بیٹھے رہنے والوں کی قوت باہ کم ہوجاتی ہے، پیروں کو گرم رکھے، پیشاب جب آئے تو روکے نہیں، زیادہ نمک اور ترش/کھٹی چیزیں نہ کھائے، شدید ٹھنڈا پانی سے گریز کرے، عضو خاص کو ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے۔

اسکے علاوہ ذہنی تناؤ میں رہنا اور پریشانیوں اور فکروں میں رہنا قوت باہ کیلئے نقصان دہ ہے، اور غصہ کرنے کی عادت رکھنا بھی قوت باہ کیلئے نقصان دہ ہے۔

مشت زنی/جلق، اغلام بازی/لواطت، شراب، نشہ/منشیات کی عادت رکھنا، کثرت احتلام، حیض یا کسی بھی بیماری میں جماع کرنے سے قوت باہ کو شدید نقصان ہوتا ہے۔

دل، دماغ، جگر، معدہ اور گردوں کی کمزوری اور امراض سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے۔

نہایت کم سونا اور الٹا سونے سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے۔ نیز

ٹھنڈے فرش پر سونا یا پھر برف یا ٹھنڈے پانی پر بیٹھنا بھی قوت باہ کو کمزور کردیتا ہے۔ ماش کے علاوہ ہر قسم کی دال بہت کھانا یا کافور پینا یا سونگھنا یا تیل لگانا یا پھر گلاب کا پھول یا اسکی خوشبو یا تیل کو بہت سونگھنا یا لگانا بھی قوت باہ کو کمزور کردیتی ہے۔ نیلوفر بھی کمزور کردیتی ہے، کھیرا، خس (سلاد)، ارنڈی اور اس کا تیل بھی قوت جماع کو کمزور کرتی ہے۔

بہت بوڑھی عورت اور نہایت کم سن لڑکی سے جماع کرنا، بدصورت/بدنما عورت سے جماع کرنے سے قوت باہ کم کردیتی ہے، نیز مریضہ سے جماع کرنا بھی قوت باہ کو نقصان دیتی ہے۔

دمیریؒ نے کتاب حیوٰۃ حیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص بہت زیادہ جماع کرتا ہو اور اس کو مستقل عادت یا مشغلہ بنالے تو اس سے خارش کی بیماری لاحق ہوجاتی ہے، اور بدن کو لاغر کردیتی ہے اور نگاہ کو کمزور کردیتی ہے، اور ایسا شخص جماع کی حقیقی لذت محروم ہوجانے کے ساتھ ساتھ جلدی بوڑھا ہوجاتا ہے۔

جالینوس اور محمد بن زکریا رازیؒ اور ابن سیناؒ، غزالیؒ، طبریؒ وغیرہ کا کہنا ہے کہ کثرت جماع سے متعدد امراض لاحق ہوتے ہیں جیسا کہ رعشہ، کمر، جوڑوں میں درد، بدہضمی، معدہ، جگر، کے امراض، رنگ کا زائل ہونا، دماغ کا خشک

ہونا، اعصاب کا کمزور ہونا، اور بھولنے کی بیماری، بھوک کی کمی اور جلد بوڑھا ہونا اور بینائی کے کمزور ہونے کے اسباب میں سے ہیں۔

حضرت تھانویؒ نے بہشتی زیور میں بحوالہ کتاب قانون از ابن سیناؒ اور کتاب طب الاکبر سے نقل کیا ہے کہ جماع کی کثرت کئی امراض پیدا کرتی ہے جن میں ''ضعف بصر، ثقل سماعت (شنوائی کی کمزوری)، چکر، رعشہ، درد کمر، درد گردہ، کثرت پیشاب، ضعف معدہ، دل کی کمزوری، خصوصاً جس کو ضعف بصر (بینائی کی کمزوری) یا ضعف معدہ یا سینے کا کوئی مرض ہو اس کو جماع نہایت مضر ہے'' غذا سے کم از کم تین گھنٹے کے بعد جماع کا عمدہ وقت ہے اور زیادہ پیٹ بھرے پر اور بالکل خالی پیٹ اور تکان میں جماع مضر ہے، اور بعد فراغ فوراً پانی پی لینا سخت مضر خصوصاً اگر ٹھنڈا ہو۔

ارسطو سے کسی نے پوچھا کہ انسان کو کمزور ہونے کیلئے آسان طریقہ کونسا ہے تو فرمایا جماع کرنا۔ یعنی جماع کی کثرت انسان کو جلد کمزور اور لاغر کر دیتی بنسبت دیگر امور کے۔

ابن بیطارؒ نے 'جامع' میں ارسطو سے نقل کیا ہے کہ جماع کا عادی شخص کی بینائی کی کمزوری اور درد کمر کی شکایت کرتا ہے اور سبب اس کا یہ ہے کہ کمر کے

درد دراصل گردوں کے کمزور ہونے سے ہوتا ہے اور آنکھوں کی کمزوری در اصل بدن میں پانی خشک پڑھ جانے سے ہوتی ہے جو کہ منی کی صورت میں خارج ہو چکا ہوتا ہے۔ اور دماغ کی خشکی کی بھی یہی وجہ ہے، کیونکہ جماع اور موت دونوں دماغ کو خشک کر دیتے ہیں۔ ارسطو کا مزید یہ کہنا ہے کہ جماع شدید حاجت کے بغیر نہ کرے کیونکہ اس سے ایک نافع چیز منی کی صورت میں نکل جاتی ہے۔ جیسا کہ کوئی شخص قے نہیں کرتا کیونکہ وہ خوراک اسکے بدن کو فائدہ دے رہی ہوتی ہے، اور جو زائد ہوتی ہے یا بدن کو اسکی ضرورت نہیں ہوتی وہ قے کی شکل میں نکل جاتی ہے۔

ابن کمال پاشاؒ نے کتاب 'رجوع الشیخ الیٰ صباہ' میں لکھا ہے بہتر یہ ہے کہ جب مرد کا آلہ خاص بغیر کسی چیز کو دیکھے ہیجان کرے تو جماع کرے کیونکہ وہ زائد منی ہوتا ہے جس کا مزید جسم میں رکھنا مضر ہوتا ہے، اور منی بذات خود ایک جوہر حیات ہے یعنی زندگی کا پانی ہے جس کو بلا وجہ ضائع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

حضرت تھانویؒ نے بہشتی زیور میں ایک فائدہ نقل کیا ہے کہ جس کو کثرت جماع سے نقصان پہنچا ہو وہ سردی اور گرمی سے بچے اور سونے میں مشغول ہو اور خون بڑھانے اور خشکی دور کرنے کی تدبیر کرے مثلاً دودھ پیئے یا حلوائے گاجر

کھائے، یا نیمبرشت انڈا یا گوشت کی یخنی استعمال کرے اگر ہاتھ پیروں میں رعشہ محسوس ہوتو دماغ اور کمر پر بلکہ تمام بدن پر چنبیلی کا تیل یا بابونہ کا تیل ملے اور رعشہ کیلئے یہ دوا مفید شہد دوتولہ لے کر چاندی کے ورق تین عدد اس میں خوب حل کرکے چاٹ لیا کریں جس کو جماع سے ضعف بصارت (بینائی) ہوگیا ہو وہ دماغ پر بکثرت روغن بادام یا روغن بنفشہ یا روغن چنبیلی ملے اور آنکھ پر بالائی باندھے اور گلاب ٹپکائے اگر ہمیشہ بعد جماع کوئی مقوی چیز جیسے دودگ یا حلوائے گاجر یا انڈا کھالیا کریں یا گوشت کی یخنی پی لیا کریں اور ان تدابیر کے پابند رہیں جوبھی ذکر ہوئیں تو ضعف کی نوبت بھی نہ آئے اور رعشہ وغیرہ کوئی مرض پیدا نہ ہو۔اس بارے میں سب سے عمدہ دودھ جس میں سونٹھ (یعنی سوکھی ادرک) کی ایک گرہ یا چھوارے اوٹا لئے گئے ہوں۔

98 ...... برائے احتلام:

سونے کی حالت میں انزال منی نکلنا۔

1 ...... جس کسی کو سوتے وقت احتلام کی شکایت ہو تو سورۂ المعارج (سپارہ ۲۹ میں) پوری پڑھ کر سوئیں انشاء اللہ نہیں ہوگی۔(اعمال قرآنی)

2 ...... سورۂ طارق کو سوتے وقت پڑھنے سے احتلام نہ ہوگا بلکہ مکمل ختم

ہو جائیگا۔(اعمال قرآنی، گنجینہ اسرار)

3 ......اسکے علاوہ سورۂ نوح کا پڑھنا بھی مفید ہے۔(گنجینہ اسرار)

4 ......سوتے وقت شہادت والی انگلی سے اپنے سینے پر ''یا عمر'' اس طرح لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو، بفضلہٖ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض جاتا رہیگا۔(حسن العزیز از حضرت تھانوی، گنجینہ اسرار از حضرت کشمیری)

99 ...... جلے ہوئے کیلئے مسنون دعا:

اگر کوئی جل گیا ہو تو اس پر دم کرے ''اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ'' ترجمہ: دور کردے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار، شفادے دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سواء کوئی شفاء دینے والانہیں۔(حصن حصین)

100 ......سینہ کا ابھار کیلئے:

1 ......کسی عورت کی پستان ابھری نہ ہو بلکہ بلکل چھوٹی ہو تو چالیس دن یہ آیت روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائی جائے۔ ''اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا''۔(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ

کشمیریؒ)

[2] ...... پستانوں کے ابھار نہ ہونے میں یہ آیت لکھ کر چھاتی پر باندھنا بہت مفید اور پستانوں میں درد ہو جب بھی یہ عمل بہت نافع ہے۔ ''وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

[3] ...... جس عورت کے پستان چھوٹے ہوں تو ایک ہزار مرتبہ ''یَا مَاجِدُ'' پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے اپنی چھاتی پر ہاتھ پھیرے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

101 ...... کبھی اندھا، اپاہج، عاجز (محتاج) اور لاچار نہ ہونے کیلئے:

جو کوئی ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد روزانہ ''یَا سَلَامُ'' پڑھے گا کبھی مرتے دم تک اندھا، اپاہج، عاجز اور لاچار نہ ہوگا خدا تعالیٰ بفضلہٖ چلتے ہاتھ پیروں سے اٹھائیگا۔ (انمول دفینے)

102 ...... مہلک، خبیث اور لاعلاج امراض میں مبتلا نہ ہوگا:

جو شخص ''یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ'' ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد

گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرض جیسے کینسر، بواسیر، نواسیر، ایڈز وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا، کبھی اس کے پردے یا شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی، اور کبھی اس کو اپنی شرم وحیا کی جگہ کسی غیر کو دیکھانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ یہ عمل بزرگان کے مجربات میں سے ہے۔ (انمول دفینے)

103 ...... برائے دفع خدشہ متعدی اور وبائی امراض سے بچنے کیلئے

[1] ...... جب دستور خوان پر بیٹھے تو یہ دعا پڑھے، نیز کسی کے شر سے حفاظت کیلئے بھی یہ دعا پڑھتے رہیں: ''بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ'' ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کر کے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)۔ (ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت جابرؓ

اور اگر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جس وقت یاد آئے کہے ''بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ'' ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اول میں بھی اور آخر میں بھی''۔ (ابوداو، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

[2] ...... نیز اس دعا کو کثرت سے پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الصُّمِّ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ'' (از

والدگرامی)

104 ......**تمام اعضاء وجوارح مرتے دم تک سلامت رہنے کے لئے: یہ دعا کثرت سے پڑھیں:**

''اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوّٰتِنَا مَآ اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا'' (از والدگرامی) (ابن سنی)

105 ......**خود سے باتیں کرنا:**

اگر کسی کو اپنے آپ سے باتیں کرنے کی عادت ہو، تو اس عمل روزانہ اکیس روز تک صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک صراحی یا مٹکے پر دم کرے اور وہ اس مٹکے سے پانی نکال کر پیئے، پھر صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے اسی عمل کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر مل لیا کرے۔ ''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' (مفیض العملیات)

106 ......**کسی بھی دکھ، بیماری، تکلیف، پریشانی، ناکامی یا نقصان میں کسی شخص کو گرفتار دیکھے تو یہ دعا پڑھے:**

جو شخص کسی ایسے حال میں مبتلا (گرفتار) انسان کو دیکھے تو آہستہ سے (کہ وہ شخص نہ سن پائے) یہ دعا پڑھے تو وہ زندگی بھر اس دکھ، تکلیف، پریشانی،

ناکامی یا نقصان سے محفوظ رہے گا جس میں دوسرا شخص مبتلا ہے۔

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً'' ترجمہ: شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اُس چیز سے عافیت میں رکھا، جس میں تجھے مبتلا کیا ہے، اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں طور پر فضیلت دی۔ (ترمذی، ابن ماجہ، طبرانی اوسط، ابونعیم، ابن سنی حصن حصین) روایت حضرت ابوہریرہ ؓ

فائدہ: مذکورہ بالا دعا میرے والد کی اوائل حفظ اور روز یر عمل دعاؤں میں سے ایک ہے، اور ہمیں بھی شروع بچپن میں ہی یہ دعا کا حفظ، اہتمام اور تلقین کروادی گئی تھی۔

والدگرامی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی طالب علمی کے زمانہ میں کسی طالب علم کے فیل ہونے پر یہ دعا پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو کبھی فیل رنا کام نہ کیا۔ (نعمان عبدالمنان)

107 ......**مرض ہے یا آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ:**

مریض کا ایسا کپڑا لیوے جس میں اس نے رات گزاری ہو، پہلے اس کو گز سے ناپ لیں اور پیمائش کو نوٹ کرلیں، پھر کپڑے پر سورۂ فاتحہ تین مرتبہ اور تین مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ صافات شروع آیت سے 'لازب' تک اور سورۂ

جن شروع آیت سے 'شططا' تک اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کرکے کپڑے کو ناپ لیں۔ اگر کپڑا بڑھ جائے تو آسیب کا اثر ہے اگر کپڑا گھٹ جائے تو جادو ہے اور اگر کپڑا برابر ہو تو مرض جسمانی ہے۔ (معمولات حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ، کتاب عملیات اکابر، کتاب مجربات اکابر، کتاب انمول دفینے، معمولات مولانا اشرف خان سلیمانیؒ، معمولات والدگرامی)

متفرق اذکار

1 ......سفر میں آسانی کیلئے:

جب کسی سفر میں روانگی ہو تو مصیبتوں، حوادث وآفات سے حفاظت کیلئے اور سفر کی آسانی کیلئے یہ پڑھیں: چاروں قل اور سورۃ النصر مع بسم اللہ، اول، آخر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ (سورۃ الکافرون)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ (سورۃ النصر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پھر تین مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ''، تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَر'' اور ایک مرتبہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھے، پھر یہ استغفار پڑھے ''سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ''

ترجمہ: ''پاک ہے تو، بیشک میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا ہے، (کہ تیری نافرمانی کرتا رہا)، پس تو مجھے بخش دے، بیشک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں

بخش سکتا''۔

پھر یہ دُعا پڑھیں {سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ}

ترجمہ: ''پاک ہے وہ ذات، جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا، ہم تو اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور ہم تو اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جائیں گے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی کی اور پرہیزگاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی درخواست کرتے ہیں، اے اللہ! تو ہمارے یہ سفر ہم پر آسان کر دے اور اسکی مسافت کو طے (کم) کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھر بار میں ہمارا قائم مقام ہے، تو ہماری اور ہمارے گھر کی حفاظت کر، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں کسی تکلیف دہ منظر سے اور بیوی بچوں اور

مال ومنال میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ مانگتا ہوں''۔

سفری حوادث سے حفاظت کیلئے ایک دفعہ یہ آیت پڑھیں:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ (سورۃ الزمر آیت ۶۷) ترجمہ: اورانہوں نے اللہ کی قدرشناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اورعالی شان ہے۔

اور جب سفر سے لوٹے تو یہ پڑھیں {آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ} ترجمہ: ''ہم لوٹنے والے ہیں، (اپنی کوتاہیوں سے) توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، کتاب الاذکار، زادالمعاد) روایت حضرت انسؓ

فائدہ: 1 ...... آیت الکرسی تین مرتبہ سفر میں جاتے وقت اور تین مرتبہ گھر میں آنے کے وقت اور سفر میں پوری سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور آخری تینوں قل (قل ہو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب

الناس) ہر سورت بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا اور وظیفہ بنالینا غنا اور اطمینان قلب کے لئے مجرب ہے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

2 ...... ''الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ '' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

2 ...... بہ خیر وخوبی داخلہ:

1 ...... جب کسی شہر میں داخل ہو تو یہ آیت پڑھے، انشاء اللہ وہاں بخیر وخوبی

بسر ہوگی۔ {رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ}
ترجمہ: ''اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ سورت المؤمنون، آیت ۲۹، سپارہ ۱۸ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

2 ...... جب کسی شہر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے ''اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جِنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا'' (حصن حصین)

3 ...... درندوں، موذی جانور سے حفاظت کیلئے:

1 ...... اگر راستہ میں کوئی کتا، شیر یہ کوئی وحشی جانور شور مچاوے یا حملہ کا اندیشہ ہو تو اس سے بچاؤ کیلئے فوراً یہ پڑھیں {قِطْمِیْرٌ یُسَلِّمُ عَلَیْکَ}
ترجمہ (قطمیر تمہیں سلام کہہ رہا ہے) ۔ قطمیر: اصحاب کہف کے کتے کا نام ہے جو جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (ابن ابی حاتم، ابن مردویہ، ابن المنذر) روایت حضرت ابن عباسؓ

2 ...... یا پھر یہ آیت پڑھ کر {وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ}
(سورۃ کہف آیت ۱۸)
اس کی طرف پھونک دیا کریں، ان شاء اللہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔
(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

3 ...... جو شخص صبح وشام اس آیت کو تین تین مرتبہ پڑھ لے گا تو حشرات الارض (کیڑے مکوڑوں) اور دیگر موذی جانوروں سے محفوظ رہیگا۔
''وَمَا لَنَا اَلاَّ نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ''
(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... اگر کسی موذی جانور سے اندیشہ ہو تو یہ آیت پڑھ کر اس کی طرف پھونک دے انشاء اللہ اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ ''اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمُ اللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

5 ...... اگر راستہ میں کسی موذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس ہو تو سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پھونکیں ''صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ''
(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

6 ...... اگر سامنے سے کوئی درندہ یا شیر یا سانپ یا بھینسا یا کتا وغیرہ آ رہا ہو تب تین مرتبہ اس آیتوں کو پڑھ کر اس کی طرف منہ کر کے دم کرے تو درندہ اپنی

اذیت سے پڑھنے والے کو محفوظ رکھتا ہے۔ ''اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ''۔

(انمول دفینے)

4 ...... نیند نہ آئے:

نیند نہ آئے تو بستر میں لیٹنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں {اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَاءَ تِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَاتَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ} ترجمہ: اے اللہ آسمان پر ستارے بھی چھپ گئے اور زمین پر آنکھیں بھی نیند میں ڈوب گئی اور تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اے حی و قیوم تو میری رات کو بھی سکون بنادے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔ (ابن سنی، طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت زید بن ثابتؓ۔

اس کے علاوہ اللہ کا نام ''یَاھَادِیُ'' زبان سے یا دل سے بغیر تعداد مقرر کیے لیٹے لیٹے پڑھتے رہیں، گاہے بگاہے دوران میں درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بے خوابی کے حالت میں آیت پڑھیں:

{اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ

آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا} (سورت احزاب آیت ۵۶)

اگر پریشانی یا خشکی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو سات دفعہ سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے {فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ} اس سے آگے نہ پڑھے۔ (اعمال رحمانی)

5 ...... نیند میں ڈر جانا:

جب نیند میں کوئی ڈرے یا پریشان خواب دیکھ کر خوف زدہ ہو تو اس کو چاہئے کہ بائیں جانب تین بار تُھک تُھکا کر کروٹ بدل دے (بخاری، مسلم) اور پھر تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم'' پڑھے۔ (بخاری، مسلم، ترمذی ابوداؤد، ابن ماجہ، النسائی) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

6 ...... بدخوابی کا علاج:

اور جس شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔ {لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ} سورت یونس، آیت ۶۴، سپارہ: ۱۱

7 ......نیند سے بروقت بیداری کیلئے یہ آیات سوتے وقت پڑھیں:

{اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا} (سورۃ الکہف ۱۰۷ سے ۱۱۰ تک، پارہ:۱۶) (الدارمی، تفسیر الثعلبی، روح المعانی، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت ابن عباسؓ اور حضرت یحییٰؒ

8 ......قید سے رہائی کیلئے:

1 ......سورۃ الانفطار (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں، ان شاء اللہ با آسانی اور جلد آزاد ہو جائیگا، صبح، شام گیارہ مرتبہ۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

2 ......جلد رہائی کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھتے رہیں ''فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يَا

اَبَتِ هٰذَا تَأْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

9 ......حول دل کیلئے (دل پریشان یا افسردہ ہو):

1 ......جب دل پریشان یا افسردہ ہو تو یہ آیت پڑھیں {اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ} (سورت الرعد آیت ۲۸ سپارہ ۱۳) کثرت سے پڑھیں۔

2 ......اس کے علاوہ اللہ کا یہ نام کثرت سے پڑھیں ''يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

3 ......''اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ '' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

4 ...... جس شخص کو کثرت سے رنج وغم یا تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو تو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے جس وقت جاگے گا رنج وغم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔ '' وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... قصیدہ بردہ کا پانچواں شعر '' لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ '' (ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو تم ٹیلوں پر آنسو نہ بہاتے اور نہ بان اور پہاڑ کی یاد جاگتا رہتا)

دمہ کے مرض اور دل کی تنگی دفع کرنے کیلئے اس شعر کے حروف سیب پر الگ الگ لکھیں اور کھلائیں۔ اس طرح لکھیں '' ل و ل ا ال ھ و ی ل م ت رق د م ع ا ع ل ی ط ل ل و ل ا ا رق ت ل ذ ک ر ال ب ا ن و ال ع ل م ''

مذکورہ شعر اگر کسی شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو دمہ اور دل کی تنگی اور درد، غم اور رنج دور ہو۔ علامہ خرپوتیؒ ''عصیدۃ الشھدۃ شرح بردۃ'' میں فرماتے ہیں کہ سیب والا عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔ علامہ قیصریؒ فرماتے ہیں ہم نے کئی بار تجربہ کیا اور سچ و حق پایا۔ (عصیدۃ الشھدۃ شرح قصیدۃ بردۃ از علامہ عمر احمد خرپوتیؒ)

10 ...... بدنظری (بدنگاہی) سے بچنے کا عمل

بدنظری کا گناہ اور گناہوں سے اس لئے مہلک اور سنگین ہے کہ دیگر گناہوں سے تشفی ہو جاتی ہے لیکن اس گناہ سے دل میں مزید آگ بھڑکتی ہے اور اس گناہ میں مبتلا شخص سے اہل اللہ عجیب قسم کی وحشت محسوس کرتے ہیں، جیسے کہ حضرت سیدنا عثمان غنیؓ کا فرمان ہے '' کہ لوگ آنکھوں کا زنا بھی کرتے ہیں اور ہماری مجالس میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔ (ذم الھوی از ابن ابی الدنیا البغدادیؒ، خطبات حکیم الامتؒ)

اسلام نے دل اور نگاہ کی پاکی پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبالؒ کا شعر ہے:

خرد نے کہہ بھی دیا لاالٰہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

بدنظری سے بچنے کیلئے یہ دُعا ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور ہر بدنظری والے موقع پر بھی پڑھیں۔

{اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ} ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کردے اور میرے عمل کو ریا (دیکھاوے) سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔" (طبرانی، الحکیم الترمذی، تاریخ بغداد، التدوین فی اخبار قزوین از الرافعیؒ) روایت حضرت ام معبد الخزاعیہؓ۔

11 ...... زنا کی رغبت دور کرنا یا بدکاری کی عادت چھڑانے کیلئے:

1 ...... حضرت حکیم الامتؒ مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اپنی کتاب بیاض

اشرفی (الطرائف والظرائف) میں لکھا ہے کہ "چوراہے کے سنگریزے لے کر پاک پانی سے دھوکر مسجد سے باہر باوضو ہر ایک پر پوری سورۂ کوثر (انا اعطینک) اور یہ الفاظ پڑھے "الٰہی بحق سورۂ کوثر از زنا منحرف شود" اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر رغبت (زنا) رکھنے والے کی چارپائی کے نیچے یا چولہے میں دفن کردے۔ (بیاض اشرفی)

2 ...... کسی مرد یا عورت کو بدکاری (زنا) کی عادت بڑ گئی ہو ہو تو متعلقہ شخص یا عورت کے استعمال شدہ کپڑوں میں سے تھوڑا سا کپڑا اپھاڑ لیں اور اس پر سورۂ مائدہ کی پہلی آیت "یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلاَّ مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْد" لکھ کر اس کپڑے پر یہ دعا پڑھ کر پھونک دیں "اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ اِصْفِحِ الزِّنَا وَالزَّیْغَ مِنْ قَلْبِ (یہاں مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لیں) فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ" پھر اس کپڑے کو ایسی قبر میں دفن کردیں جس کے مردے کو آپ نہ جانتے ہوں اور دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھیں "کَمَا مَاتَ صَاحِبُ ھٰذَا الْقَبْرِ یَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّہٗ مِنْ

قَلْبِ (یہاں پھر مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لیں)''۔ (مجربات امام دیربیؒ)

[3] ......جو شخص زنا کا عادی ہو تو صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے اور سات روز تک اسی طرح پکا کر کھائے وہ اس عادت کو چھوڑ دیگا۔ ''وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَّمَثَلاً مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

[4] ......'' نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى '' جو زنا کرتا ہو وہ یہ آیت لکھ کر دائیں بازو پر باندھے تو زنا کاری سے باز رہے۔ (نافع الخلائق)

[5] ......فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

''لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا

عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ''(انمول دفینے)

[6] ......جنسی رغبت غیر مرد یا عورت سے ختم کرنے کیلئے:''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ'' تین مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ نہر یا دریا کے پانی پر دم کر کے مسلسل پلائیں۔ باذنہ تعالیٰ بری عادت چلی جائی گی۔ (مفیض العملیات)

12 ......لواطت، اغلام بازی چھڑانے کیلئے

سورۂ مؤمن ''غافر'' ایسا شخص پڑھے یا کسی سے دم کروائے یا باندھے۔
(درالنظیم از امام یافعیؒ)

13 ......برائے دفع بدچلنی و آوارگی و دیگر امور:

[1] ......حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے یہ عمل فرمایا کہ کاغذ یا طشتری پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی میں گھول کر بدچلن یا آوارہ شخص کو پلانا مفید ہے۔ (مجربات اکابر)

[2] ......نیز اگر کوئی عورت اپنے ماہواری کے ایام میں روزانہ یا مُتَعَالِی

سات مرتبہ پڑھے گی تو وہ جس بدفعلی میں مبتلا ہو وہ چھوٹ جائیگا۔ (تجلیات ربانی وجمال رحمانی معمولات شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

3 ...... اگر کسی شخص کا کسی فاحشہ وغیرہ سے ناجائز تعلق ہو گیا ہے، تو اس تعلق کو چھڑانے کیلئے اس آیت کو ایک سوایک مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا، پھر پانی وغیرہ پر دم کر کے مبتلا شخص کو پلانا کھلانا اور سات روز تک کم از کم کریں ''لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَوْ كَانُوْا آبَاءَ هُمْ اَوْ اَبْنَاءَ هُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ أُولٰئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ'' (انمول دفینے)

4 ...... اگر کسی عورت کا خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے پر دم کر کے خاوند کو کھلانا بہت مفید ہے انشاء اللہ اس ناجائز عورت سے خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے ''قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ'' (انمول دفینے)

5 ...... اگر کسی کی عورت بدچلن ہو یا بدزبان ہو، شوہر کی اطاعت سے باہر رہتی ہو، وہ شخص اس آیات کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ ''وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِيْنَ الزَّكَاةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا'' (انمول دفینے)

6 ...... زبان دراز خاوند کیلئے: اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو، گالیاں وغیرہ بکتا ہو، اور عورت چاہے کہ بدزبانی اور گالیاں بند کر دے، وہ عورت ایک ہزار ایک سو ایک مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے اور خاوند کو پڑھا ہوا پانی پلائے، انشاء اللہ اخلاق درست ہونگے۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ'' (انمول دفینے)

7 ...... ناجائز محبت ختم کرنے کیلئے: اگر دو شخصوں میں ناجائز طریقہ سے محبت ہو اور ان کے درمیان جدائی ڈالنی منظور ہو، تو یہ طریقہ اختیار کریں؛ کہ نمک کی

سات ڈلیاں لیکر ہر ایک پر سات سات مرتبہ آیت مذکورہ ذیل پڑھیں اور طالب کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے اور مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کے نام لیکر ایک ڈلی نمک کی تیز آگ میں ڈالدیں، سات روز تک ایسا ہی کریں اور یہ عمل ہفتہ یا اتوار کے دن سے شروع کریں۔ آیت یہ ہے ''وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ'' (انمول دفینے)

8 ...... جو شخص اللہ کے نام ''يَامَجِيْدُ'' کی کثرت کرے وہ نیک خصلت نیک چلن اور نیک ذات ہوجایگا۔ (انمول دفینے)

9 ...... سورۃ الممتحنہ بدزبان عورت کو گھول کر پلانا مفید ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

10 ...... اگر کوئی عورت اپنے شوہر سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اس کو طلاق نہ دیتا ہو، وہ عورت سورۃ الممتحنہ کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے انشاء اللہ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی ہوجائیگی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

11 ...... اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے اس آیت ''لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ'' کو لکھ کر کسی درخت سے لٹکائے اور آیت کے نیچے یہ لکھے کہ ''الٰہی فلاں

مرد کا اختیار فلاں عورت سے اٹھالے'' فلاں کی جگہ مرد اور عورت کا نام لکھے مقصود حاصل ہوگا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

12 ...... اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آگیا ہو، ایسا شخص اس آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور قید سے رہائی ہو اور مخلصی ہوجائیگی۔ عمل مجرب ہے۔ ''اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

13 ...... اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنا مقصود ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ دونوں میں سے ہر ایک کے تکیہ میں رکھے انشاء اللہ جدائی ہوجائیگی۔ ''يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ اُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ'' آیت لکھ کر نیچے یہ لکھے ''فلاں شخص فلاں سے جدا ہوجائے'' اور فلاں کی جگہ دونوں کے نام تحریر کریں۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

14 ...... ناجائز محبت کا توڑ: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ ''۲۶۰ مرتبہ نمک پر پڑھیں اور کھلائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (از امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ بحوالہ خزینہ اسرار)

14 ...... نظر بد کیلئے

1 ...... نظر بد کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے {وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن ۔ وَمَاهُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْن} آیت:۵۱، ۵۲ سورت:ق سپارہ:۲۹ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

2 ...... نظر بد کا علاج ؛عمل منقول از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: جس پر نظر لگی ہو سات سرخ مرچوں پر یہ آیات ''وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن ۔ وَمَاهُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْن'' سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں، یا الگ الگ مرچ سے ایک ایک بار پڑھ کر دم کریں، پھر ایک ایک مرچ کو اس کے جسم سے یعنی سر سے پیر تک دونوں طرف لگا کر جلا دیں، اگر دھانس (مرچ کی بو) آنے لگے تو سمجھ لیجئے کہ نظر اتر گئی، اور دھانس نہ آئے تو دوبارہ یہی عمل کیا جائے۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہردوئیؒ)

3 ...... برائے حفظ از نظر بد: اگر اپنے اہل و مال سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی سے ''مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ (مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتیؒ دہلوی)

4 ...... جس کو نظر بد لگ جائے تو یہ دعا پڑھے اور اس پر دم کرے ''بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا'' ترجمہ: تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج (وتکلیف) دُور فرما۔ اور پھر کہے ''قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهَ'' ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔ (حصن حصین)

5 ...... دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ کر پھونکے اور پھر آگ میں ڈال کر اس کی دھونی اس شخص کو دے جسے نظر بد ہوگئی انشاء اللہ اچھا ہو جائیگا۔ ''اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... اس دعا کو پانی پر دم کر کے پینا اور تعویذ بنا کر پہننا دفع نظر بد کیلئے مجرب ہے۔ ''اَللّٰهُمَّ ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ ذَالْمَنِّ الرَّحِيْمِ ذَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ فَلَان مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ'' فلان کی جگہ اس شخص کا نام

پڑھے یا لکھے جسے نظر بد ہوگئی ہو۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

15 ...... برائے دفع خوف حاکم وغیرہ

1 ...... جو شخص کسی سے ڈرتا ہو تو اس کو چاہیئے یوں کہے ''کٓهٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ'' اور چاہیئے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول (کٓهٰیٰعٓصٓ) کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ ثانی (حٰمٓعٓسٓقٓ) کے ہر حرف کے نزدیک، پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے، اور دونوں ہاتھوں کو اس کے سامنے کھول دے جس سے ڈرتا ہو۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

2 ...... حاکم کو مطیع کرنے کیلئے: ان چار حروف ''الف، یا، سین، میم'' کو اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھ کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کرلے حاکم مطیع ہوجائیگا۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

16 ...... برائے قضائے حاجات وحل مشکلات:

1 ...... برائے قضائے حاجات مہمہ کیلئے ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

اور اگر کسی مریض کی شفاء مقصود ہو تو ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَابَدِیْع'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

اور اگر کسی دشمن کو برباد کرنا ہو تو ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ یَابَدِیْع'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(مکتوبات شیخ الاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ)

2 ...... تمام مشکلات کے حل کیلئے اللہ کا نام (یَالَطِیْفُ) نماز عشاء کے بعد گیارہ سو مرتبہ، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر دعا کرے۔

(بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

3 ...... قضائے حاجات کیلئے سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور یہ درود دو سو مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ'' اور ''یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ'' پانچ سو مرتبہ۔

4 ...... یا پھر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور یہ درود دو سو مرتبہ۔ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ'' اور سو مرتبہ یہ ''یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ'' پڑھے اور پھر گڑگڑا کر خداوند تعالیٰ سے

مانگے بہت جلد امید برآوے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

5 ...... ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کیلئے آیت کریمہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن ''بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو مرتبہ پڑھے، اول و آخر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اجتماعی صورت ایک مجلس میں پڑھے یا صرف ایک شخص اس آیت کو تین سو مرتبہ بعد نماز عشاء تاریک مکان میں بیٹھ کر طہارت کے ساتھ اور قبلہ رو ہو کر پڑھے، اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے، تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اس ترتیب سے پڑھے۔ غرضیکہ اس آیت کا پڑھنا ہر حالت وضرورت کے واسطے تریاق مجرب ہے۔ اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے۔ اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کیلئے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ چند

آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اول و آخر دس دس مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور یہ بھی پڑھے ''فَسَهِّلْ یَااِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ'' پھر عاجزی سے دعا کرے، انشاءاللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

نیز رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ'' دس دس مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پوری کریگا۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

6 ...... نماز حل مشکلات: حضرت امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ'' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ''تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ'' چوتھی رکعت

میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل'' پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو مرتبہ '''' پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے، انشاء اللہ پوری ہو۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفرؒ نے ارشاد کیا ہے یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

7 ...... برائے حل مشکلات: ''اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَآ اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ'' ترجمہ: (اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے دنیا کے رحمن و رحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے)۔

''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْحَقِّ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' اور لفظ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰه'' کو سو مرتبہ دہرائے'' یہ عمل نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد انجام دے۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے ارشاد فرمایا کہ احتمال قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ دعا بھی انہیں دعاؤں میں سے ہے جن کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا دونوں دعاؤں پر مواظبت کرنا چاہیے۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

8 ...... برائے حل مشکلات: سورۂ لایلاف قریش کو مداومت کے ساتھ روزانہ ستر مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مشکلات حل ہو جائیگی۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

9 ...... اسم ذات ''اللہ'' کو حل مشکلات کیلئے چار ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ رات کے وقت پڑھنا اکسیر ہے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

17 ...... دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے:

1 ...... ''فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ'' اگر پڑھنے والا نماز میں شوق رکھتا ہو تو یہ آیت چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ پڑھے، اگر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ، اور اگر پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہو تو سات دن تک ایک ہزار

مرتبہ ہر روز ختم کرے اور جو اتنا نہ کر سکے تو روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھ لے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

2 ...... ظالم و جابر دشمن پر غلبہ کیلئے: ایک سو گیارہ مرتبہ اس دعا کو نماز عشاء کے بعد پڑھے اول و آخر درود شریف ''سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَائِمِ الْكَافِيْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ هُوَ قَوِیٌّ مِنِّیْ بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ'' (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

3 ...... دشمنوں سے محفوظ رہنے کیلئے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ (منقول از حضرت شیخ الاسلام حسین احمد مدنیؒ)

4 ...... ''فَاللّٰہُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْن'' جس کو دشمن کا خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ کثرت کے ساتھ اس آیت کو پڑھے۔ انشاء اللہ دشواری دور ہو جائیگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... ظالم کے پنجہ سے رہائی کیلئے: روزانہ ننانوے مرتبہ اس دعا کی پابندی کریں ''يَاغِيَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمُجِيْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَجَائِیْ

حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِیْ يَاغِيَاثِیْ''۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

6 ...... برائے مقہوری دشمن: بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ فیل پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ''وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا'' چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن چلا جائیگا۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

7 ...... برائے حفاظت از شر دشمنان و بدگویان: روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ لایلاف قریش مع بسم اللہ پڑھیں مجرب ہے۔ خطرہ کے موقع پر حفاظت کیلئے بھی اسی سورۃ کا پڑھنا مجرب ہے۔ (از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

8 ...... دشمن کی دشمنی اور لڑائی ختم کرنے اور آپس میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے: تہجد کے وقت تین سو اکتالیس مرتبہ ''اَللّٰہُ الصَّمَد'' پڑھیں، اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ چالیس یا ساٹھ روز تک پڑھیں۔ (از سید احمد شہید بریلویؒ از کتاب وقائع سید احمد شہید بریلویؒ)

9 ...... دشمنوں کی دشمنی دوستی میں تبدیل کرنے کیلئے اور حکام کا غصہ رضا مندی میں بدلنے کیلئے اور بہت سے مقاصد حاصل ہونے کیلئے یہ آیت ''قُلْنَا

"یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ" گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دشمن کے مکان میں پوشیدہ طور یا اس کے مکان کے قریب چھڑک دیوے انشاء اللہ دشمن مہربان ہوگا، اگر حاکم دور ہووے تو رومال بھگو کر پاس رکھے۔ رمضان شریف میں یہ عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ نے اپنی ممانی خیر النساءؒ سے نقل کیا ہے)

12 ...... اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی (منتشر کرنا) مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی ذبح شدہ جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔ "فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

18 ...... کسی بادشاہ، حکمران یا کسی ظالم وجابر شخص کے پاس جائے یا اس سے خوف آئے:

1 ...... "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى" ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ان میں

سے کوئی بھی ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے" (ابن مردویہ، حصن حصین) روایت حضرت ابن عباسؓ

2 ...... "اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا" ترجمہ: اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپا لے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن وامان دے دے۔ (احمد، بزار) روایت حضرت ابوسعید خدریؓ۔

3 ...... جو شخص فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ الم ترکیف پڑھے تو وہ پورا دن ظالم کے ظلم سے بچا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... جب کسی ظالم کے پاس جائے یا اسکے ظلم وزیادتی سے بچنا چاہیے تو یہ اسمائے الٰہی پڑھتا رہے تو وہ ہر قسم کی شر سے محفوظ رہے گا۔ "یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ" (مرقع کلیمی)

بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ میں ہے کہ مذکورہ بالا اسماء تسخیر حکام کیلئے مجرب ہیں، ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے نرم ہو جائیگا۔

5 ...... ظالم کے پاس جاتے ہوئے اگر معوذتین پڑھ لیا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... اگر کسی ظالم سے ایذاء اور تکلیف پہنچے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ کوئی ایذاء نہیں پہنچ سکے گی۔ ''اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

7 ...... ظالم کے سامنے یہ آیت پڑھنے سے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ''فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ تمام دن ہر بلا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْاَكْبَرِ حِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ لَا قُدْرَةَ لِلْمَخْلُوْقِ مَعَ الْخَالِقِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... اگر کسی سے حاکم سخت خفا ہو تو اس کے سامنے جاتے ہوئے تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ ''كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

10 ...... اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ'' اور بعد تین مرتبہ یہ پڑھے ''وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ'' اللہ تعالیٰ اس حاکم کے شر سے بچا دے گا۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

11 ...... حکام وسلاطین کو راضی رکھنے کیلئے: آیت ''رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، بعد عشاء تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے نماز کے بعد عمل پڑھنے سے پہلے اور عمل پڑھنے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے حاکم مہربان ہوگا اور اس کا مقصد پورا ہوگا۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد

محدث تھانویؒ)

12 ...... برائے تسخیر حکام: جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا جواب دے اور اذان کی بعد کی دعا پڑھے ''اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ'' تین مرتبہ پڑھے، اور'''' پڑھ کر اپنے او پر دم کرے جس ظالم حاکم کے پاس جائیگا وہ مہربانی سے پیش آئیگا۔ نیز اسی مقصد کیلئے ''یَا مُتَکَبِّرُ'' لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے لکھ دے۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

13 ...... کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آگیا ہو یا قید ہو گیا ہو تو ایسا شخص اس آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور خلاصی ہو جائیگی یا قید رہائی ہوگی۔ عمل مجرب ہے۔ '' اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

14 ...... برائے تسخیر یا کسی کو مہربان کرنے کیلئے: عروج ماہ (یعنی جب چاند

بڑھ رہا ہو) جمعرات کے دن پاک لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ'' پڑھنا مجرب ہے۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

19 ...... برائے محبت زوجین

1 ...... ''یَا وَدُوْدُ یَا سَلَامُ'' سو مرتبہ روزانہ اول و آخر درود شریف۔ (اعمال قرآنی)

2 ...... ''طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ'' یہ آیات اس امر کی صلاحیت رکھتی ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خود بخود ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

3 ...... اَللّٰهُ اَکْبَرُ پانچ سو مرتبہ، بِسْمِ اللّٰهِ دس مرتبہ، آیت الکرسی دس مرتبہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین (قل اللہ اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب

الناس) دس دس مرتبہ، اور یہ دعا ایک کاغذ پر لکھے ''اَللّٰھُمَّ اَعۡطِفۡ قَلۡبَ فلان بن فلانه او فلانه بنت فلانه علی قلب فلان بن فلانه او فلانه بنت فلانه'' پہلی فلاں بن فلانہ کی جگہ مطلوب کا نام لے اور دوسری جگہ طالب کا نام لکھے اور پھر اسے اپنے داہنے بازو پر باندھ لے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... جس کا شوہر ناراض ہو وہ اپنے شوہر کو یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے کھلائے ''وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا یُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... اگر کسی میٹھی چیز پر لفظ ''بَدُّوۡحُ'' لکھ کر جسے کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے اور اگر لفظ ''بَدُّوۡحُ'' چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس محبت کرنے لگے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو آیات

ذیل کو لکھ کر مُحب اپنے پاس رکھے اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دیں۔ فلانہ کی جگہ محبوب کا نام اور لفظ فلاں کی جگہ مُحب کا نام لکھیں اور پڑھیں ''بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّیۡ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّكۡفُلُهٗ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰۤی اُمِّكَ كَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا یَامُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ وَیَامُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَالۡاَرَضِیۡنَ السَّبۡعِ قَلۡبَ لِفُلَانَةَ (یہاں عورت کا نام لے) قَلۡبَ فُلَانٍ (یہاں مرد کا نام لے) بِالۡخَیۡرِ لِاَدَآءِ الۡحُقُوۡقِ یَاوَدُوۡدُ حَبِّبۡ حَبِّبۡ یَاوَدُوۡدُ'' (بہشتی زیور)

7 ...... زوجین کے معاملات کی درستگی کیلئے ''یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰی وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ اَلِّفۡ بَیۡنَ فُلَانِ اِبۡنِ فُلَانَةَ (یہاں خاوند کا نام اور اسکی والدہ کا نام لیں) وَفُلَانَةَ بِنۡتِ فُلَانَةَ (یہاں بیوی کا نام اور اسکی والدہ کا نام لیں)

كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوسٰى وَ صَغُوْرَا وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِيْ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ'' پڑھ کر پانی یا دودھ یا اور کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں انشاء اللہ موافقت ہوگی۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

8 ......سورۃ یوسف (پڑھنے) اور بازو میں باندھنے سے بیوی اسے دل سے چاہنے لگے۔ (اعمال قرانی، گنجینہ اسرار)

9 ......میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے: یہ آیت ''وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ'' چودہ مرتبہ مغرب کی نماز کے فوراً بعد اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود پڑھ کر چینی پر دم کر دیں اور شوہر کو چائے میں پلائیں، سب گھر والے اس چائے کو پی سکتے ہیں۔ انشاء اللہ شوہر بیوی پر فریفتہ ہوجائیگا۔ مجرب عمل ہے۔ (انمول دفینے)

10 ......زوجین میں محبت پیدا ہونے کیلئے: عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر یہ عمل کریں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ تسبیح ''يَا لَطِيْفُ يَا وَدُوْدُ'' کی پڑھیں، جب تسبیح پوری ہوجاوے تو گیارہ دانے

کالی مرچ کے لیکر ان پر دم کریں اور آگ میں ڈال دیں، عورت ہو تو اپنے شوہر کا مہربان ہونا خیال کرے اور اگر شوہر عمل کرے تو اپنی بیوی کا مطیع ہونا خیال کرے اور یہ عمل چالیس روز تک پورا کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔ (انمول دفینے، مجربات اکابر)

11 ...... ناانصاف خاوند کیلئے: اگر کوئی شخص اپنی بیبیوں میں انصاف نہ کرتا ہو، سات ہزار مرتبہ اس اللہ کے نام ''يَا مُقْسِطُ'' کو پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس ناانصاف خاوند کو کھلایا جاے، انشاء اللہ جلد انصاف کرنے والا ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

12 ......اگر عورت خاوند کیلئے تین ہزار مرتبہ ''يَا وَدُوْدُ'' پڑھ کر کسی عطر پر دم کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے جائے، خاوند اس عورت کو بیحد محبوب رکھے۔ (انمول دفینے)

13 ......جس شخص کا بیٹا بدراہ ہو یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو تھوڑی سی شیرنی پر ایک ہزار مرتبہ ''يَا وَدُوْدُ'' پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے، پھر موقعہ سے اس شیرنی کو جسے کھلانی ہو کھلائے انشاء اللہ بہت جلد صلح صفائی میسر اور مراد

حاصل ہوگی۔ (انمول دفینے)

14 ...... اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے موافقت ہو جائے ایک ہزار مرتبہ ''یَا حَکِیْمُ ''کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر دم کیا جائے اور لڑنے والے اور بد مزاجی کرنے والے کو کھلایا جائے انشاء اللہ اتفاق اور محبت ہو جائیگی۔ (انمول دفینے)

15 ...... جو عورت سورۂ تحریم ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاء اللہ خاوند اس کا ہمیشہ اُسے آرام و راحت سے رکھے گا اور اولاد تابعدار ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

16 ...... برائے تسخیر: ''یَا عَزِیْزُ'' کی کثرت کرے، کوئی تعداد مقرر نہیں، شوہر کیلئے اور حاکم کیلئے بہت آزمودہ اور مجرب ہے۔ (از امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

17 ...... ''وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ''اس آیت کو سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرنی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے، اول و آخر درود شریف۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

18 ...... برائے تسخیر یا کسی کو مہربان کرنے کیلئے: عروج ماہ (یعنی جب چاند بڑھ رہا ہو) جمعرات کے دن پاک لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر گیارہ سو گیارہ

مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ'' پڑھنا مجرب ہے۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

19 ...... اگر کسی شخص کی ایک سے زائد بیویاں ہوں اور وہ آپس (سوکنوں) میں بغض و عداوت اور نفرت رکھتی ہوں تو شوہر پانی بھرے گلاس پر یہ دو آیتیں پڑھ کر دم کرے اور تمام سوکنوں/بیویوں کو پلایا کرے تو وہ آپس میں محبت اور مودت کرنے لگے گی۔ '' وَاِنْ یُّرِیْدُوْا اَنْ یَّخْدَعُوْکَ فَاِنَّ حَسْبَکَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ''(تفسیر روح البیان از بروسویؒ)

20 ...... برائے محبت

1 ...... یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے جسے کھلائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی: ''هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ''(اعمال

قرانی، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... اس آیت کا مٹھائی پر دم کرکے کھلانا محبت کے واسطہ مجرب ہے

"یُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡبِکِ اِنَّکِ کُنۡتِ مِنَ الۡخَاطِئِیۡنَ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِی الۡمَدِیۡنَةِ امۡرَاَةُ الۡعَزِیۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... اس آیت کو مٹھائی پر دم کرکے جس کو کھلائے وہ محبت کرنے لگے گا

"اِنِّیۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَیۡرِ عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّیۡ حَتّٰی تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ رُدُّوۡهَا عَلَیَّ فَطَفِقَ مَسۡحًا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... جو شخص اس آیت کو قبلہ رو بیٹھ کر سرمہ پر ایک سو مرتبہ تسخیر و محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے، جو کوئی اسے دیکھے گا محبت کرنے لگے گا وہ عمل یہ ہے "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. یَابَدُوۡحُ یَابَدُوۡحُ یَابَدُوۡحُ یَاوَدُوۡدُ یَاذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدُ یَامُبۡدِئُ یَامُعِیۡدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ بِحَقِّ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ

عَزِیۡزٌ عَلَیۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

5 ...... اگر کسی کی محبت مطلوب ہو تو اس نیت سے نصف رات گزرنے کے بعد ایک نشست میں ایک ہزار سات سو مرتبہ "یَالَطِیۡفُ اَنۡتَ اللّٰهُ" پڑھے، یہ عمل سات روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... اگر کسی سے محبت کرنا چاہتا ہے تو شب جمعہ میں آدھی رات کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے "فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ. اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الرَّبُّ حَسۡبِیۡ مِنۡ فُلَانَ اِبن فُلَانَه او فُلَانَه بِنۡتِ فُلانه اَعۡطِفۡ قَلۡبَهٗ/ قَلۡبَهَا اِلَیَّ" (فلان ابن فلانہ) یا (فلانہ بنت فلانہ) کی جگہ اس شخص یا عورت اور اسکی ماں کا نام لے جس کی محبت مطلوب ہے اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوّا یا بنت حوّا کہہ دے۔

7 ...... جو شخص ایک سو گیارہ مرتبہ اللہ کا نام "یَاوَاجِدُ" پڑھ کر پانی پر دم

کر کے جس شخص کو یہ پانی پلائے گا وہ شخص نہایت محبت رکھنے لگے گا زوجین کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ (انمول دفینے)

21 ...... عشق ومحبت سے نجات کیلئے:

1 ...... روزانہ "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ" سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کریں، نیز مغرب کے بعد چالیس مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اور "لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْن" پڑھیں۔ (مقابیس المجالس از خواجہ غلام فرید چشتیؒ کوٹ مٹھن)

2 ...... برائے نجات عشق، غم اور مصیبت: "وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَہٗ رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ فَمَا وَھَنُوْا لِمَا اَصَابَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَکَانُوْا وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْن" (سورۃ آل عمران آیت ۱۴۶) اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی عشق یا کسی مصیبت وغم میں مبتلا ہو اس پر تین روز مسلسل وہ پانی چھڑکا جاوے انشاء اللہ نجات ہوگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

3 ...... جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر

قدرت نہ ہو سکے اور یہ چاہے کہ اس سے تسلی ہو اور اس کو بھول جائے تو ان حروف کو ہتھیلی پر نہار منہ چاٹ لے یا برتن میں لکھ کر پی لے تین دن اسی طرح کرے اس کو بھول جائے گا "اب ق ال ول درک م ہ" پھر یہ آیت پڑھے "وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ وَلَقَدْ عَھِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا کَذٰلِکَ یَنْسٰی فُلَان بن فلانۃ (فلان بن فلانہ کی جگہ اپنا اور والدہ کا نام لے) کَذَا اَوْ کَذَا" انشاء اللہ پھر خطرہ اس کا دل میں نہ آئیگا۔ مجرب ہے۔ (مجربات امام محمد بن یوسف سنوسیؒ)

4 ...... جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو اور اسے عشق سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اور اسکے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو ایک بڑی چینی کی پلیٹ لیں اور اس پر (عرق) گلاب اور زعفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں، اور اسکا نام بھی لکھیں جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے، اسی پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھدیں، اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو کر دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگا تار تین روز تک کریں، انشاء اللہ عشق کا بخار اتر جائیگا۔ (ہاشمی دیوبند)

5 ......کوئی اپنی محبوبہ کو بھولنا چاہتا ہو تو اپنی ہتھیلی پر یہ دعا لکھ کر زبان سے چاٹ لے ''بکموش یکموش ابھموش و یکموش اللھم کما تمحی ھذہ الاسماء اللھم امح محبۃ کذا و کذا (لڑکی یا معشوقہ کا نام لکھیں) من قلب کذا و کذا (لڑکا یا عاشق کا نام لکھیں)

ترجمہ ''اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ بجھ گئے ہیں اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹا دے''۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

6 ......جس شخص پر شہوات نفسانیہ غالب ہو جائیں (یعنی کسی پر عاشق ہو جائے) تو ایک پاک برتن میں خدا پاک کے وہ اسماء جس میں لفظ (ی) آتا ہو جیسے علیؐ، عظیم، رحیم، کریم، علیم، حلیم، رقیب، حسیب، سمیع، قدیر۔۔۔۔وغیرہ سات روز تک صبح سویرے نہار منہ گھول کر پلایا جائے، انشاء اللہ نفسانی شہوت اور عشق کی بیماری زائل ہو جائیگی۔ (الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ، مجربات سنوسیؒ)

7 ......شہوت نفسانی پر غالب ہونے کیلئے: اللہ کا نام ''یَامَلِکُ یَاعَزِیزُ'' کی کثرت کرنے سے شہوات نفسانیہ پر غالب رہیں گے۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

8 ......مرض عشق کا علاج: امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ یہ مرض نفسانی ہے، ہوسوں اور وسوسوں کے تراکم (جمع) وترداف سے پیدا ہوتا ہے، اور یہ ہوسیں اور وسوسے بُرے خیالات کے دوام سے پیدا ہوتے ہیں اور شہوت کے ساتھ نظر کرنے سے اُن کو قوت ہوتی ہے۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ مرض عشق دل کو کمزور اور ضعیف کر دیتا ہے اس مرض کا عارض ہونا نفس کو ناقص اور علم حق سے غافل کر دیتا ہے۔ اس مرض عشق کی ابتداء وسواس اور انتہاء افلاس ہے۔ اس کی پیدائش کا سبب نظر کے وسیلے سے یہ مرض دل پر مستولی (حاوی) ہوتا ہے پھر فکر اس کو قوی (مضبوط) کرتا ہے، اور خیال اس کو امداد پہنچاتا ہے، اور وجہ اس ناقص مرض کی شہوت کا غلبہ ہے۔

علاج اس کا یہ کہ معشوق کی صورت کی قباحت اور بدنمائی اور اس کے عیوب کا خیال جمائے اور دل سے اس کی خوبیوں کا دھیان نکالدے اور دل کو ہرگز اس کی طرف متوجہ نہ ہونے دے اور ایسی باتوں کا خیال جمائے کہ ایک روز یہ معشوق ضرور مجھ سے جدا ہوگا۔ پس آج وہی دن ہے اور معشوق مر کر مجھ سے جدا ہو گیا ہے۔ اب گھبرانے اور بے چین ہونے سے کچھ فائدہ نہیں۔ اس مریض کو اس قدر صبر کرنا چاہئے کہ یہ عادت ہو جائے اور رفتہ رفتہ اس کا دل معشوق کے ذکر و

فکر سے غافل ہو جائے۔ یہ مرض دل کے واسطے ایسا ہے جیسے کابوس (ڈراونے خواب) کا مرض۔ علاج اس کا وہی ہے جو اوپر بیان کر چکے ہیں اور اس مرض کا ازالہ صحبت اولیاء بھی شافی وکافی ہوسکتا ہے۔ (مجربات امام غزالیؒ)

9 ...... کتاب تذکرۃ داؤد انطاکی فی الطب میں لکھا ہوا کہ قبرستان میں بیٹھنے سے عشق کی مرض جاتی رہیگی۔

امام احمد قلیوبی مصری شافعی اپنی کتاب تذکرۃ فی الطب والحکمہ میں اور علامہ داؤد انطاکی نے بغیۃ المحتاج فی المجرب من العلاج میں لکھا ہے کہ عشق میں مبتلا شخص اگر قبرستان میں سویا کرے تو وہ عشق سے نجات پائیگا۔ مگر یاد رہے قبرستان میں سونا فقہاء کرام نے مکروہ لکھا ہے اور وجہ قبرستان کی وحشت لکھی ہے۔

اس کے علاوہ معشوق کی قمیص دھوکر اسکا پانی پینا بھی اسکے غم عشق سے نجات دلائیگا۔ نیز خچر جہاں باندھا گیا ہو اس جگہ زمین پر کروٹ لے تو غم عشق سے نجات پائیگا۔ مرد کیلئے نر خچر ہونا چاہیے اور عورت کیلئے مادہ خچر ہونا چاہیے۔

کسی مقتول کی قبر کی مٹی پانی میں محلول کر کے پینا بھی عشق کی مرض کو ختم کرتا ہے۔ مٹی کو کھانے رتناول کا حکم فقہ حنفی میں مکروہ ہے جیسا فتاویٰ عالمگیری میں لکھا ہوا ہے۔ نیز لق لق پرندہ stork کی ہڈی ساتھ رکھنے سے بھی عشق کی

مرض کو دور کریگا۔

22 ...... وسوسوں میں مبتلا ہونے کے وقت کی دعا:

1 ...... جو شخص وسوسوں (کے مرض) میں مبتلا ہو جائے، اسے چاہیے کہ (جب وسوسہ پریشان کریں) ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ'' پڑھے اور حتی الامکان وسوسوں سے باز رہنے کی کوشش کرے۔ (بخاری، مسلم، نسائی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

2 ...... یا یہ پڑھے ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ'' (مسلم، ابن سنی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

3 ...... یا یہ پڑھے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے ''اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ'' اور اسکے بعد یہ پڑھے ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ فِتْنَتِهٖ'' (ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن سنی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

4 ...... اللہ کا نام ''يَا فَعَّالُ'' کی کثرت کرنا، جو کہ ہر ہم، غم، افکار اور وساوس میں مبتلا شخص کے لئے مفید ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... سورۃ الجمعہ کی مداومت کرے۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

6 ...... اللہ کے یہ ناموں کو کثرت سے پڑھیں ''اَوَّلُ اٰخِرُ ظَاہِرُ الْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمُ'' کثرت وسوسہ کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ (ابوداود) روایت حضرت ابن عباسؓ

7 ...... جس کے دل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو بکثرت پڑھے ''رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ يَحْضُرُوْنِ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

23 ......کھانے کی مضرت سے بچنے کیلئے:

کھانا پر سورۂ لایلاف قریش پوری ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے کھانے کی تمام مضرتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (اعمال قرانی)

24 ......کھانے کم پڑنے کا خدشہ ہو تو برکت کیلئے:

کھانے پر اگر سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھ لی جائے تو کھانے میں بہت برکت ہو جائے اور سب کو پورا ہو جائے۔ (اعمال قرانی)

نیز تین دفعہ سورۂ 'لایلاف قریش' اگر کھانے پر دم کیا جاوے تو پورا ہو جائے۔

25 ...... کسی بیمار زدہ شخص کے ساتھ کھانے کھائے:

جب کھانا شروع کرے تو یہ مسنون دعا پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ

وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ'' (ترمذی) ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کر کے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)

26 ......مقدمہ سے نجات اور کامیابی کیلئے:

1 ...... عمل منقول از حضرت تھانویؒ اور مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: ''سنگین مقدمہ میں جو پھنس گیا ہو وہ شخص ''یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ'' ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم کے پڑھے، صاف کپڑے پہن کر عطر لگا کر پڑھے، نہ وقت کی قید نہ عمر کی قید، نہ مرد اور نہ عورت کی قید، ایک جوڑا کپڑا اس کیلئے الگ رکھے یہ عمل برائے سنگین مقدمہ مجرب ہے۔'' (مجالس ابرار) بیاض اشرفی میں لکھا ہوا ہے کے پڑھنے والی جگہ پر بھی خوشبو لگائے انشاءاللہ کامیاب ہو جائیگا۔

2 ...... ایضاً منقول از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: جس پر مقدمہ دائر ہو وہ ''یَا حَفِیْظُ'' کی کثرت سے پڑھے، اور جو خود کسی پر مقدمہ دائر کرے تو ''یَا لَطِیْفُ'' کی کثرت کرے۔ (مجالس ابرار)

3 ...... اگر حاکم یا جج کے یہاں کوئی مقدمہ ہو اور آپ سچے ہوں، مگر حاکم کا فریق مخالف کی طرف رجحان ہو تو حاکم کو اپنے موافق کرنے کیلئے یہ عمل کرے

کہ نمازِ عشاء کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھیں ''رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ''اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ، اکیس روز تک یہ عمل باوضو و بقبلہ ہوکر پڑھے اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرے، انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔ (انمول دفینے)

4 ...... اگر کسی پر مقدمہ ہو اور اسے جھوٹی گواہی دینے کا اندیشہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ ''یَاجَلِیْلُ'' پڑھ کر اس گواہ کی طرف دم کرے انشاء اللہ وہ گواہ عدالت میں قائم نہ رہے گا اور اسکے خلاف گواہی نہ دے سکے گا۔ (انمول دفینے)

5 ...... اگر کوئی شخص کسی چوری یا جھوٹے الزام میں مطعون ہو اور اصل مجرم کی تلاش ہو رہی ہو اور یہ شخص چاہے کہ جھوٹا الزام مجھ سے رفع ہو جائے، تو آدھی رات کے بعد کھڑے ہو کر کلمہ کی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ اس آیت کو پڑھے ''ذٰلِکَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ'' (سورۂ یوسف، آیت ۵۲) (انمول دفینے)

2 ...... اگر چور کوئی اور ہو اور پکڑا کوئی گیا ہو، جرم کسی نے کیا ہو ذمہ کسی کے لگ گیا ہو پس جس شخص کے ذمہ ناحق الزام لگایا گیا ہو وہ ہر وقت اس آیت کو پڑھے ''وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ'' (سورہ انعام آیت ۱۶۴) انشاء اللہ الزام سے بری ہوگا اور اصل ملزم برآمد ہو جائیگا۔ (انمول دفینے)

7 ...... اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا یا حاکم کے غلط فیصلہ کا اندیشہ ہو تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ'' اور اس کے بعد تین مرتبہ ''وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ'' پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک مارے انشاء اللہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیگا۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... مقدمہ میں کامیابی کیلئے روزانہ کسی نماز کے بعد ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں ''وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا'' (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

9 ...... اگر کوئی جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا ہو یا کسی نے کسی پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو وہ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ ''وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ'' (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

10 ...... بدنامی سے بچنے کیلئے: اگر کوئی آپ کو بدنام کرنے پر تلا ہے اور آپ کو اپنی عزت کا خطرہ ہے تو اس آیت کو صبح وشام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دیں ''وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ''۔ (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

11 ...... اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی ہوجانے کا اندیشہ ہو تو تین ہزار مرتبہ روزانہ دوران مقدمہ ''يَا عَدْلُ'' پڑھ کر حاکم کی طرف خیال کر کے دم کرے، انشاء اللہ کبھی سوائے انصاف کے ناانصافی نہ ہوگی۔ (انمول دفینے)

12 ...... جو حاکم یا جج رمنصف یا سرپنچ کسی معاملہ میں مقرر کیا گیا ہو اور پھر وہ یہ چاہے کہ اس میں حق فیصلہ کروں اور خداوند تعالیٰ مجھے حق دکھادے تب وہ عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے ''عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ'' اور پھر ایک ہزار مرتبہ ''يَا حَكَمُ'' پڑھے اور پھر

خاموش ہو کر سوجائے اور صبح اٹھ کر اس معاملہ میں فیصلہ کرے انشاء اللہ حق فیصلہ ہوگا ناحق نہ ہوگا۔ (انمول دفینے)

13 ...... حاکم، مفتی، جج، قوم کا سردار، سرپنچ کو فیصلہ کرتے ہوئے ''يَا هَادِيُ'' سات مرتبہ پڑھنا، پھر فیصلہ کرنا حق پر قائم رکھتا ہے۔ (انمول دفینے)

14 ...... مقدمہ زدہ شخص ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' کی مداومت کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ (از امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

15 ...... مقدمہ وغیرہ پریشانی کیلئے ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ'' پانچ سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھے۔ (از حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ)

16 ...... سنگین مقدمہ میں کامیابی کیلئے: کچہری یا عدالت میں جانے سے قبل تین یا سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر سینہ پر دم کرے اور پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر اندر قدم رکھے، انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ (از حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ)

17 ...... تہمت سے بری ہونا: اگر کوئی شخص بے قصور متہم ہوجائے اور وہ چاہے کہ میں اس تہمت سے بری ہوجاؤں تو سات ہزار مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کو عشاء کے بعد پڑھے، انشاء اللہ غیب سے اس کی برأت کی صورت پیدا

ہوگی۔ ''رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ''(انمول دفینے)

18 ...... اگر کوئی شخص باہمی اختلاف کی وجہ سے کسی جھگڑے یا مقدمہ میں پھنس گیا ہو سات دن تک ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے۔ ''فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ''(انمول دفینے)

19 ...... اگر کسی بدمعاش نے نیک شخص پر مقدمہ لگایا ہو، کسی جھوٹے نے کسی سچے کو گرفتار کرایا ہو تو اس مقدمہ کے درمیان اس آیت کو سات کورے ٹھیکروں پر لکھ کر پرانے کنوئیں میں ڈالنا، جس میں پانی موجود ہو نہایت مفید ہے۔ ''وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ''سات دن تک برابر اس عمل کو کیا جائے، انشاء اللہ بہت جلد مصیبت دفع ہوگی اور ظالم برباد ہوگا۔ (انمول دفینے)

20 ...... اگر کسی شخص کو بے گناہ کسی الزام میں پھنسایا گیا ہو خواہ وہ خود یا اسکے وراث ایک روزہ جمعرات کے دن کا رکھ کر شام کو سات ہزار سات سو مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ ملزم بہت جلد الزام اور بہتان سے بری اور

پاک ہوگا۔ ''وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا''(انمول دفینے)

21 ...... اگر کسی مسلمان کا کسی کافر بت پرست سے یا ان کے کسی عبادت خانہ کی بابت مقدمہ یا تنازعہ واقع ہو رہا ہو تو وہ شخص ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیتوں کو اکیس روز تک، روزانہ غسل کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر فتح اور نصرت کا کامل یقین جما کر پڑھے، انشاء اللہ فتح ہوگی۔ ''صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ''اس ختم کے پڑھنے کا وقت عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد کی نماز کے بعد ہے، دن میں پڑھنا مفید نہیں ہوگا۔ (انمول دفینے)

22 ...... اگر کسی مسلمان کا کسی کافر سے مالی لین دین کے متعلق کوئی نزاع ہو جائے یا مقدمہ چل رہا ہو یا پنچایت ہو رہی ہو تو اکیس مرتبہ عین ظہر کے وقت نماز سے پہلے سات روز تک ان آیتوں کا پڑھنا مخالف کو شکست فاش دیتا ہے۔ ''اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ''
(انمول دفینے)

27 ...... برائے تبادلہ ملازمت (ٹرانسفر) کیلئے:

ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ ملازمت کیلئے حضرت تھانویؒ نے یہ عمل فرمایا؛ ''عشاء کے بعد یہ آیت ستر مرتبہ ''رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰناً نَّصِیْرًا'' (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۸۱) اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اور لفظ ''مُدْخَلَ صِدْقٍ'' پر جہاں کا تبادلہ مقصود ہو تصور کریں، اور لفظ '' مُخْرَجَ صِدْقٍ'' پر جہاں سے جانا مطلوب ہو وہاں کا تصور کریں۔ اور لفظ ''سُلْطٰناً نَّصِیْرًا'' پر یہ تصور کریں کہ عزت کے ساتھ تبادلہ ہو۔'' (ملفوظات دعوت وعبدیت از حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر)

28 ...... جوتہ، چپل چوری نہ ہونے کا عمل:

حضرت تھانویؒ نے یہ عمل نقل فرمایا؛ حضرت سلطان جیؒ نے فرمایا کہ ہم تم کو ایک عمل بتلاتے ہیں اس کو کرنے سے جوتہ چپل کبھی چوری نہ ہوگا وہ یہ ہے کہ جوتہ رکھ کر یہ کہہ دیا جائے کہ ''میں نے اس کو مباح کیا''۔ اور راز اس کا یہ ہے کہ چوری کی قسمت میں حرام ہے ہی، اور مباح کرنے سے حلال ہو گیا اس لیے وہ اس کو نہ ملے گا۔ (الاشرف، بحوالہ مجربات اکابر)

29 ...... روزہ دار کو قوت حاصل کرنا یا پیاس کی شدت دور کرنے کیلئے:

1 ...... اگر کسی روزے دار کو کمزوری ہو جائے اور شام پکڑنی مشکل معلوم ہوتی ہو، تو کسی خوشبودار پھول پر سات مرتبہ ''یَامُقِیْتُ'' پڑھ کر دم کرے اور وہ پھول روزہ دار سونگھے جائے انشاء اللہ کمزور کو روزہ میں طاقت پیدا ہو اور نہایت سہولت سے روزہ پورا ہوگا۔ (انمول دفینے)

2 ...... اگر کسی کو روزہ میں پیاس شدت سے لگ رہی ہو اس وقت پانی پر تین مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر دم کر کے منہ دھونا پیاس کو دور کرتا ہے۔ ''تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتَامُهٗ مِسْکٌ وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ''۔ (انمول دفینے)

3 ...... سورۂ لایلاف قریش کی مداومت بھوک اور پیاس کی شدت کو زائل کرتی ہے۔ (حیوۃ حیوان از دمیریؒ)

4 ...... سورۂ العادیات بھوک اور پیاس کی شدت کو زائل کرتی ہے۔ (خواص القران از ابوبکر حسن الوتادؒ)

5 ...... پیاس کی شدت کو دور کرنے کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھتے

رہنا۔ ''وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ''۔
(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

6 ...... ''الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ'' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

7 ...... ''یَاصَمَدُ'' کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

30 ...... ریزا استعمال چیزوں کا ٹوٹنے سے حفاظت کیلئے:

جو شخص سورۃ الماعون کو استعمال کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ، اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

31 ...... میٹھے پانی کے تلاش کیلئے:

اگر صاف شفاف پانی کی تلاش ہو رہی ہو یا کنویں یا بورنگ وغیرہ کر رہے ہوں تو اس دوران اس آیت کو کثرت سے پڑھنا صاف پانی کیلئے مجرب ہے۔ ''اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ'' (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، درالنظیم از امام یافعیؒ، مجربات امام دیربیؒ)

32 ...... کنویں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے:

اگر کنویں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جاوے تو آیت ٹھیکری پر لکھ اس میں ڈال دے۔ ''ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی)

33 ...... عمدہ زراعت اور کثرت پیداوار کیلئے:

1 ...... ''اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ'' یہ آیت زراعت کے عمدہ ہونے اور تمام جانوروں سے بچانے کیلئے اور درختوں کے لگانے اور اُن کے عمدہ طور پر بار آور ہونے کیلئے مجرب ہے۔اس آیت کو پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر کنویں کے پانی سے دھوکر اس پانی میں جو بیجنا ہو ڈال کر بودے تو وہ زراعت بہت عمدہ ہوجائیگی اور پھل بکثرت اور میٹھے لگیں گے۔اور اگر لگے ہوئے درختوں کی جڑوں میں یہ پانی ڈال دیں تو یہ درخت بابرکت ہوجائیں گے اور پھلوں خوبی وشیرنی حاصل ہوگی۔(درالنظیم از امام یافعی، اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... اگر کوئی شخص چاہیے کہ میرا باغ خوب بار آور ہو یا کنویں میں بکثرت پانی پیدا ہوجائے، تو بہتی نہر کے نیچے سے ریت لیکر اس پر یہ آیت پڑھے پھر اس کو جہاں چاہے کنویں یا کسی اور جگہ پھینک دے۔اس سے برکت اور کثرت سے پیداوار ہوگی۔ ''وَھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَھُوْرًا لِنُحْیِیَ بِہٖ

بَلْدَۃً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَہٗ مِمَّا خَلَقْنَا اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

3 ...... بدھ کے روز کھیت بوئے اور بوتے وقت سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ'' پڑھے انشاء اللہ کھیت میں خوب فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... کسی پاک برتن پر زعفران سے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے بیج کو دھوکر بوئے یا اس پانی کا کھیت میں چھڑکاؤ کرے تو فصل خراب نہ ہوگی۔ ''اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

5 ...... یہ آیت لکھ کر کنویں میں ڈال دے اور اس کنویں سے کھیت یا باغ میں پانی ڈالے، انشاء اللہ فصل اچھی ہوگی اور آفات وعوارض سے محفوظ رہے گی۔ ''وَھُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجْنَا بِہٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْہُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِھَا قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَا اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ '' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... کسی کاغذ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی کھیت یا باغ میں چھڑک دے۔ جب ''مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ'' پہنچے تو اسے سات مرتبہ لکھے، انشاء اللہ پیداوار بہت اچھی ہوگی۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

34 ...... باغات اور فصلوں کی حفاظت

یہ درود شریف روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے باغ یا فصل پر دم کرتے رہیں تو وہ زمینی و آسمانی آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَوَادِىْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ''۔ (جامع الوظائف)

35 ...... فصل کا پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا

جب فصل پہلا پھل یا میوہ دیکھے تو کہے: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ

مُدِّنَا''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے 'صاع' (بڑے پیمانے) اور 'مد' (چھوٹے پیمانے) میں برکت دے۔ (مسلم، ترمذی) روایت حضرت ابوھریرہؓ

36 ...... برائے شیرنی پھل

کسی بھی پھل مثلاً خربوزا وغیرہ کو کاٹتے ہوئے اگر اس آیت کا پڑھ لیں تو وہ میٹھا اور شیرین نکلے۔ ''فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، درالنظیم از امام یافعیؒ)

37 ...... ٹڈی دَل سے حفاظت

1 ...... اگر اس دعا کو لکھ کسی کھوکھلی لکڑی میں ڈال کر کھیت یا باغ میں گاڑ دیا جائے تو ٹڈی دَل اس کھیت کو قطعاً نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور فصل بالکل محفوظ رہے گی ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَّا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ

رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاسْتَجِبْ مِنَّا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

[2] ...... اگر کہیں ٹڈی دَل آجائے تو ان سے چار ٹڈی کو پکڑ کر چاروں کے پروں پر ایک ایک آیت لکھ کر یہ کہتے ہوئے کہ فلاں شہر کی جانب چلی جاؤ ان کو چھوڑ دے، انشاء اللہ ٹڈی دَل اس شہر سے فوراً روانہ ہوجائے گا، مجرب ہے۔ پہلے پر کے اوپر ''فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' اور دوسرے کے پر ''وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّھُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مُّرِیْبٍ'' اور تیسرے پر ''ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ'' اور چوتھے پر ''فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِھِمْ مُّنْذِرِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

38 ...... کیڑوں سے حفاظت

[1] ...... اگر پوری سورۂ المطففین پڑھ کر غلہ پر دم کر دیا جائے تو وہ غلہ کیڑے سے محفوظ رہے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

[2] ...... اگر مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء کے نام لکھ کر گیہوں وغیرہ میں رکھ

دیا جائے تو جب تک یہ کاغذ اس میں پڑا رہے گا اس غلہ میں کیڑا نہیں لگ سکتا۔ وہ نام یہ ہیں ''عبید اللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان، خارجہ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

39 ...... چیونٹیوں سے حفاظت

[1] ...... اگر کسی برتن میں میٹھی چیز رکھی ہوئی اور اس میں چیونٹی کے گھسنے کا اندیشہ ہو تو اس برتن کے چہار جانب ہاتھ پھیرتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا مفید ہے، انشاء اللہ چیونٹی اس برتن کے قریب بھی نہ جائے گی۔ ''ھٰذَا الْوَکِیْلُ الْقَاضِیْ اَوْ ھٰذَا الرَّسُوْلِ الْقَاضِیْ اَوْ ھٰذَا الْغُلَامِ الْقَاضِیْ''۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

[2] ...... اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دیا جائے یا پانی پر دم کر کے انکے سوراخ میں ڈال دیں۔ ''یٰٓاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

40 ...... مچھر، پسو، کھٹمل سے حفاظت

اگر مچھروں، پسو یا کھٹمل کی کثرت ہو تو سات مرتبہ یہ آیت پانی پر دم

کرے کمرے یا چارپائی کے چاروں جانب چھڑک دے تو انشاء اللہ مچھر، پسو یا کھٹمل پریشان نہیں کرے گا۔ ''وَمَا لَنَا اَلاَّ نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا آذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْن'' اور پانی چھڑکتے وقت یہ پڑھتا رہے ''اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اَیَّتُهَا الْبَرَاغِیْثُ فَکُفُّوْا عَنَّا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

41 ...... برائے دیمک

سورۂ مطففین اگر کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پڑ پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

42 ...... کھری کھوٹی جعلی اشیاء کے معلوم کرنا:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَیُرِیْکُمْ اٰیَاتِہٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْن'' یہ آیت کھری کھوٹی یا جعلی اشیاء کے معلوم کرنے کیلئے مفید ہے، کھوٹے روپوں پر اس کو پڑھے، اور روپوں کو الٹا پلٹا کر غور سے دیکھے۔ کھوٹ اس پر ظاہر ہو جائیگا اور دوسری چیزوں کو بھی اسی طرح معلوم کرے۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

43 ...... غیبت سے محفوظ رہنے کیلئے

مجلس میں بیٹھتے وقت اور مجلس سے اٹھتے وقت ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' پڑھے۔ غیبت کرنے اور کئے جانے سے محفوظ رہیگا، اور اس پر ایک فرشتہ غیبت سے حفاظت کرنے کیلئے منجانب اللہ مامور ہو جائیگا۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

44 ...... دعا برائے کفارہ مجلس:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا ہو جہاں بہت سی لغورفضول باتیں ہوئی ہوں تو وہ شخص اس مجلس میں اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اس مجلس میں جو بھی لغزش ہوئی ہوگی اس کو بخش دیا جائیگا۔ ''سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔ (ترجمہ: اے اللہ! پاک ہے تیری ذات، آپ ہی کیلئے سب تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ سے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں)۔

(ترمذی، ابوداود، نسائی، حاکم)

حضرت ابی برزۃ الاسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آخری

عمر میں جس مجلس سے کھڑا ہوتے تو ان کلمات کو کہتے بلکہ ایک شخص نے پوچھا بھی کہ حضور آپ اس سے پہلے تو ایسے نہیں کہتے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجلس میں جو کچھ ہوا یہ کلمات اس کا کفارہ ہو جاتے ہیں۔ (ابوداود، نسائی، حاکم)

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ، مجاہدؒ، ابوالاحوصؒ، عوف بن مالکؓ، سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس مجلس میں نیکی ہوئی ہے تو وہ اور بڑھ جاتی ہے اور اگر کچھ اور ہوا ہے تو یہ کلمات اس کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ (ابن ابی حاتم طبری، بغوی، قرطبی، ثعلبی)

(ادب): جس مجلس میں لہولعب ہو یا ہنسی مذاق یعنی خوش طبعی ہوتی ہو اس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھ لیں تا کہ جو کچھ اس سے اس مجلس میں سرزد ہوا ہو وہ معاف ہو جائے گا، اور یہ ذکر اس غفلت کا کفارہ بن جائے۔ (کتاب آداب صالحین از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

45 ...... مرضی کے مطابق سودا کرنا

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے ان شاء اللہ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔ ''قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ قَالُوْا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

46 ...... نیا کپڑا پہننے وقت کی دعا

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ'' ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ) روایت حضرت عمرؓ۔

فائدہ: نیا کپڑا پہنتے ہوئے مندرجہ بالا دعا پڑھنے سے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

جب کسی دوسرے شخص کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھ کر یہ دعا دے: ''تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ''۔ ترجمہ: پہنو اور پھاڑو اللہ تمہیں اور دے''۔ (ابوداود) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ۔

فائدہ: صحابہ کرام جب ایک دوسرے کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھتے تھے تو مندرجہ بالا دعاء کہا کرتے تھے۔ (ابوداود)

اور جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو پہلے سے پانی پر ''سورۂ انا انزلنا'' دس مرتبہ یا چھتیس مرتبہ پوری پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے پر چھڑک دے، تو جب تک وہ کپڑا رہے گا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت دے گا۔ اور اگر دس دس مرتبہ سورۂ انا انزلنا اور سورۂ اخلاص پڑھ کر صاف پانی پر دم کر کے نیا کپڑے پر چھڑکے تو جب تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا، وہ عیش وعشرت میں رہے گا۔ (فوائد والصلات از شرجیؒ، مجربات دیربیؒ، شموس الانوار از ابن حاجؒ، جواہر خمسہ)

47 ...... عمل الٹنے سے حفاظت کیلئے:

پوری سورۂ عبس وتولی، جو شخص کسی عمل (عملیات) کے وقت اس سورۃ کو پڑھ لے تو انشاء اللہ وہ اس عمل کی رجعت (الٹنے) سے محفوظ رہے گا۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

48 ...... گھر سے نکلتے وقت کی مسنون دعا:

''بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا''۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلا اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ بے راہ ہو جاؤں یا بے راہ کر دیا جاؤں، میرے قدم ڈگمگا جائیں یا میں پھسلایا جاؤں، کسی پر ظلم وزیادتی کروں یا مجھ پر کوئی زیادتی کرے، میں کوئی جہالت کا کام کروں یا مجھ سے جہالت کا برتاؤ کیا جائے، اے اللہ! میں آپ سے اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے''۔ (ابوداود، ترمذی، نسائی، حاکم) روایت حضرت ام سلمہؓ، ابو مالک اشعریؓ

49 ...... گھر میں داخل ہونے کی مسنون دعا:

جب گھر میں داخل ہو تو پہلے یہ دعا پڑھے اور پھر گھر والوں کو سلام کرے ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا''۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔

(ابوداود، طبرانی) روایت حضرت ابو مالک اشعریؓ

فائدہ: جب بھی گھر میں داخل ہو تو مذکورہ بالا دعا کے بعد: ١ سلام کرے۔ ٢ ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص مع بسم اللہ پڑھے۔ ٣ ایک مرتبہ درود شریف پڑھے۔ تو اس عمل کی برکت سے رزق میں کشادگی اور گھر میں سکون ہوگا۔ (تسہیل المنافع، شرح شرعۃ الاسلام، نافع الخلائق)

50 ...... مسجد یا نماز کو جاتے وقت کی مسنون دعا:

1 ...... نماز کے لئے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھنا مستحب ہے ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا'' ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری

بینائی میں نور پیدا فرما اور میری شنوائی میں نور پیدا فرما اور میرے دائیں نور پیدا فرما اور میرے بائیں نور پیدا فرما اور میرے پیچھے نور پیدا فرما اور میرے آگے نور پیدا فرما اور مجھے پورا منور فرما اور نور پیدا فرما میرے روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں اور میرے بالوں میں اور میری کھال میں اور میری نفس (روح) کو منور فرما، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور میرے اوپر اور نیچے مجھے نور عطا فرما اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کر دے۔ (بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی نسائی) روایت حضرت ابن عباسؓ

2 ...... ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَاءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِکَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِکَ اَسْاَلُکَ اَنْ تُنْقِذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ'' ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس حق کا واسطہ (وسیلہ) دے کر سوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنتا ہے اور میرا (مسجد کے راستہ) پر چلنے کا واسطہ (وسیلہ) دے کر مانگتا ہوں، کہ میں غرور، فخر اور دیکھاوے اور ریاء کاری کیلئے نہیں نکلا، میں تو آپ کی ناراضگی سے ڈر کر اور آپ کی رضامندی کی طلب کیلئے نکلا ہوں، میں آپ

سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے بچا لیجئے، اور میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا''۔

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز کیلئے نکلتے وقت یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف خصوصی توجہ فرماتا ہے، تا آنکہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔ (احمد، ابن ابی شیبۃ، ابن ماجہ، ابن خریمۃ، ابن سنی، مسند ابن جعد، الاوسط ابن المنذر، الصلاۃ ابونعیم الاصبہانی، الدعاء الطبرانی، الدعوات بیہقی) روایت حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ

51 ...... مسجد داخل ہوتے وقت کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لِيْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ'' ترجمہ: میں اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی نازل ہو رسول اللہ پر، اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے اور آسان کر دے مجھ پر اپنے رزق کے دروازے۔

(ابوعوانہ) روایت حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ

52 ...... مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ'' ترجمہ: میں اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) ہوں اور سلامتی نازل ہو رسول اللہ پر، اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل (انعام) طلب کرتا ہوں۔ (ابن ماجہ) روایت حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ

53 ...... آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

''اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خُلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اتنی اچھی بنائی ہے، پس تو ہی میرے اخلاق بھی اچھا بنا دے''۔

(ابن حبان، دعوات بیہقی) روایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

54 ...... پہلی کا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

جب پہلی تاریخ کا چاند دیکھے خواہ وہ کسی مہینے کا ہو تو یہ دعا پڑھے ''اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو اس چاند کو برکت و ایمان کے، اور سلامتی و اسلام کے، اور ہر عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو، اے چاند! میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن حبان، دارمی، طبرانی، حاکم) روایت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

55 ...... جب چاند پر نظر پڑے

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ"۔ ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے والے کی برائی سے۔ (ترمذی، نسائی، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

56 ...... کھانا شروع کرتے ہوئے وقت کی دعائیں اور آداب

1 ...... جب کھانا سامنے آجائے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" کہے۔

یا پھر "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ"۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی دی ہوئی برکت پر (ہم یہ کھانا کھاتے ہیں)۔

اور دائیں ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھائے، کھانا تنہا تنہا نہ کھائیں، بلکہ سب ساتھ بیٹھ کر کھائیں۔ (حصن حصین)

کھانے سے پہلے 'بسم اللہ'' کہنا سنت مؤکدہ ہے۔ (ملا علی قاریؒ از شرح حصن حصین) نیز دائیں ہاتھ سے کھانا بھی سنت مؤکدہ ہے۔ (ملا علی قاریؒ از شرح حصن حصین) اگر کھانا ایک قسم کا ہو تو اپنے سامنے سے کھائے اور اگر متعدد قسم کے کھانے ہوں تو جہاں مرضی سے کھائے۔ (ملا علی قاریؒ از شرح حصن حصین)

فائدہ: ۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کھانے پر 'بسم اللہ' نہ پڑھی

جائے، شیطان اس پر قبضہ کرلیتا ہے۔ (مسلم، ابوداود، نسائی) روایت حضرت حذیفہ بن الیمانؓ

امام نوویؒ فرماتے ہیں ایسا شخص جو کھانے پر 'بسم اللہ' نہ پڑھے تو اس کے کھانے سے حاصل شدہ طاقت وتوانائی خدا کی نافرمانی اور معصیت میں صرف ہوتی ہے۔ (شرح مشکوۃ طیبی بحوالہ شرح حصن حصین از ملا علی قاریؒ)

۲ اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کھانا تو کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہوگے، صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو تم اکٹھے ہو کر ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا کرو، اور 'بسم اللہ' پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائیں گے۔ (احمد، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان حاکم) روایت حضرت وحشی بن حربؓ

۳ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ یہودی عورت نے جو زہریلی بکری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ میں پیش کی تھی، آپ نے صحابہ کے ساتھ بیٹھ کر اس کا گوشت تناول فرمایا تھا، اس وقت صحابہ کو حکم دیا تھا کہ 'بسم اللہ' پڑھ کر کھاؤ۔ چنانچہ جن صحابہ نے (اس کا گوشت) کھایا ان میں کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ (حاکم) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

2 ...... اگر کھانا شروع کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھنا یاد نہ رہے تو جس وقت

آئے کہے ''بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ''۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اول میں بھی اور آخر میں بھی''۔ (ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

3 ......اگر کسی جذامی یا متعدی بیماری والے شخص کیساتھ کھانا کھانا پڑ جائے تو یہ دعا پڑھ لے ''بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلاً عَلَیْہِ'' ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کر کے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)۔

(ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت جابر۔

4 ......دیگر کھانے کے سنن اور آداب:

۱ ٹیک یا تکیہ لگا کر کھانا نہ کھاوے کہ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ مبارکہ کے خلاف ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میں ایک بندہ اور غلام ہوں اسی طرح سے کھانا پسند کرتا ہوں جیسے کوئی غلام کھایا کرتا ہے اور اسی طرح سے بیٹھتا ہوں جیسے غلام بیٹھا کرتے ہیں یہی حکم پانی پینے کا بھی ہے کہ تکیہ لگا کر مکروہ ہے۔ اور سنت یہ ہے کہ کھانے میں ذرا جھک کر تواضع کے ساتھ اور کھانے کی جانب متوجہ ہو کر بیٹھے۔ ٹیک اور تکیہ کی ممانعت کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس طرح سے کھانا پانی سب رگوں میں سہولت کے ساتھ نہیں پہنچتا اور ہضم کیلئے بھی مضر ہے۔ اسی لئے علامہ سیوطیؒ نے ''کتاب عمل الیوم واللیلہ'' میں لکھا ہے کہ تکیہ (یا ٹیک) لگا کر نہ

کھاوے اور نہ منہ کے بل گر کر کھائے اور نہ کھڑے ہو کر کھائے بلکہ یا تو دوزانو بیٹھ کر کھائے یا بصورت اقعاء بیٹھے یعنی سرین (چوتڑ کے بل) بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے کر لے جس طرح کتا بیٹھتا ہے، اور یا دونوں پاؤں پر بیٹھے جسے اکڑو بیٹھنا کہتے ہیں۔ یا بائیں پیر پر بیٹھے اور داہنا زانو کھڑا کر لے۔

پس ادب یہی ہے کہ دوزانو یا اکڑو بیٹھے یا بائیں پیر پر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے، بہرحال جس ہیئت پر بھی بیٹھے، بہتر ہے اخیر تک اسی وضع پر بیٹھا رہے۔ یہ سب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے شرح مشکوٰۃ اور کتاب اسوۃ الصالحین اور ملا علی قاریؒ نے شرح مشکوٰۃ میں یہی لکھا ہے۔

بعض اطباء کا کہنا ہے کہ کھاتے وقت سنت کے مطابق پیر پر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھنے سے اپنڈکس (appendix) کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔

۲ سنت یہ ہے کہ تین انگلیوں (انگوٹھا، پہلی اور بیچ والی انگلی) سے کھانا کھائے، ایک یا دو انگلیوں سے نہ کھائے، اسی طرح چار یا پانچ انگلیوں سے نہ کھاوے یہ حرص پر دلالت کرتا ہے۔ (اسوۃ الصالحین از شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

۳ سنت اور کھانے کے تواضع میں سے ایک یہ بھی ہے کہ زمین پر دسترخوان پر رکھ کر کھانا کھائے۔

دیگر آداب میں سے یہ بھی ہے پہلے خود بیٹھ جائے اور بعد میں دستوخوان اور کھانا رکھا جائے، اور جب کھا چکا ہو تو پہلے دستورخوان کو اٹھائے جائے اور بعد میں خود اٹھے، کیونکہ ہم اس (رزق رکھانے) کے محتاج ہیں وہ ہمارا نہیں اور ہم غلام ہیں اور کھانا آقا ہے۔ پس پہلے غلام اپنے آقا کا استقبال کریں اور آخر میں آقا کو پہلے اکرام واحترام کے ساتھ زمین سے اٹھائیں۔

۴ عورتوں کو مردوں کا پس خردہ یعنی بچا کھچا نہ دے بلکہ ان کو پہلے ہی پیش کردے۔

۵ جس کھانے میں معصوم بچے شامل ہوں تو تمام کھانے کے شرکاء سے خدا اس کھانے پینے کا حساب نہیں فرمائیں گے۔

57 ......کھانا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں:

1 ......جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ'' ترجمہ:شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا''۔ (احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

2 ......یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَكًا فِیْهِ

غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا''۔ ترجمہ:اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بہت بہت اور پاکیزہ اور بابرکت شکر ہے، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے، نہ اس کو خیرباد کہا جاسکتا ہے، نہ اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے، اے ہمارے پروردگار (تو اس شکر نعمت کو قبول فرمالے)'' (بخاری، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابوامامۃ الباھلیؓ

3 ......یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ''۔ ترجمہ:شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔ (ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم) روایت حضرت معاذ بن انس الجھنیؓ

4 ......یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ'' ترجمہ:شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کفایت کی (یعنی کافی کھانے کو دیا) اور سیراب کیا، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے (کہ ضرورت نہ رہے) نہ ناشکری کی جاسکتی ہے'' (بخاری) روایت حضرت ابوامامۃ الباھلیؓ

5 ......یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا'' ترجمہ:شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے کھلایا، پلایا اور اس کو

قابل ہضم بنایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا (کہ فضلہ آسانی سے خارج ہوجاتا ہے"

(ابوداود، نسائی، ابن حبان) روایت حضرت ابوایوب الانصاریؓ

6 ...... کھانے کے بعد کی دعا "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ"۔ ترجمہ: اے اللہ تو اس کھانے میں برکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا کھلا" (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابن عباسؓ

7 ...... جب کھانا سیر ہوجائے تو یہ دعا پڑھے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ"۔ ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا اور ہم پر فضل و انعام فرمایا۔ (حاکم، شعب بیھقی)

روایت حضرت ابن عباسؓ

8 ...... اگر دودھ/لسی پی ہو تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ" ترجمہ: اے اللہ تو اس میں برکت عطا فرما اور اس سے زیادہ عطا فرما" (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابن عباسؓ

58 ...... کھانا کے بعد ہاتھ ہوئے یہ دعا پڑھیں:

1 ...... جب ہاتھ دھوئے تو یہ دعا مانگے "اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطْبْتَ فَزِدْنَا"۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے

ہی پیٹ بھرا اور تو نے ہی سیراب کیا، پس تو ہی ہمارے لیے اس کو خوشگوار اور قابل ہضم بنا دے، اور تو نے ہی ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا، پس تو ہی اور زیادہ عطا فرما۔ (ابن ابی شیبۃ، حصن حصین) روایت حضرت سعید بن جبیرؒ

2 ...... یا یہ دعا مانگے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافَاٍ وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ"۔ ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جو (اپنے بندوں کو تو) کھلاتا ہے، خود نہیں کھاتا، اس نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہمیں (دین حق کی) ہدایت دی اور کھلایا پلایا اور ہر اچھی نعمت سے ہمیں سرفراز کیا، سب تعریف اللہ کیلئے جس کو کبھی خیر باد نہیں کہا جاسکتا، نہ اس کا بدلہ دیا جاسکتا ہے، نہ ناشکری کی جاسکتی ہے، اور نہ بے نیازی اختیار کی جاسکتی ہے، شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے (پیٹ بھر کر) کھانا کھلایا (جی بھر کر) پانی پلایا اور تن ڈھکنے کو کپڑے دیئے، گمراہی سے (بچا کر) ہدایت دی، (کفر کے)

اندھے پن سے (بچا کر ایمان کی) بینائی [روشنی] عطا فرمائی اور بہت سی مخلوق پر ہمیں نمایاں فضیلت سے سرفراز فرمایا، تمام تر شکر (وثنا) اللہ رب العالمین کیلئے ہی ہے"۔

(نسائی، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت ابوھریرۃؓ۔

59 ...... کھانا کھلانے والوں کیلئے دعائیں

1 ...... میزبانوں اور کھانا کھلانے والوں کیلئے یہ دعا کرے "اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ"۔ ترجمہ: اے اللہ! جس شخص نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا، تو اسے پلا"۔ (مسلم) روایت حضرت مقدادؓ۔

2 ...... یا یہ دعا کرے "اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ"۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے جو رزق ان کو دیا ہے، اس میں اور برکت دے اور پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کرے"۔ (مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ابی شیبۃ) روایت حضرت عبداللہ بن بسرؓ

60 ...... پانی یا زمزم پینے کے بعد کی دعا

1 ...... دائیں ہاتھ سے اور تین سانس میں بیٹھ کر پیئے اور شروع میں بسم اللہ پڑھے، اور جب پی لے تو الحمدللہ کہے اور یہ دعا پڑھے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَہٗ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا

بِذُنُوْبِنَا"۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے پانی کو شیرین اور پیاس بجھانے والا بنایا اور اسے ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں کیا۔ (طبرانی، احیاء العلوم) روایت حضرت امام جعفرؒ

2 ...... اور اگر آب زمزم ہو تو بہتر ہے قبلہ کیطرف متوجہ ہو کر، تمام دنیا وآخرت کی خوبیوں اور قضائے حوائج کی نیت کرے اور تین سانس میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر دائیں ہاتھ سے پیئے اور شروع میں بسم اللہ پڑھے، اور جب پی لے تو الحمدللہ کہے اور یہ دعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ"۔ ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفایابی مانگتا ہوں۔ (دارقطنی، حاکم، بیہقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

طبرانی کبیر میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ زمزم کا پانی روئے زمین پر سب سے بہترین پانی ہے، جو کھانوں میں ایک کھانا ہے اور بیماری سے شفاء ہے۔

مسند احمد اور سنن ابن ماجہ میں حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ زمزم اسی چیز کیلئے ہے جس کیلئے اسے نوش کیا جائے۔

دُعاءِ عرفات

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے اور ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک ہی دفعہ فرض ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ''اَلحَجُّ عَرَفَہ''۔ (احمد، حاکم، ابوداؤد، النسائی، الدرامی، ترمذی) روایت حضرت ابن عباسؓ

وقوف عرفہ حج کا رکن اعظم ہے، جس خوش نصیب کو یہ موقع ملے تو ان تمام گھڑیوں کو خوب اللہ کے سامنے آہ وزاری میں گزارے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال میدان عرفات میں قبلہ رُخ ہوکر یہ پڑھیں؛

لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰۰ مرتبہ)، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَاللهُ اَحَدٌ ۝ اَللهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (۱۰۰ مرتبہ)، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ۔ (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، اے میرے فرشتوں اس بندہ کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح وتہلیل، تکبیر وتعظیم، تعریف وثناء کی، اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجا۔ اے میرے فرشتوں تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا۔ اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (ترمذی، بیہقی، تفسیر الدُرِ منثور، معارف الحدیث) روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ

ملّا علی قاریؒ نے یہ دعائیں بھی نقل فرمائی ہیں:

۱ سُبْحَانَ اَللهِ (۱۰۰ مرتبہ)

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰه (۱۰۰ مرتبہ)

۳ اَللهُ اَكْبَرُ (۱۰۰ مرتبہ)

۴ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱۰۰ مرتبہ)

۵ اَسْتَغْفِرُ اَللهَ (۱۰۰ مرتبہ)

نوٹ: مذکور بالا اذکار سلسلہ نقشبندیہ کے ہیں، سلسلہ چشتیہ کے اذکار یہ ہیں:

۱ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

۲ يَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

٣ یَادَافِعَ الْبَلَایَاتِ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

٤ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

٥ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰۰) سے (۵۰۰) مرتبہ تک

٦ لَامَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ (۳۶۰) مرتبہ

☆ چونکہ سال بھر میں سب سے زیادہ دُعا کی قبولیت کا یہ وقت ہوتا ہے اگر مناجات مقبول کی ساتوں منزلیں اس وقت پڑھ لی جائیں تو انشاء اللہ دارین کی سعادت مندی کا ذریعہ ہوگا، اگر سب نہ ہو سکے تو ایک منزل کی ہمت کریں، اگر یہ نہ ہو سکے تو چند دُعائیں پڑھ لیں، اور جو اس پہ قادر نہ ہو تو وہ اپنی مادری زبان میں دعاء میں لگا رہے، اس طرح مزدلفہ کے قیام میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

مناجات مقبول

نَحْمَدُکَ یَا خَیْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰی مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَیْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُکَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْکَ الْقَبُوْلُ۔

اے ان سب سے بہترین جن سے اُمید قائم کی جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم جن سے کچھ طلب کیا جاسکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں۔ اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں۔ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

منزل اول بروز شنبہ (ہفتہ)

پہلی منزل بروز ہفتہ

1 رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (البقرۃ:201)

2 رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے اُوپر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں کافروں پر غالب کردے۔ (البقرۃ:250)

3 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا o رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا o رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا o وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب ہمارے اُوپر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ چیزیں نہ ڈال جسے ہم آسانی سے اُٹھا نہیں سکتے ہمیں بخش دے اور ہمارے اُوپر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ہم کو کافروں پر غالب کردے۔ (البقرۃ:286)

4 رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ o

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے مقدر سے (بڑی) رحمت عطا کر بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔“ (آل عمرآن:8)

5 رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لاچکے ہیں سو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔“ (آل عمرآن:16)

6 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! تو نے (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی

بیکار نہیں پیدا کردیا تو پاک ہے اس سے' ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔''
(آل عمران:191)

7 رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا بس اسے رُسوا ہی کرڈالا سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔'' (آل عمران:192)

8 رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم ایک پکارنے والے کو ایمان کے لیے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ' اور ہم ایمان لے آئے' اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے اور ہمارے خاتمہ نیکیوں کے ساتھ کر۔'' (آل عمران:193)

9 رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا۔ اور ہمیں قیامت کے رسوا کرنا' بیشک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔'' (آل عمران:194)

10 رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُوپر ظلم کیے ہیں۔ اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا تو ہم یقینا نامرادوں میں سے ہوجائیں گے۔'' (الاعراف:23)

11 رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے۔'' (الاعراف:126)

12 اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ: ''تو ہی ہمارا مددگار ہے' پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر' اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔'' (الاعراف:155)

13 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کو ہدف نہ بنانا۔ (یونس:85)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

ترجمہ: اور ہمیں اپنے رحم وکرم سے کافر لوگوں سے نجات دینا۔'' (یونس:86)

14 فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

ترجمہ: ''اے زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو۔ مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔'' (یوسف:101)

15 رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کرلے۔'' (ابراہیم:40)

16 رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔'' (بنی اسرائیل:24)

17 رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کی جیو جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔'' (بنی اسرائیل:24)

18 رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک دینے والی قوت تجویز کردے۔'' (بنی اسرائیل:80)

19 رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچادے۔'' (الکہف:10)

20 رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کردے اور میری زبان سے گنجلک کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ

لیں۔" (طٰہٰ:25-26-27)

21 رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔" (بنی اسرائیل:114)

22 اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: "مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔" (انبیاء:83)

23 رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب سے اچھا وارث تو ہی تو ہے۔" (انبیاء:89)

24 رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

(المؤمنون:29)

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

25 رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ

مانگتا ہوں اور میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

(المؤمنون:97-98)

26 رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔" (المؤمنون:109)

27 رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! عذاب دوزخ کو ہم سے پھیرے رکھ کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔" (فرقان:65)

28 رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔" (فرقان:74)

29 رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (النمل:19)

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے
اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میری والدین پر کیا' اور یہ کہ میں نیک عمل کروں
جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل
کردے۔"

30 رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝
ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اُتارے
محتاج ہوں۔" (القصص:24)

31 رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝
ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کردے۔" (العنکبوت:30)

32 رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا
وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝
ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے
تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے انہیں بخش دے
اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔" (المؤمن:7)

33 رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے
ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی
بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو۔ بیشک تو ہی زبردست ہے'
حکمت والا ہے' اور انہیں خرابیوں سے بچادے' اور جن کو تو نے ان خرابیوں سے
بچالیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔" (المؤمن:8-9)

34 وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
ترجمہ: "اور میری اولاد میں صلاحیت نیکی کی دے' میں نے تیری طرف رجوع
کیا اور میں فرمان برداروں میں سے ہوں۔" (الاحقاف:15)

35 اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝
ترجمہ: "میں ہارا ہوا ہوں' پس تو میرا بدلہ لے لے۔" (القمر:10)

36 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیش رو ہیں بخش دے۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق ومہربان ہے۔'' (الحشر:10)

37 رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔'' (الممتحنہ:4)

38 رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف ستم نہ بنا' اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے بیشک تو زبردست حکمت والا ہے۔'' (الممتحنہ:5)

39 رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے' بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔'' (التحریم:8)

40 رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی۔'' (نوح:28)

41 اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے' اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے' اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔'' (بخاری عن عائشہ باب الاستعاذہ ارذل العمر)

42 اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کردے

تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔" (مسلم عن زید بن ارقمؓ۔ باب الادعیۃ)

43 اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ ۝

ترجمہ: "ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی ہیں۔" (ترمذی۔ عن ابی امامہؓ۔ ابوالادعیۃ)

44 اِنَّا نَسْاَلُکَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَمُنْجِیَاتِ اَمْرِکَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۝

ترجمہ: "ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور ہر گناہ سے بچاؤ۔ اور ہر نیکی کی لوٹ' اور بہشت میں اپنا پہنچنا اور دوزخ سے نجات پانا۔" (مستدرک حاکم عن ابی مسعودؓ باب الدعاء)

45 اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا ۝

ترجمہ: "میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کار آمد۔" (کنز العمال۔ عن جابرؓ وعائشہ جلد اول ص:3)

46 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ ۝

ترجمہ: "اے اللہ! بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ۔" (بیہقی وطبرانی۔ عن

ابن عباسؓ)

47 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں' اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔" (بخاری' مسلم' عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

48 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔" (بخاری' مسلم' عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

49 اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔" (ابن ابی شیبہ۔ عن عائشہؓ)

50 اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔" (مسلم' عن باب الادعیۃ)

51 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ۝

ترجمہ: "یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور

سیر چشمی۔'' (مسلم عن عبداللہ بن عمر بن العاصؓ)

52 اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَعِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا درست رکھ جس میں میری معاش ہے' اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے' اور بنادے زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی' اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنادے۔'' (مسلم عن ابی ھریرۃؓ باب الادعیۃ)

53 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔'' (مسلم بن ابی مالک الاشعی، باب فضل التھلیل والدعاء)

54 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ والْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّفِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ

وَمِنْ شَرِّفِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالْمَسْکَنَۃِ وَالْکُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَۃِ وَالرِّیَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَمِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّایَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّایَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّاتَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّایُسْتَجَابُ لَھَا○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی اور سُستی سے اور بُزدلی سے اور انتہائی کبر سنی سے' اور قرضہ سے اور گناہ سے اور عذاب دوزخ سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ کے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنے سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور مسیح دجّال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی و موت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگ دستی اور ذلت سے اور بیچارگی سے اور کفر اور فسق سے اور ضدٗ اضدی سے اور (لوگوں کے) سناوے سے دکھاوے سے اور بہرہ پن سے اور گونگے پن سے اور جنون سے اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے

اور بُخل سے اور لوگوں کے دباؤ سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔'' (نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات والاذکار، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جمع الفوائد)

دوسری منزل بروز یکشنبہ (اتوار)

1 رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَاتُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَاتَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَاتَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا۝

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد نہ کر، اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اُوپر غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں کسی کی نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے اور اس کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے یاد کیا کروں، تیرا شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمان برداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رجوع کرنے والا رہوں۔'' (ترمذی، ابن حبان، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ ابواب الادعیۃ)

2 رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ○

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر' اور میری حجت (دینی) قائم رکھ' اور میری زبان درست رکھ' اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ' اور سینہ کی قدروت کو نکال دے۔'' (ترمذی' ابن حبان' عن ابن عباسؓ ابن ماجہ ابواب الادعیۃ)

3 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب درست کر دے۔'' (ابن ماجہ۔ عن ابی امامہؓ باب دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

4 اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَابَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ○

ترجمہ: ''یا اللہ! ہمارے دلوں میں اُلفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کر دے' اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لا۔ اور ہمیں بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں' اور ہماری توبہ قبول کر' بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے' اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکرگزار اور ثناخواں بنا' اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔'' (مستدرک حاکم۔ کنز العمال۔ عن ابن مسعودؓ)

5 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اُمور (دین) میں

اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق صحیح اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ بیشک تو ہر غائب کا جاننے والا ہے۔“

(ترمذی۔ عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، نسائی، حاکم)

6 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔“ (ترمذی۔ حاکم۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

7 اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلِ

الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۝

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوجائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی حاجت میں پہنچادے۔ اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کردے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لیے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود اعظم بنا اور ہمارے معلومات کی انتہاء اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اس کو حاکم نہ کر جو ہم پر نامہربان ہو۔“ (نسائی، ترمذی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ)

8 اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۝

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمیں بڑھا اور گھٹا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ

کر اور ہمیں عطا کر، اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔" (ابن ماجہ عن ابن عمرؓ۔ کنز العمال)

9 اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ ○

ترجمہ: "اے اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔" (مستدرک حاکم عن عمران بن حصینؓ)

10 اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ ○

ترجمہ: "اے اللہ! مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے امور کے اصلاح کی ہمت دے۔" (ترمذی، ابوداؤد، عن ابن عمرؓ۔ مستدرک حاکم عن حصین بن عبداللہؓ)

11 اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ: "میں اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔" (ابن ماجہ عن ابوھریرۃؓ)

12 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ○

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت کے قریب کردے۔" (مستدرک حاکم عن ثوبانؓ)

13 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ○

ترجمہ: "یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کردے، میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔" (ترمذی، عن ابی الدرداؓ عن معاذؓ)

14 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ○

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے

جو مجھے پسند ہے' اُسے میرے معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے۔ یااللہ! جو کچھ تو نے دور رکھا ہے' مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اُسے میرے حق میں ان چیزوں کے لیے مُوجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔'' (ترمذی عن عبداللہ بن یزید الانصاریؓ)

15 يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ٥

ترجمہ: ''اے دلوں کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔'' (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

16 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ٥

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھیرے۔ اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور اپنے نبی محمد ﷺ کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنت خلد میں۔'' (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

17 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ

وَرِضْوَانًا ٥

ترجمہ: ''اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ تنگ دستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ' اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے' اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت تیری طرف سے (تیری) خوشنودی۔'' (مستدرک حاکم عن ابوھریرۃؓ)

18 اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ٥

ترجمہ: ''اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع دے۔'' (مستدرک حاکم عن انس۔ ابن ماجہ)

19 اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اُٹھا لینا جب تیرے علم میں موت میرے لیے بہتر ہو اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب وحاضر میں، اور اخلاق کی بات حالت عیش وطیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے۔ اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضامند رہنا اور موت کے بعد خوش عیشی دیدار کی لذّت اور تیری دید کا شوق۔ اور میں تیری ذات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں راہ نما رہ یاب بنادے۔''

(مستدرک حاکم عن عامر بن یاسرؓ)

20 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَاعَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ o

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔'' (مستدرک حاکم عن عائشہؓ۔ ابن ماجہ)

21 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَّاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَیْرًا وَاَسْاَلُکَ مَاقَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَہٗ رُشْدًا o

ترجمہ: ''یا اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی ﷺ نے مانگی ہے۔ یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس کے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کردے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنادے۔'' (مستدرک حاکم عن عائشہؓ۔ ابن ماجہ)

22 اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ o

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ (کنز العمال۔ عن بسر بن ارطاۃؓ)

23 اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

قَاعِدًا وَّاحۡفَظۡنِیۡ بِالۡاِسۡلَامِ رَاقِدًا وَّلَاتُشۡمِتۡ بِیۡ عَدُوًّا وَّلَاحَاسِدًا ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ مِنۡ کُلِّ خَیۡرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِکَ ٥ وَاَسۡاَلُکَ مِنَ الۡخَیۡرِ الَّذِیۡ هُوَ بِیَدِکَ کُلِّهٖ ٥

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے۔ اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو نہ کسی حاسد ہو۔“ ٥ ”یااللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔“ ٥ ”اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے قبضہ میں ہے۔“ (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

24 اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعۡ لَنَا ذَنۡبًا اِلَّاغَفَرۡتَهٗ وَلَاهَمًّا اِلَّافَرَّجۡتَهٗ وَلَادَیۡنًا اِلَّاقَضَیۡتَهٗ وَلَاحَاجَةً مِنۡ حَوَآئِجِ الدُّنۡیَاوَالۡاٰخِرَةِ اِلَّاقَضَیۡتَهَا یَآاَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ٥

ترجمہ: ”یااللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کردے اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کردے اور نہ کوئی حاجت دنیا وآخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کردے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔“ (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

25 اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکۡرِکَ وَشُکۡرِکَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِکَ ٥

ترجمہ: ”اے اللہ! ہماری اولاد کو اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں داخل کر۔“ (ابوداؤد عن معاذؓ۔ مستدرک حاکم عن ابوھریرۃؓ)

26 اَللّٰهُمَّ قَنِّعۡنِیۡ بِمَارَزَقۡتَنِیۡ وَبَارِکۡ لِیۡ فِیۡهِ وَاخۡلُفۡ عَلٰی کُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیۡ بِخَیۡرٍ ٥

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تونے مجھے نصیب کیا ہے اور اس میں میرے لئے برکت دے اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔“ (مستدرک حاکم عن ابن عباسؓ)

27 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ عِیۡشَةً نَقِیَّةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا غَیۡرَ مُخۡزِیٍّ وَّلَافَاضِحٍ ٥

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔“ (مستدرک حاکم عن ابن عمرؓ)

28 اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ ضَعِیۡفٌ فَقَوِّ فِیۡ رِضَاکَ ضُعۡفِیۡ وَخُذۡ اِلَی الۡخَیۡرِ بِنَاصِیَتِیۡ وَاجۡعَلِ الۡاِسۡلَامَ مُنۡتَهٰی رِضَآئِیۡ وَاِنِّیۡ ذَلِیۡلٌ فَاَعِزَّنِیۡ وَاِنِّیۡ فَقِیۡرٌ فَارۡزُقۡنِیۡ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کو منتہاء بنادے۔ میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔'' (مستدرک حاکم)

29 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی اور بہترین عمل اور سب بہترین اجر اور بہترین زندگی اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کردے اور میرے ایمان کو محقق کردے۔ اور میرا درجہ بلند کردے اور میری نماز کو قبول کر۔ میں مانگتا ہوں تجھ

سے جنت کے بلند درجے، آمین۔ یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدائیں بھی اور انتہائیں، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اوّل بھی اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی۔ یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اس کی بھی خیر جو اعلانیہ ہے۔''

30 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرا رزق خوب فراغ کردینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔'' (مستدرک حاکم عن عائشہؓ)

31 وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۝

ترجمہ: ''اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخری عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ دن کرنا جس روز میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر یہاں

تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنی متعلقین کی سیر چشمی۔'' (طبرانی۔عن انسؓ۔کنز العمال)

32 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُبِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَاعَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَاعَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَآئَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيْعِ سَخَطِکَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّیْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے اور بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے

اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے اور اپنی بینائی کی خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی منی کی خرابی سے اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے اور کسی چیز کے میرے اُوپر گر جانے سے اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔''

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

1 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا○

ترجمہ: ”یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے اور مجھے بڑا شکر والا بنادے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔“ (بزار عن بریدةؓ)

2 اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَكَتَھَا وَزِیْنَتَھَا وَسَكَنَھَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَآ اَحْرَمْتَنِیْ○

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے اس کے بارے میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔“ (کنز العمال عن عمرو بن العاصؓ)

3 اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا○

ترجمہ: ”اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت اچھی کردے اور میرے دل کو کھولن دور کردے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے

رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔“ (طبرانی عن عائشہؓ۔ مسند احمد عن ام سلمہؓ)

4 اَللّٰھُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ○

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے موت کے وقت حجت ایمان تلقین کردے۔“ (طبرانی عن عائشہؓ)

5 رَبِّ اَسْاَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ○

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔“ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد، عن ابن مسعودؓ)

6 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَھُدَاهُ○

ترجمہ: ”یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی مدد اور اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔“ (ابوداؤد۔ عن ابی مالک)

7 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ○ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ○ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ○

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں“۔o ”یااللہ! میرا عیب ڈھانپ دے اور خوف کو امن میں بدل دے۔“o ”یااللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے‘ اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔“ (ابوداؤد۔عن ابن عمرؓ۔ابن ماجہ‘نسائی)

8 یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ o

ترجمہ: ”یاحی یاقیوم میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست‘ اور مجھے میرے نفس کی طرف سے ایک لمحہ کے لیے بھی نہ سونپ۔“ (ترمذی عن انسؓ ‘نسائی)

9 اَسْاَلُکَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِکُلِّ حَقٍّ هُوَ لَکَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِکَ o

ترجمہ: ”تیرے اس نور ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں

اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے‘ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔“ (طبرانی۔عن ابی اُمامہؓ)

10 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ o

ترجمہ: ”یااللہ! آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں بہتر بنادے درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی‘ میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) کی بھلائی چاہتا ہوں‘ اے سب سے بڑے مہربان!۔“ (ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمن بن ابی اوفیؓ)

11 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسِئْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی o

ترجمہ: ”یااللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کردے اور بند کھول دے اور میرا پلہ بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ طبقہ میں (شمار) کردے۔“

(ابوداؤد۔عن زبیر الاغاری مستدرک حاکم)

12 اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ○

''یااللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچادینا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔'' (ابوداؤد۔عن حفصہؓ)

13 اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَاراً مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! پروردگار! ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے۔ اور اے پروردگار! زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں اور اے پروردگار! شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کرلیا ہے! میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی برائی سے' اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا زیادتی کرے محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے۔ اس بابرکت تیرا نام ہے۔'' (طبرانی وابن ابی شیبہ عن خالد بن الولیدؓ)

14 لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَاشَرِیْکَ لَکَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ ○

ترجمہ: ''کوئی معبود نہیں تیرا سوا تیرا کوئی شریک نہیں' تو ہی تو یااللہ! میں تجھ سے (ہر گناہ) کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔''

(ترمذی، ابوداؤد' نسائی عن عائشہؓ)

15 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ○

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔'' (نسائی عن ابوموسیٰ اشعریؓ)

16 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں کردے اور یااللہ! مجھے بہت صاف لوگوں میں سے کردے۔'' (ترمذی، عن ابن عمرؓ)

17 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ ○ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے علم سے راہِ صواب دکھادے۔ (مسلم' ترمذی' عن عائشہؓ)

18 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے نور کردے میرے دل میں، اور نور کردے میری بینائی میں، اور نور کردے میری شنوائی میں، اور نور کردے میری داہنی طرف اور نور کردے میرے بائیں طرف، اور نور کردے میرے پیچھے اور نور کردے میرے سامنے، اور میرے لیے ایک خاص نور کردے، اور نور کردے میرے پٹھوں میں، اور نور کردے میرے گوشت میں، اور نور کردے میرے خون میں، اور نور کردے میرے بالوں میں اور نور کردے میری جلد میں، اور نور کردے میری زبان میں، اور نور کردے میری جان میں اور مجھے نور عظیم دے اور مجھے سراپا نور ہی بنادے، اور میرے اُوپر نور ہی کردے اور میرے نیچے نور کردے یااللہ! مجھے نور عطا کر۔“ (بخاری و مسلم عن ابن عباسؓ)

19 اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِکَ ○

ترجمہ: ”یااللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لیے آسان کردے۔“ (ابن ماجہ عن ابی حمیدؓ)

20 اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ ○

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔“ (نسائی، ابن ماجہ عن ابی ھریرہؓ)

21 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ○

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے تیرا (فضل و کرام) طلب کرتا ہوں۔“ (مسلم، ابوداؤد، نسائی عن ابی حمیدؓ)

22 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعِشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَایَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّا اَنْتَ ○

ترجمہ: ”یااللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے۔ یااللہ مجھے رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ، اور مجھے رزق دے اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی طرف ہدایت دے۔ بیشک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا، اور نہ بد

اعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے بجز تیرے۔'' (مستدرک حاکم، عن ابی ایوبؓ الطبرانی)

23 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق طلب کرتا ہوں اور علم کارآمد اور عمل مقبول۔'' (طبرانی عن اُم سلمہؓ)

24 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَلَکَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے ہر اسم کے واسطہ سے، جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اُتارا ہے، یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے، یا اپنے پاس اسے غیب میں رہنے دیا ہے

'درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائی، اور میری تشویش کا دفاع بنادے۔'' (طبرانی عن ابن مسعودؓ۔ مستدرک حاکم)

25 اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْکَآئِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! جبرائیل (علیہ السلام) اور میکائیل (علیہ السلام) کے اسرافیل (علیہ السلام) کے معبود اور ابراہیم (علیہ السلام) کے اور اسماعیل (علیہ السلام) کے اور اسحٰق (علیہ السلام) کے معبود مجھے عافیت دے اور میرے اُوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کردے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔ (ابن ابی شیبہ)

26 اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔'' (ترمذی عن علیؓ)

27 اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَایَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُکَ مَسْاَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ اَبْتَھِلُ اِلَیْکَ اِبْتِھَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُہٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُہٗ وَذَلَّ لَکَ جِسْمُہٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُہٗ اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ شَقِیًّا وَّکُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَشْکُوْا ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ وَھَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ یَّتَھَجَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّکْتَہٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَکُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ اَوْسَعُ لِیْ ○

ترجمہ: ’’یااللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے‘ تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی‘ میں مصیبت زدہ ہوں‘ محتاج ہوں‘ فریادی ہوں‘ پناہ جو ہوں‘ ترساں ہوں‘ حراساں ہوں‘

اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہوں‘ اعتراف کرنے والا ہوں‘ تیرے آگے سوال کرتا ہوں‘ جیسے بے کس سوال کرتے ہیں‘ تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں‘ جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جس کی گردن جھکی ہوئی ہو‘ اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کیے ہوئے ہو۔ اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو‘ یااللہ تو مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ‘ اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا‘ اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر‘ اے سب دینے والوں سے بہتر ‘ یااللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا اور اپنی کم سامانی کا اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقتی کا‘ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پرواہ نہیں‘ پھر میں تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لیے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔‘‘ (کنز العمال۔ عن ابن عباسؓ وعبداللہ بن جعفرؓ)

28 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً مُّخْبِتَۃً مُّنِیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ○

ترجمہ: ”یااللہ! ہم تجھ سے ایسا دل مانگتے ہیں جو تاثر قبول کرنے والے ہو، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں ۔“

(کنز العمال، عن ابن مسعودؓ)

29 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ ○

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہوجائے، اور وہ پختہ یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہ جو تو میرے لیے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کردی ہے۔“ (کتاب الاذکار للنوری۔ کنز العمال)

30 اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ○

ترجمہ: ”یااللہ! تیرے واسطہ کل تعریف ہے جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔“ (عن علیؓ۔ عن ابن عمرؓ)

31 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ

مُحَمَّدٌ ﷺ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓی اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ○

ترجمہ: ”یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے، اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں، ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے (اس لیے کہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے) اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ بُری ہم خواب سے ہے اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز سے ہے، اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں پر لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہوجائیں اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُری ساتھی سے۔“ (ترمذی۔ عن قطبہ بن مالک وابی اُمامہؓ)

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

1 اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! تیرے ہی لیے ہے میری نماز، اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف سے ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔'' (ترمذی عن علیؓ)

2 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ مَاتَجِیْٓءُ بِهِ الرِّیَاحُ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں''۔ (ترمذی عن علیؓ)

3 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْۤ اُعَظِّمُ شُکْرَکَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَکَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِیْنَا وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ لَمْ تُمَلِّکْنَا مِنْھَا شَیْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ فَکُنْ اَنْتَ وَلِیَّنَا وَاھْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے ایسا کردے کہ میں تیرا شکر کروں اور تیرا ذکر بہت

کرتا رہوں اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں، یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سر تا پاؤں اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہیو اور ہمیں سیدھی راہ دکھاتے رہیو۔'' (ترمذی عن ابی ھریرہؓ، کنز العمال عن جابرؓ)

4 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوف ناک تر بنا دے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کہ میں دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا میں ٹھنڈی کر رکھی ہے، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔'' (کنز العمال عن ابی بن مالکؓ)

5 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُکَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ ○

ترجمہ: ”یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی اور پاکبازی کی اور امانت کی اور حسنِ اخلاق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔“ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

6 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ اور تیرا ہی حصہ ہے فضل وکرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا۔ یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔“ (کنز العمال عن کعب بن عجرۃؓ وابی ہریرۃؓ)

7 اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرماں برداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول کی اور عمل تیری کتاب پر۔“ (کنز العمال عن علیؓ)

8 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْٓ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْٓ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں تجھے ہر وقت دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں اور مجھے تقویٰ کی سعادت دے اور مجھے بد بخت نہ بنا اپنی معصیت سے۔“ (کنز العمال عن ابی ہریرۃؓ)

9 اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کر دے تیرے لیے ہر دشوراری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔“ (کنز العمال عن ابی ہریرۃؓ وابی سعید)

10 اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝

ترجمہ: ”یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو ریا

(دیکھاوے) سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔" (کنز العمال عن اُم سعیدؓ)

11 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ هَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۝

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھ نصیب کر، جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کردیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔" (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

12 اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کرلے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔" (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

13 اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم! مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے۔" (مستدرک حاکم عن عائشہؓ)

14 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی بُرائی سے پناہ۔" (کتاب الاذکار للنووی عن انسؓ)

15 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْاَلُکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَهٗ مِنْ خَلْقِکَ ۝

ترجمہ: ''یااللہ! تیرے ہی نام سلام ہے اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے' اے صاحب عزت وجلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے حق میں ہماری دعا قبول کرلے' اور تو ہماری خواہشیں پوری کردے' اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کردیا ان سے ہم کو بھی غنی کردے۔'' (کتاب الاذکار للنووی عن ابی بکر صدیق ؓ)

16 اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ؀

ترجمہ: ''یااللہ! تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کرلے۔''
(ترمذی عن ابی بکر صدیق ؓ)

17 اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَاقُدِّرَلِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَاعَجَّلْتَ ؀

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے اپنی مشیئت پر راضی رکھ اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اس کے لیے میں جلدی نہ چاہوں اور جو چیز تو نے جلدی رکھی ہے اس میں میں دیر نہ چاہوں۔'' (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

18 اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ ؀

ترجمہ: ''یااللہ! عیش تو بس عیش آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔'' (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

19 اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ ؀

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ' اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا' اور خاکساری ہی میں مجھے اُٹھا۔'' (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

20 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ؀

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔'' (ابن ماجہ عن عائشہ ؓ)

21 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِکَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتُلِمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَکِّیْ بِهَا عَمَلِیْ

وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رَشَدِيْ وَتُرَدُّ بِهَآ اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

ترجمہ: ''یااللہ! میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی درخواست کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو ہدایت کردے اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے اور اس سے میری ابتری کو درست کردے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کردے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کردے، اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے اور اس کے واسطہ سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔'' (کنز العمال عن ابن عباس ؓ)

22 اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں عزت کا شرف پاؤں۔'' (کنز العمال عن ابن عباس ؓ)

23 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اُمور تکوینی میں کامیابی اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعیدوں کا سا عیش اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح، بیشک تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔'' (کنز العمال عن ابن عباس ؓ)

24 اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْاَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو، اور تو نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو، یا ایسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی دے دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے

طلب کرتا ہوں' اے عالموں کے پروردگار!'' (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

25 اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُنۡزِلُ بِکَ حَاجَتِیۡ وَاِنۡ قَصُرَ رَاۡیِیۡ وَضَعُفَ عَمَلِیۡ اُفۡتَقَرۡتُ اِلٰی رَحۡمَتِکَ فَاَسۡاَلُکَ یَاقَاضِیَ الۡاُمُوۡرِ یَاشَافِیَ الصُّدُوۡرِ کَمَاتُجِیۡرُ بَیۡنَ الۡبُحُوۡرِ اَنۡ تُجِیۡرَنِیۡ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ وَمِنۡ دَعۡوَۃِ الثُّبُوۡرِ وَمِنۡ فِتۡنَۃِ الۡقُبُوۡرِ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالے کرتا ہوں گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے' میں محتاج ہوں تیری رحمت کا' تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے' اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے' تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور جزع وفزع سے اور فتنہ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھیو۔'' (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

26 اَللّٰھُمَّ ذَاالۡحَبۡلِ الشَّدِیۡدِ وَالۡاَمۡرِ الرَّشِیۡدِ اَسۡاَلُکَ الۡاَمۡنَ یَوۡمَ الۡوَعِیۡدِ وَالۡجَنَّۃَ یَوۡمَ الۡخُلُوۡدِ مَعَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ الشُّھُوۡدِ الرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ الۡمُوۡفِیۡنَ بِالۡعُھُوۡدِ اِنَّکَ رَحِیۡمٌ وَّدُوۡدٌ وَّاِنَّکَ تَفۡعَلُ مَاتُرِیۡدُ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا ہوں اور آخرت میں جنت کی' اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں' حاضر باش ہیں' بڑے رکوع کرنے والے ہیں' بڑے سجدے کرنے والے ہیں' اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں' بیشک تو بڑا مہربان ہے' بڑا شفیق ہے' تو جو چاہے کرسکتا ہے۔'' (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

27 اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنَا ھَادِیۡنَ مُھۡتَدِیۡنَ غَیۡرَ ضَآلِّیۡنَ وَلَا مُضِلِّیۡنَ سِلۡمًا لِّاَوۡلِیَآئِکَ وَحَرۡبًا لِّاَعۡدَآئِکَ نُحِبُّ بِحُبِّکَ مَنۡ اَحَبَّکَ وَنُعَادِیۡ بِعَدَاوَتِکَ مَنۡ خَالَفَکَ مِنۡ خَلۡقِکَ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! ہمیں بنادے رہنما راہ یاب نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے' اور اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن ہم تیری مخلوق میں اسی کو دوست رکھیں جو تجھے اپنا دوست رکھتا ہو' اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔''

(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

28 اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَیۡکَ الۡاِجَابَۃُ وَھٰذَا الۡجَھۡدُ وَعَلَیۡکَ التُّکۡلَانُ اَللّٰھُمَّ لَاتَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَۃَ عَیۡنٍ وَّلَاتَنۡزِعۡ مِنِّیۡ صَالِحَ مَآ اَعۡطَیۡتَنِیۡ ٥

ترجمہ: ''یااللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے' کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُوپر ہے' یااللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لیے نہ کر' اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لے۔''

(کنز العمال عن ابن عباسؓ وابن عمرؓ)

29 اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَابِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَاعَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَاكَانَ لَنَاقَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَاُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَااَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَاۤ اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْاَلُكَ لَاۤاِلٰهَ اِلَّاۤاَنْتَ اِغْفِرْلِيْ۝

ترجمہ: ''یااللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گڑھ لیا ہو' اور نہ ایسا پروردگار! جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کرلیا ہو' اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک ہیں' اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی خدا تھا جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے' اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں' اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے' کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں' تو بابرکت ہے اور تو برتر ہے' پس ہم تجھ سے اے وہ سوا تیرے کوئی معبود

نہیں' درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔'' (کنز العمال عن صہیبؓ)

30 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَاۤ اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا۝

ترجمہ: ''یااللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے موت دے گا' تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے' تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے' اور اگر تو اسے موت دیتا ہے تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔'' (کنز العمال عن عبداللہ بن عمرؓ)

31 اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ۝

ترجمہ: ''یااللہ! مجھے مدد دے' علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر' اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر' اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔'' (کنز العمال عن جابرؓ)

32 اَللّٰهُمَّ لَايُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَايُدْرِكُوْا زَمَانًا لَايُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَايُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

الْاَعَاجِمِ وَالْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے' اور نہ ہی یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے' اور نہ صاحب علم کا لحاظ کیا جائے' اور اُن کے دل عجمیوں کے سے ہو جائیں' اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔''

(کنز العمال عن ابی ہریرۃؓ)

33 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَکَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِیْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَیْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَکٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَیْکَ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو۔ کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں' سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں' یا اُسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں یا اُسے بددعا دوں تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اُس کو مقرب بنا لے۔''

(الحزب الاعظم للقاری)

34 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓی اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَوْ اَکْتَسِبَ خَطِیْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضَیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ٥

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے اور ضد اُضدی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے' اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے' اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو' یا عمل ہو، جو اُس سے قریب کرے' اور ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے' اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے' اور ہر اُس بُرائی سے جو اس کے بعد ہے' اور اپنے نفس کی بُرائی سے' اور شیطان کے شرک سے' اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اُوپر لگائیں' یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں' یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے اور قیامت کے دن کی تنگی ہے۔''

پانچویں منزل بروز چہارشنبہ (بُدھ)

1 اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میری شرم گاہ کو محفوظ کردے اور مجھ پر میرے کام آسان کردے۔'' (الحزب اعظم للقاری)

2 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِکَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال۔'' (الحزب اعظم للقاری)

3 اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔'' (کتاب الاذکار للنوویؒ)

4 اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَکَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔'' (الحزب اعظم للقاری)

5 اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگمگنے لگیں گے۔'' (کتاب الاذکار للنوویؒ)

6 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! ہمیں یاب بنائیو۔'' (الحزب اعظم للقاری)

7 اَللّٰھُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِکَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَکَ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت کو پورا کر، اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں کر لے۔'' (کنز العمال، الحزب اعظم)

8 اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔'' (کنز العمال، الحزب اعظم)

9 اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔''
(کنزالعمال، الحزب اعظم)

10 اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ●

ترجمہ: ''یا اللہ! کافروں کو عذاب دے اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر' یا اللہ! کافروں کو عذاب دے چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک' بہرحال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں' حالانکہ کہ کوئی بھی معبود نہیں بجز تیرے' بابرکت ہے تو ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس

سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔'' (کنزالعمال عن سمرہؓ)

11 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَاغَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَاتَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَارَحْمَانُ ارْحَمْنِيْ يَاعَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَارَءُوْفُ ارْءُفْ بِيْ يَارَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَارَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَارَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِيْ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! تو مجھے بخش دے اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں

کو اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو اور انہیں سنوار دے اور اُن کے آپس میں صلح کر دے اور اُن دلوں میں اُلفت دیدے اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں اور جو عہد تو نے ان سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور ان کے دشمنوں پر غالب رکھ، اے معبود برحق! تو پاک ہے کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست کر دے، بیشک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرے آغاز خیر کے ساتھ کر اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اس دن بچالیا بیشک

تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔" (الحزب الاعظم للقاری وغیرہ)

12 اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الشُّکْرُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْمُلْکُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّہٗ بِیَدِکَ الْخَیْرُ کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ اَسْاَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ ○

ترجمہ: "یا اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لیے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لیے حکومت ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لیے مخلوق ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لیے بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف اُمور رجوع ہوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی کی سب، اور میں تیری ہی پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرئیوں سے۔" (الحزب الاعظم وکنزالعمال)

13 بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰھُمَّ بِحَمْدِکَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ ○

ترجمہ: "اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔" (الحزب الاعظم للقاری وکنزالعمال)

14 اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ
جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ
فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِکَ
فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! میرے معبود! اورابراہیم واسحاق ویعقوب کے معبود، اور جبرئیل اور میکائیل اوراسرافیل کے معبود! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے عرض قبول کرلے، کہ میں بے قرار ہوں، مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوں، اوراپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔“ (کنزالعمال وغیرہ)

15 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ
عَلَیْکَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ
دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ هُمْ اَنْ تُشْرِکَنَا فِیْ صَالِحِ
مَا نَدْعُوْکَ فِیْهِ وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ
وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے ہر اُس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بیشک سائلوں کا تجھ پر حق ہے، کہ خشکی اورتری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تونے قبول کی ہو تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو ہم تجھ سے مانگیں اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور ہماری اور اُن کی دعائیں قبول کر اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر، بیشک ہم ایمان لائے اُس پر جو تونے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔“ (کنزالعمال عن ابی سعید الخدری ؓ)

16 اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ
مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عنایت کر، اورآپ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کردے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں اورآپ کا ذکر اہل تقرب میں۔“ (کنزالعمال عن ابی امامة ؓ)

17 اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْبِغْ
عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر اور مجھے اپنے فعل وکرم سے مستفید کر اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کر اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔“ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی عن ابن عباسؓ)

18 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی عن ابن عمرؓ)

19 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی، اور عمل اہل یقین کے سے، اور اخلاص اہل توبہ کا سا، اور ہمت اہل صبر کی سی، اور کوشش اہل خوف کی سی، اور طلب اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی، اور معرفت اہل علم کی سی، تا آں کہ میں تجھ سے مل جاؤں۔“ (الحزب الاعظم للقاری)

20 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف کروں اور تاکہ کُل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ گمانِ نیک کو طلب کرتا ہوں۔ پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یااللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا اور نہ ہمیں کسی حق و ہیبت کی طرف غفلت میں رکھنا۔“ (الحزب الاعظم للقاری)

21 اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ

الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَانَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کردینا' یااللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا' اوراسے میرے حق میں رہبراورنوراور ہدایت بنا دینا' یااللہ! میں اس میں جو کچھ بھول گیاہوں وہ مجھے یادکرادے اوراس میں جو کچھ میں نہیں جانتاہوں وہ مجھے سکھادے اور مجھے ان کی تلاوت دن اوررات کے اوقات میں نصیب کر' اوراسے میرے لیے حجت بنادے' اے پروردگار عالم!۔'' (الحزب الاعظم للقاری)

22 اَللّٰهُمَّ اَنَاعَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَبَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْٓ اِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تیرابندہ ہوں اوربیٹاہوں تیرے بندہ اور بندی کا' ہمہ تن

تیری ہی مٹھی میں ہوں' تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں' تو نے مجھے حکم دیا لیکن میں نے نافرمانی کی' اورتو نے مجھے روکا تو میں نے اس کا ارتکاب کیا' یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے تیرے ذریعہ سے ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے' تو پاک ہے' میں اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے' بیشک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔'' (الحزب الاعظم للقاری)

23 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ ○

ترجمہ: ''یااللہ! تجھی کو ہرتعریف سزاوار ہے' اور تجھی سے وہ شکایت چاہیے اور تجھی سے فریاد چاہیے' اور مدد تجھی سے طلب کیے جانے کے قابل ہے اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے بجز اللہ کے ہاتھ میں۔'' (الحزب الاعظم للقاری)

24 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَااُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّانَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَّلَّ

اَوْ نُضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ۔ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے' اور تیرے عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے اور تیرے پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے' میں تیری پوری کرہی نہیں سکتا ہوں تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے۔ یااللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں' یا کسی کو ڈگائیں' یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے' یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم پر جہالت کرے' یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کردے' میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں' جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے ظلمتیں چمک اُٹھی ہیں۔ اور اس سے دنیا اور آخرت کے کام

درست ہیں' (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے اور تو مجھ پر اپنی ناراضگی نازل کرے' اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہوجائے' اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی طاقت (عبادت) کی ہے مگر تیری مدد سے۔ یااللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں وہ اندھی بُرائیوں یعنی سیلاب اور حملہ اور اُونٹ سے۔''

(کنزالعمال، عن عبداللہ بن مرحسؓ وابن عمرؓ وعائشہؓ)

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جُمعرات)

1 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ
وَمُوْسٰی نَجِیِّکَ وَعِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَبِکَلَامِ مُوْسٰی
وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِکُلِّ وَحْیٍ
اَوْحَیْتَهٗ اَوْقَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ اَوْسَائِلٍ اَعْطَیْتَهٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهٗ
اَوْغَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْضَالٍّ هَدَیْتَهٗ وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی
الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُکَ
وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ کِتَابِکَ مِنْ
لَّدُنْکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی
اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظْمَتِکَ وَکِبْرِیَائِکَ وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ اَنْ
تَرْزُقَنِی الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِکَ اَللّٰهُمَّ لَاتُؤْمِنَّا مَکْرَکَ وَلَاتُنْسِنَا

ذِکْرَکَ وَلَاتَهْتِکْ عَنَّا سِتْرَکَ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِیْنَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (ﷺ) کے جو تیرے نبی ہیں اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے اور انجیل حضرت عیسیٰ کے اور زبور حضرت داؤد کے اور فرقان حضرت محمد ﷺ کے اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو یا ہر حکم (تکوینی) کے جیسے تو نے جاری کیا ہو اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور بہ طفیل ہر تونگر کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اُس کے جس کو تو نے زمین میں رکھا اور وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے' اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے' اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل وہ پاک ہے ستھرا ہے اور تیری کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے اور بہ طفیل تیرے اس نام کے جسے تو دن پر رکھا تو وہ روشن

ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے اور بہ طفیل تیرے نورِ ذات کے کہ تو نے مجھے قرآن عظیم نصیب کرے اور اسے میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں پیوست کر دے اور اس پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت اور قوت سے، بیشک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے اور نہ کوئی قوت (طاعت) ہی کی ہے مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف بے فکر نہ دے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دری کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں کر۔"

2 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَدَفْعَ بَلَآئِکَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ یَامَنْ یَّکْفِیْ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ وَّلَایَکْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ یَّا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ وَیَاسَنَدَ مَنْ لَّاسَنَدَلَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّامِنْکَ نَجِّنِیْ مِمَّا اَنَافِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَا اَنَاعَلَیْهِ مِمَّانَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اٰمِیْنَ ٥

ترجمہ: "یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی، اور دفع بلا کی،

اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں اس کے عوض، اے کس بیکسوں کے! اے سہارا بے سہاروں کے، اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں اور جو بلا نازل ہو چکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر صدقہ اپنی ذات پاک کا اور محمد ﷺ کے اس حق طفیل میں جو تجھ پر ہے۔ آمین۔" (مستدرک حاکم، عن عائشہؓ۔ کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

3 اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیَّ فَلَآ اَهْلِکَ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ فَکَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَکَ بِهَاشُکْرِیْ وَکَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَکَ بِهَاصَبْرِیْ فَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُکْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَامَنْ رَّاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ ●

ترجمہ: "یا اللہ! میری نگہبانی کر اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی

اس قدرت سے رحم کر جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے' تاکہ میں ہلاک نہ ہوں' اور تو ہی میرا اُمید گاہ ہے کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے دیں اور میرا اُن کے لیے شکر کم ہی رہا' اور کتنی ہی مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مبتلا کیا اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا' پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے محروم نہ کیا اور اے وہ کہ اس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا' اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے فضیحت نہ کیا!۔'' (کنز العمال عن علیؓ)

4 يَاذَاالْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَايَنْقَضِىْ اَبَدًا وَّيَاذَا النَّعْمَآءِ الَّتِىْ لَاتُحْصٰى اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِىْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ○

ترجمہ: ''اے ایسے احسان والے! جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی نعمتیں کبھی شمار نہ ہوسکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کر' میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلے میں۔'' (کنز العمال عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

5 اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى اٰخِرَتِىْ بِالتَّقْوٰى

وَاحْفَظْنِىْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَاتَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّاتَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَاتَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِىْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِىْ مَالَايَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنا دے اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کر دے اور تو ہی محافظ رہ میری اُن چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں اور اُن چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں' تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر' اے وہ کہ نہ اُسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں' اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے! مجھے وہ چیز دے جو تیرے پاس کمی نہیں کرتی معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی' بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے' میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی اور صبر جمیل کی اور رزق وسیع کی اور جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین' اور مانگتا ہوں تجھ سے

اس چین کا دوام، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین کی توفیق شکر، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت) کی بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ سے۔''

(الحزاب الاعظم للقاری)

6 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کردے اور میرے ظاہر کو صالح بنادے۔ یااللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے میں نہ گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔''

(ترمذی عن ابن عمرؓ)

7 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○

ترجمہ: ''یااللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کرلے، میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا

ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیری مشیئت پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔'' (کنزالعمال عن ابی الدرداءؓ)

8 اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّامُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّايُرِيْدُ قَآئِلُهٗٓ اَلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْٓ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْٓ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْٓ اَنْ اَضِلَّ ○

ترجمہ: ''یااللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی لیے حمد ہے، ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیئت کے اِدھر نہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یااللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ کردے اور ہماری حفاظت اِدھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یااللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جائیں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ

ہوجاؤں۔'' (کنز العمال عن ابی الدرداءؓ)

9 اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَلَاتَحْرِمْنَا رِزْقَکَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَ نَا فِیْٓ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَکَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہے مجھ میں اور شیطان اور اس کے کام میں، یا اللہ ہمیں اپنے فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت نہ دیدے۔'' (الحزب الاعظم، کنز العمال عن ابن عباسؓ)

10 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَهٗ وَاسْتَھْدٰکَ فَھَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَکَ فَنَصَرْتَهٗ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے ان میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا پس تو اُن کے لیے کافی ہوگیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی سو تو نے انہیں ہدایت دے دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سو تو نے انہیں مدد دے دی۔'' (کنز العمال عن ابن انسؓ)

11 اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَکَ وَذِکْرَکَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رُّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّکْنِیْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِیْعَةِ الْاِسْلَامِ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو 'یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے تو مجھے حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔'' (الحزب الاعظم للقاریؒ)

12 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَاءِ کُلِّهَا وَالشُّکْرَ لَکَ عَلَیْهَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضٰی الْخِیَرَةَ فِیْ جَمِیْعِ مَا یَکُوْنُ فِیْهِ الْخِیَرَةُ وَلِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ کُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا یَا کَرِیْمُ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور اُن پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی یہاں تک کہ تو خوش ہوجا، اور بعد خوش ہوجانے کے میرے لیے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب آسان کاموں کا نہ کہ دشوار کاموں کا۔

اے کریم!" (کنز العمال عن سعدؓ)

13 اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِیْ عَلَی الْجِھَادِ فِیْ سَبِیْلِکَ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! صبح کے نکالنے والے، اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے! مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔" (الحزب الاعظم للقاریؒ)

14 اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ اِلٰی خَلْقِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ اِلٰی اَھْلِ بُیُوْتِنَا وَلَکَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ اِلٰی اَنْفُسِنَا خَاصَّۃً وَّلَکَ الْحَمْدُ بِمَا ھَدَیْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ بِمَآ اَکْرَمْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْاَھْلِ وَالْمَالِ وَلَکَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی وَلَکَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِیْتَ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَاَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور ہمارے گھر والوں کے

ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر تو نے ہمیں ہدایت دی اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر تو نے ہمیں عزت دی اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔" (کنز العمال عن انسؓ)

15 اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

ترجمہ: "یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔" (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

16 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ
النِّسَآءِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْھَکَ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ
بِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ غِنًی
یُّطْغِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْھَمِّ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
مَّوْتِ الْغَمِّ ○

ترجمہ: ''یااللہ! میں تیرے پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہوا گروہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبادے اور بُرائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے ۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رسوا کرے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے' اور تیری پناہ

میں آتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کردے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلادے' یااللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔'' (کنزالعمال وغیرہ)

ساتویں منزل بروزِ جمعہ

17 يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَابَصِيْرُ يَامَنْ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَ لَهٗ وَيَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ
يَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرُ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ
الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ
الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِّنْ
عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ
الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ ○

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یااللہ! اے بڑائی والے' اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ مشیر' اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے 'اور اے مصیبت زدہ 'ترساں و پناہ جو کہ پناہ' اور اے ننھے بچہ کی روزی پہنچانے والے' اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے

درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست' بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطہ سے اور ان آٹھ ناموں کے واسطہ سے جو رُخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں' یہ کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشایش بنادے۔“ (الحزب الاعظم للقاریؒ)

18 رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَامُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ
وَّصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَاقَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَاشَاهِدًا غَيْرَ
غَآئِبٍ وَّيَاغَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَانُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَازَيْنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَاعِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَيَاقَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهٰى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ
الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَاكَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَااَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ○

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر! اے غمگسار ہر اکیلے کے 'اور اے رفیق ہر تنہا کے' اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں' اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں' اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں اور اے زندہ اور قائم' اے بزرگی اور عظمت والے' اور اے آسمانوں اور زمینوں کے نور' اور اے آسمانوں اور زمینوں کی زینت' اے نظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے' اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد' اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے' اور اے بزرگی اور عظمت والے' اے فریادیوں کے دادرس' اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور بے چینوں کے کشایش دینے والے' اور غمزدوں کے راحت دینے والے' اور بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے الہ العالمین' اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔'' (کنز العمال عن انسؓ)

19 اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلاَّقٌ عَظِیْمٌ اِنَّکَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلاَتُضِلَّنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلَیْکَ رَبِّ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ لَکَ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلاَقِ فَجَنِّبْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَالاَنَمْلِکُہٗ اِلاَّ بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَایُرْضِیْکَ عَنَّاo

ترجمہ: ''یااللہ! خالقِ اعظم ہے' تو سب کچھ سنتا ہے' سب کچھ جانتا ہے' تو غفور ہے' تو رحیم ہے' تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے' یااللہ! تو محسن ہے صاحب جود ہے' صاحب کرم ہے' تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے چین دے اور مجھے روزی دے اور میری پردہ پوشی کر اور میرے نقصان کو پورا کر دے اور مجھے بلندی دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے' اے ارحم الراحمین' اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنا لے اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرماں برداری ڈال دے 'اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے' اور بُرے اخلاق سے مجھے بچا دے 'یااللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے' تو تو ہمیں ان میں اس عمل کی توفیق دے

دے جو تجھے ہم سے رضا مند کردے۔'' (کنزالعمال عن ابن مسعودؓ، وابی ھریرہؓ)

20 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْاَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُکَ یَقِیْناً صَادِقًا وَّاَسْاَلُکَ دِیْنًا قَیِّمًا وَّاَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّاَسْاَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ فِیْہِ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا اَعْطَیْتُکَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَکَ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِھَا عَلٰی مَعْصِیَتِکَ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِہٖ وَجْھَکَ فَخَالَطَنِیْ فِیْہِ مَالَیْسَ لَکَ اَللّٰھُمَّ لَاتُخْزِنِیْ فَاِنَّکَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَاتُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّکَ عَلَیَّ قَادِرٌ٥

ترجمہ: یااللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی، یااللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے

توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارے میں جن سے میں قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارے میں کہ میں نے اس کو خالصۃً تیرے لئے کرنا چاہا پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یااللہ! مجھے رسوا نہ کرنا بیشک تو مجھے خوب جانتا ہے اور مجھ پر عذاب نہ کرنا بیشک تو مجھ پر اچھی طرح قدرت رکھتا ہے۔''

(کنزالعمال عن علیؓ وابن عمرؓ)

21 اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْاَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: ''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک' یا اللہ تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے 'کافی ہے مجھے یا اللہ میرے دین کے' کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے 'کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لیے' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلے کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لیے جو مجھ سے حسد کرتا ہو' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لیے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے' کافی ہے مجھے اللہ موت کے وقت' کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت' کافی ہے مجھے اللہ میزان حشر کے پاس' کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس' کافی ہے مجھے وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔'' (کنز العمال عن علیؓ و ابی ہریرہؓ)

22 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ ثَوَابَ الشّٰاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِیْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اجر شکر گزاروں کا سا' اور مہمان داری مقربین کی سی' اور رفاقت انبیاء (علیہ السلام) کی' اور اعتقاد صدیقوں کا سا'

اور خاکساری اہل تقویٰ کی سی' اور خشوع اہل یقین کا سا' یہاں تک کہ تو اسی عالم میں مجھے اُٹھالے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم۔'' (الحزب الاعظم للقاریؒ)

23 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِنِعْمَتِکَ السَّابِقَةِ عَلَیَّ وَبَلَآئِکَ الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِکَ الَّذِیْ فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِمَنِّکَ وَفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ○

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے' اور بواسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے' اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے' اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔'' (کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

24 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًی قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ○

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت مستحکم اور علم نفع بخش۔'' (کنز العمال عن معاذؓ و انسؓ)

25 اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُکَافِیْهِ بِهَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: ''یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت

میں اس کا معاوضہ کرنا پڑا۔'' (کنز العمال عن معاذ ؓ)

26 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ خُلُقِىْ وَطَيِّبْ لِىْ كَسْبِىْ وَقَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِىْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّىْ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال رکھ اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اسی پر مجھے قانع کر دے، اور اُس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔'' (کنز العمال عن علی ؓ)

27 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَاَسْاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا

کر دے اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب اور حسن مراجعت پیدا کر دے، اور مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں، اور مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عمل مقبول کی اور علم کارآمد کی اور سعی مشکور کی اور تجارت کامیاب کی۔''

28 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جان بخشی کر دی جائے، یا اللہ! میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔'' (کتاب الاذکار للنووی۔عن عائشہ ؓ)

29 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۝

ترجمہ: ''یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملا۔'' (کنز العمال)

30 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ

وَاسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ
قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ
وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّالٍ
یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّکِّ فِی الْحَقِّ
بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ
وَمِنْ لَّدْغِ الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ
اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ۝

ترجمہ: ”یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں درآں حال یہ کہ اُسے جان رہا ہوں' اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں' اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اُس حیوان کے شر

جو دو پیروں سے چلتا ہے' اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کر دے' تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو جائے' یااللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت ناگہانی سے' اور سانپ کے کاٹنے سے' اور درندے سے' اور ڈوبنے سے' جل جانے سے' اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں' اور لشکر کے بھاگتے وقت مارنے جانے سے۔“ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔عن ابی بکرؓ)

ثُمَّ یَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ:
پھر منزل ختم ہونے کے بعد کہے:

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ فِیْ حَقِّ اَشْرَفْ عَلِیْ وَنُعْمَانِ بْنِ
عَبْدُالْمَنَّانَ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّیاللّٰهُ عَلٰی
سَیِّدِالْکَائِنَاتِ وَاَکْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَایَاتِ ۝

”اور ان دعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا اشرف علی (مصنف کتاب مناجات مقبول) اور نعمان بن عبدالمنان (مرتب کتاب ھذا) کے حق میں اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمت کامل نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد ونہایت نہ ہو۔“

تتمہ برائے زیارۃ حرمین شریفین وزیارۃ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

1 ...... زیارت مدینہ منورہ

جس خوش نصیب کو مسجد نبوی شریف اور مدینہ الرّسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری نصیب ہو، تو خوب آداب کا خیال رکھیں اور صلوٰت وسلام کی کثرت کریں، اکابرین کے ہاں نماز والا درود (اِبراھیمی) سب سے افضل ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (صحاح ستہ عن کعب بن عجزہؓ)

اسی طرح تشہد والا سلام (اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ) افضل ہے۔ روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ (مناسک از ملا علی قاریؒ، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ)۔

مواجہ شریف پہ مندرجہ ذیل آیت ایک دفعہ پڑھنے کے بعد {اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا } (احزاب ایت ۵۶) پھر ۷۰ دفعہ ''صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد'' پڑھے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے شخص اللہ جل شانہ تجھ پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کردی جاتی ہے۔ (بیہقی، مناسک از ملا علی قاریؒ، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ) روایت حضرت ابن ابی فُدیکؓ۔

اکابرین نے مدینہ منورہ کے آداب مکہ مکرمہ سے مضاعف (دوچند) لکھے ہیں، اسی طرح حضرت عمر الفاروقؓ اور امام مالکؒ کے ہاں اجر بھی دوچند ہے اور واقعۃً وہاں دونوں مقصود (اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) موجود ہیں، مسجد نبوی شریف کے آداب کا خلاصہ اس شعر کو سمجھ لیا جائے جو کہ قریب قریب ترجمہ اس آیت کریمہ کا ہی۔ { لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ... } (یعنی اپنی آواز کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کرو) سورت الحجرات، آیت ۲

''ہے سخت بے ادبی کا اندیشہ یہاں پہ
لو سانس بھی آہستہ کہ یہ دربار نبی ہے''

اسی طرح مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر چیز کو انتہائی محبت ورغبت سے دیکھتے رہیں اور کسی چیز پہ کسی قسم کی ناگواری کے اِظہار سے بچتے رہیں۔

انتہائی دل بستہ گزارش ہے کہ ہمارے بھی سلام اس دربار عالی میں پہچانے کا احسان فرماتے رہیں اور مقبول دُعاؤں میں یاد رکھیں، اللہ پاک آپ سب کی حاضری اور ہماری سعی کو قبول فرمائے۔

مسئلہ: مواجہ شریف میں سنت یہ ہے کہ قبلہ کو پشت کر کے قبر اقدس کی طرف منہ کر کے اپنے اور اپنے اہل وعیال اور تمام مسلمانوں کی حوائج اور شفاعت کیلئے دعا کرے۔ (مسند امام ابوحنیفہ) روایت حضرت ابن عمرؓ۔ (مناسک از ملا علی قاریؒ، زبدۃ المناسک از حضرت رشید احمد گنگوہیؒ، المہند علی المفند از حضرت خلیل احمد سہارنپوریؒ)

حضرت علامہ الشیخ زینی احمد دحلان الشافعیؒ [1] فرماتے ہیں اور یہی ائمہ اربعہ (چاروں مذاہب) کی رائے ہے، یعنی قبلہ کو پشت کر کے اور قبر اطہر کو منہ دیکر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا۔ (مرآۃ الحرمین از حضرت دحلان الشافعیؒ)

جو دعائیں مکہ المکرمہ میں معلق رہتی ہیں وہ مواجہت کے سامنے قبول ہوجاتی ہے، دعا سے پہلے قصیدہ بردہ کے یہ دو شعر پڑھیں:

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

[1] حضرت علامہ سید احمد بن زین بن احمد دحلان المکی الشافعیؒ۔ سلطنت عثمانیہ کے دور میں حرم مکہ المکرمہ میں مصلیٰ شافعی کے مفتی تھے۔ محرم ۰۴ ۱۳ھ، ۱۸۸۶ء مدینہ شریف میں وفات ہوئی۔

عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّهِمِ
هُوَ الۡحَبِیۡبُ الَّذِیۡ تُرۡجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوۡلٍ مِّنَ الۡاَهۡوَالِ مُقۡتَحِمِ

ترجمہ: (اے پروردگار تو درود وسلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے حبیب پر جو تمام مخلوقات سے بہتر ہیں۔

وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت (خطرہ) اور مصیبت میں)

2 ...... خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے عمل:

حضرت شیخ شعرانیؒ اپنی کتاب (طبقات الاخیار) میں حضرت محمد بن ابی المواہب الشاذلیؒ سے نقل فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ انکو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زیارت کیلئے ایک مختصر مگر جامع مندرجہ ذیل عمل ارشاد فرمایا تھا، تو آپ نے مذکورہ عمل کو ۸۰ سے زیادہ افراد کو بتایا، اور اُن سب کو آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت باسعادت نصیب ہوئی، عمل یہ ہے:

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ (۵ مرتبہ)
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۵ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیۡ وَجۡهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّمَآلًا۔ (۵ مرتبہ)

3 ...... حرمین شریفین کی دوبارہ زیارت کیلئے عمل:

1 ...... جو شخص ملتزم یا میزاب رحمت یا کعبہ کی کسی جگہ پر انگلی سے لکھے اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص، ایت ۸۵) اور پھر نیچے جن بندوں کے نام لکھے جائیں اللہ تعالیٰ انہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے بلائیں گے یہ بات مجرب ہے۔ (درنایاب از مولانا عبداللہ شاہ اباخیل بحوالہ معمولات اکابر دیوبند)

2 ...... اگر کوئی شخص مسجد الحرام کے ان دروازوں سے باہر نکلے تو دوبارہ بیت اللہ حاضر ہوگا:

۱ باب العمرہ ۲ (پرانا) باب ابراھیم
۳ باب الوداع۔ (منسک الکبیر از علامہ رحمت اللہ سندھی مکیؒ)

نوٹ:

۱ اکابر صحابہ کرامؓ کے ہاں میں ملتزم کی تعین میں اختلاف ہے، ایک جماعت فرماتی ہے کہ یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان کی جگہ کا نام ہے جبکہ دوسری جماعت فرماتی ہے کہ یہ رُکنِ یَمانی اور باب مسدود یعنی پرانا بند

دروازے کے درمیان واقع ہے۔ (بحر العمیق از قاضی ابن الضیاء المکی الحنفیؒ)

۲ عمل التزام یعنی چمٹ کے دعا کرنا سارے کعبہ پر جائز ہے، کیونکہ فتح مکہ پر سارے صحابہ کرامؓ نے کعبہ پر چمٹ کے دعائیں کی تھیں۔

4 ...... حج کی تمنا پوری ہونے کیلئے عمل:

1 ...... جب بھی اذان ختم ہوتو مسنون دعا اذان کے بعد تین مرتبہ تلبیہ پڑھیں "لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک . لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ . اِنَّا الْحَمْدَ وَنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ۔" ان شاء اللہ اسباب بن جائی گے۔ (از والد گرامی)

2 ...... جس شخص کو حج کرنے کو جی چاہتا ہو اور بظاہر کوئی اسباب نہ ہو، وہ شخص تین ہزار مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد رو بقبلہ باوضوء ہوکر پڑھے، اور اکیس دن اس عمل کو کر کے چھوڑ دے پھر دوسرے مہینہ میں گیارہ دن کرے تیسرے مہینہ میں سات دن یہی عمل کرے، چوتھے مہینے میں پانچ دن یہ عمل پڑھے، انشاء اللہ ضروری کوئی نہ کوئی حج کا سامان پیدا ہوجائیگا، عمل مجرب ہے مگر خلوص اور محبت شرط ہے۔ اور آیت یہ ہے "وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ" عنکبوت آیت: ۶۹

(انمول دفینے)

3 ...... اگر کسی آدمی کو حج کی تڑپ ہو اور بظاہر اسباب موجود نہ ہوں، تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس دعا کا معمول بنالے انشاء اللہ تمنا پوری ہوگئ "لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْفَتَّاحُ الْحَلِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمَنَّانُ" (انمول دفینے)

4 ...... کثرت سے اس آیت کو پڑھا کریں، ان شاء اللہ اسباب بن جائیں گے "لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّؤْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ آمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُؤُوسَکُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا" (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

چند مفید اضافات

1 ...... ہر قسم کی پریشانیوں سے دور ہونے کے لئے عمل:

1 ...... حکومتی یا گھریلو یا رزق کی پریشانی ہو یا کسی قسم کی بھی پریشانی ہو تو مندرجہ ذیل وظیفہ کو بتلائے ہوئے ترتیب سے پڑھیں۔

۱ درود ابراھیمی (۷ مرتبہ) ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ''۔

۲ یَارَزَّاقُ یَاوَهَّابُ یَا مُعْطِیُ یَاتَوَّابُ۔ (۱۰۱ مرتبہ)

۳ کٓھٰیٰعٓصٓ دایاں ہاتھ کی انگلیوں اس طرح پڑھ کر بند کریں ''کٓ'' پڑھ کر خنصر (چھنگلی) کو بند کریں ''ھٰ'' پڑھ کر بنصر (چوتھی انگلی) کو بند کریں ''یٰ'' پڑھ کر وسطیٰ (درمیانی انگلی) کو بند کریں ''عٓ'' پڑھ کر سبابہ (شھادت والی انگلی) کو بند کریں ''صٓ'' پڑھ کر ابہام (انگوٹھے) کو بند کریں۔

۴ حٰمٓ عٓسٓقٓ بایاں ہاتھ کی انگلیوں کو مذکور بالا ترتیب سے ہر حرف پڑھ کر بند کرتے جائیں۔

۵ {رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ}

۶ مرتبہ۔ (سورۃ المائدہ آیت: ۱۱۴)

۷ {رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ} (۳) مرتبہ۔ (سورۃ القصص آیت: ۲۴)

۸ درود ابراھیمی (۷ مرتبہ) ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ''۔ (از والد گرامی)

2 ...... حوصلہ شکن یا نازک حالات پیش آئیں تو اللہ تعالیٰ کے حاکم (حکومت کرنے والا) اور حکیم (حکمت والا) ہونے کا مراقبہ کریں، حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ نے کیا خوب فرمایا:

مالک ہے جو چاہے کرے تصرف — کیا وجہ کسی بھی فکر کی ہے
بیٹھا ہوں میں مطمئن کہ یارب! — حاکم بھی ہے تو حکیم بھی ہے

اس کے بعد یہ آیت پڑھیں: {قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ} (سورۃ التوبہ ۵۱)

اسکے بعد یہ دعا پڑھیں ''اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ وَاَرْضِ فِيْمَا قُدِّرَ لَهٗ'' اور ذیل کے اشعار کو بھی بار بار ورد رکھیں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: (وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت و مصیبت میں) (از والد گرامی)

2 ......ساری مخلوقات کی خیر کیلئے عمل:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ كُلِّ خَيْرٍ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ وَ جَمِيْعِ خَلْقِكَ'' (از والد گرامی)

3 ......بوڑھاپے میں خوش گوار زندگی ملنے کیلئے عمل:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میری بڑھاپے میں اور اخیر عمر میں زیادہ فراخ روزی مجھے عطا فرما، اور تو میری آخری عمر کو بہترین عمر (کا حصہ) بنادے اور میرے آخری اعمال کو بہتر عمل اور میرا بہترین دن اس دن کو بنادے، جس میں مجھے تجھ سے ملنا نصیب ہو، اے اسلام اور اہل اسلام کے مولیٰ! تو مجھے اسلام پر اس وقت تک ثابت قدم رکھ کہ تیری ملاقات کا شرف مجھے حاصل ہوجائے''۔ (از والد گرامی)

4 ......حُسنِ خاتمہ کے لئے عمل:

1 ... جو شخص ہر نماز کے بعد یہ آیت ایک مرتبہ پڑھنے کی عادت کرلے گا انشاء اللہ اسکا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ ''رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ... یہ دعا کثرت سے پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ

عِنْدَ الْمَمَاتِ'' (ازوالدگرامی)

3 ...... جو شخص مغرب کے بعد کی دوسنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

4 ...... حفظ ایمان کیلئے ؛ دورکعت بہ نیت حفظ ایمان پڑھے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ (مرقع کلیمی بحوالہ فوائد الفوائد، عمل منقول از خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ)

5 ...... ایمان پر خاتمہ کیلئے : اللہ کا نام ''یَا اَحَدُ'' اکتالیس مرتبہ صبح وشام پڑھنا انشاء اللہ بالیقین خاتمہ بالخیر ہوگا۔ (انمود فینے)

6 ...... جس کی آخری عمر ہو اور کوئی نیک عمل نہیں رکھتا ہو تو ''یَا اٰخِرُ'' کسی کثرت رکھے انشاء اللہ عاقبت بخیر ہوگی۔ (تجلیات ربانی واعمال رحمانی معمولات شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ جواہر خمسہ)

7 ...... حسن خاتمہ کیلئے اس دعا کی روزانہ کثرت کی جائے ''رَضِیْتُ

بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نَبِیًّا''۔ (منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمد یہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

5 ...... عذاب جہنم سے حفاظت کیلئے :

1 ...... جو شخص بعد نماز فجر اور مغرب سات مرتبہ اس دعا کو برابر پڑھتا رہیگا تو اس دن یا رات میں وفات کی صورت میں عذاب جہنم سے حفاظت ہوگی۔ ''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارْ'' ترجمہ: اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... نیز فجر اور مغرب کے بعد سات مرتبہ ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ'' پڑھنے سے حصول جنت بھی یقینی ہے انشاء اللہ۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ عذاب جہنم سے محفوظ رہیگا انشاء اللہ۔

''حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ حٰمٓ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ حٰمٓ وَالْکِتَابِ الْمُبِیْنِ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبَارَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْن حٰمٓ تَنْزِیْلُ

الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ''(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

6 ...... برائے شفاعت:

ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنے کا معمول آنحضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہونے کا قوی ذریعہ ہے۔ ''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ''(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

فائدہ: مذکورہ بالا دونوں آیتوں کو اگر کوئی دن میں پڑھ لے تو رات تک موت نہیں آئیگی اور رات کو کوئی پڑھ لے تو صبح تک موت نہیں آئیگی۔ مجرب ہے۔(مجربات دیربی، مجربات سنوسی)

7 ...... حاسدین کے حسد وشر سے حفاظت کیلئے:

بعد نماز فجر ومغرب تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لئے جائیں، حاسدین کے شر سے مکمل حفاظت ہوگئی انشاء اللہ۔ ''قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

عَلِيْمٌ ''(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

8 ...... دشمنوں سے حفاظت کیلئے:

1 ...... بعد نماز ظہر اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ قریش ایک مرتبہ پڑھے: ''لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ'' اور ''اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ'' پر اپنی انگشت شہادت کی اس یقین کے ساتھ کہ دشمن کے دل پر ضرب لگا رہا ہوں، انگشت شہادت کو زور سے حرکت دے، یہ عمل اکسیر وتیر بہدف ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

2 ...... اگر کوئی خوفناک اطلاع یا دشمنوں کی جانب سے دھمکی پہونچے تو تین مرتبہ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ'' پڑھنے سے دشمن کوئی ایذاء نہیں پہونچا سکیں گے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

3 ...... درج ذیل عمل برائے حفاظت جان ومال کیلئے تیر بہدف، مشائخ کا آزمودہ ہے، اس سے مکمل حفاظت حاصل ہوتی ہے، سحر جادو، قزاق، حملہ آور، چور، ڈاکو وغیرہ کے ہر نقصان سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب پڑھا جائے، اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

پہلے: یہ آیت ''اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظَّالِمِیْنَ'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی داہنی جانب دم کریں۔

پھر ''لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَاءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سامنے دم کریں۔

پھر ''اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ

اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا اَخَّرْتَنَا اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی بائیں جانب دم کریں۔

پھر ''وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ'' ایک مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دم کریں۔

پھر ''اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاقْرَؤُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاقْرَؤُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلَاةَ وَاٰتُوا الزَّكَاةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا

لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَیۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا وَّاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی پشت کی جانب دم کریں۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

9 ...... چوروں سے حفاظت کیلئے:

بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھے پھر ''قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا'' اس کے بعد تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھے، دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے مشرق مغرب شمال جنوب، ہر چہار جانب تالیاں بجائے اور اگر انہی آیات کو تعویذ بنا کر اپنے سامان یا دوکان و مکان وغیرہ میں رکھ دے تو نہ چور آئیں گے نہ چوری ہوگی انشاء اللہ مسلسل طور پر آزمودہ ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

10 ...... بے گھر والوں کو ذاتی گھر ملنے کے لئے یا گھر والے کو اس سے اچھا گھر ملنے کے لئے عمل

1 ...... اس آیت کو مقصد حاصل ہونے تک مداومت سے پڑھیں:

{رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ} سورۃ المؤمنون ایت ۲۹، سپارہ:۱۸۔ (از والد گرامی)

2 ...... کسی بھی ضرورت ہو انشاء اللہ پوری ہوگی، خصوصاً ذاتی مکان حاصل کرنے کیلئے روزانہ ''یَا مَالِکُ'' سومرتبہ ''یَا کَرِیۡمُ'' سومرتبہ ''یَا مُغۡنِیۡ'' سو مرتبہ ''یَا صَمَدُ'' سومرتبہ ضرورت پوری ہونے تک مسلسل پڑھیں، انشاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی، قضائے حاجات کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ (انمول دفینے)

3 ...... ذاتی گھر کے حصول کیلئے: ''اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ'' غیب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔ (کمالات عزیزی از مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

11 ...... نیا گھر میں داخل ہو تو پڑھنے کی دعا

{رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا} (سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت ۸۱، سپارہ:۱۵) (از والد گرامی)

12 ...... بارہ تسبیح پڑھنے کا طریقہ

(دوزانوں بیٹھ کے) اس ترتیب سے پڑھیں:

۱۰ دفعہ درود شریف۔

۱۰ دفعہ استغفار پڑھیں، اور یہ دعا پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ''۔

''يَا اللّٰهُ'' ۳ مرتبہ

''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ''

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' ۳ مرتبہ

(لَا اِلٰهَ) کو اس تصور سے پڑھے کہ سارے گند کو باہر نکال رہا ہوں اپنے وجود اور قبر سے بھی گند اور تاریکی نکال کر پس پشت ڈال رہا ہوں۔

(اِلَّا اللّٰهُ) میں یہ تصور کرے کہ سر سے لیکر پاؤں تک نور کو داخل کر رہا ہوں، نیز قبر میں بھی داخل کر رہا ہوں۔

پے در پے ۹ دفعہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کو اسی استحضار کے ساتھ پڑھیں،

اور دسویں دفعہ ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' ملا کر پڑھیں، تھوڑی دیر یہ سوچے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کامل اطاعت، کامل اتباع حاصل ہو رہی ہے، اسی طرح ۲۰۰ کے عدد کو مکمل کریں۔

(اب چار زانوں بیٹھ کے)

(اِلَّا اللّٰه) ۴۰۰ دفعہ پڑھیں اس تصور سے کہ اللہ تعالیٰ کے نور اور محبت داخل کر رہا ہوں۔

۶۰۰ دفعہ اَللّٰهُ اَللّٰهَ کو اس تصور سے پڑھیں کہ جسم کے ایک ایک ذرہ سے اللہ اللہ کی اواز آرہی ہے۔

اسم ذات (اَللّٰه) ۱۰۰ دفعہ اس تصور سے کریں کہ سارے کائنات کی جتنی چیزیں ہیں سب میرے ساتھ مل کر اللہ اللہ کر رہے ہیں۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھیں:

''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا'' (بخاری، مسلم، روایت حضرت ابن عباسؓ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری بینائی میں نور پیدا فرما اور میری شنوائی میں نور پیدا فرما اور میرے دائیں نور پیدا فرما اور میرے بائیں نور پیدا فرما اور میرے پیچھے نور پیدا فرما اور میرے آگے نور پیدا فرما اور مجھے پورا منور فرما اور نور پیدا فرما میرے روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں اور میرے بالوں میں اور میری کھال میں اور میری نفس (روح) کو منور فرما، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور میرے اوپر اور نیچے مجھے نور عطا فرما اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کردے''۔

یہ دعا پڑھتے وقت سر سے لیکر پاؤں تک اللہ تعالیٰ کی نور اور محبت داخل ہونے کی تصور کریں:

''اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ'' (ترمذی۔ روایت حضرت عبداللہ بن یزید الانصاریؓ)

ترجمہ ''اے اللہ! تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت کے قریب کردے، اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کردے، میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔ اے اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرے معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے۔ یا اللہ! جو کچھ تو نے دور رکھا ہے، مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اُسے میرے حق میں ان چیزوں کے لیے موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔''

آخر میں ۱۰ دفعہ درود شریف، اور ۱۰ دفعہ استغفار پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: ''اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ○ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ" (مسلم روایت حضرت زید بن ارقمؓ، عبداللہ بن عمروؓ، جابر بن عبداللہؓ)

ترجمہ "یااللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیز گاری عطا کر اور اسے پاک کردے تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔ اے اللہ! مجھے مدد دے، علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر" (از والد گرامی)

فائدہ: بندوں پر اللہ تعالیٰ کے دو حق ہیں:

۱ حق عظمت ۲ حق محبت

فرائض حقِ عظمت ہے، اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں کرسکتا، مثلاً لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ حقِ عظمت کا تقاضا خوف ہے اور فرائض حق عظمت اس لئے ہے کہ فرائض کو چھوڑنے سے عذاب ہوتا ہے۔

نوافل حقِ محبت ہے، اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ محبوب سے زیادہ سے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں اور وہ قریب ہونے کا ذریعہ نوافل ہے لہٰذا نوافل حق محبت ہوا، حق محبت تقسیم ہونے کو پسند کرتا ہے، مثلاً "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الْمُسْلِمَاتِ" پڑھے گا تو جتنے مسلمان ہوتے ہیں اس کے عدد کے مطابق اجر ملے گا، اس میں جتنی نیت بڑی ہوتی ہے اتنا اجر زیادہ ہوتا ہے، ارشاد فرمایا نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ (مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے) جتنی نفلی عبادات میں مسلمانوں کو شامل کرے گا اتنا نور پھیلے گا۔ (از والد گرامی)

13 ...... أسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ اِسْمُهٗ سَيِّدُنَا

(اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے ان پر جن کا نام ہمارے سردار)

?	مُحَمَّدٌ تعریف والا	أَحْمَدُ سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	حَامِدٌ سراہنے والا	?
عَاقِبٌ سب نبیوں سے پیچھے آنیوالا	فَاتِحٌ کھولنے والا	شَاهِدٌ گواہی دینے والا	مَحْمُودٌ سراہا گیا	قَاسِمٌ بانٹنے والا
حَاشِرٌ اٹھنے والا	رَشِيدٌ نیک	مَشْهُودٌ گواہی دیا گیا	بَشِيرٌ خوشخبری دینے والا	نَذِيرٌ ڈرانے والا
دَاعٍ اللہ کیطرف بلانے والا	شَافٍ شفاء دینے والا	هَادٍ راہ نما	مَهْدٍ ہدایت والا	مَاحٍ کفر کے مٹانے والا
مُنْجٍ نجات دلانیوالا	نَاهٍ منع کرنے والا	رَسُولٌ رسول، پیغمبر	نَبِيٌّ نبی، پیغمبر	أُمِّيٌّ بن لکھے پڑھے

تِهَامِيٌّ مکہ کے رہنے والا	هَاشِمِيٌّ ہاشمی خاندان والا	أَبْطَحِيٌّ وادی ابطح کا رہنے والا	عَزِيزٌ غالب	حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ لوگوں کے ایمان کیلئے حرص کرنیوالا
رَءُوفٌ نرم دل/شفیق	رَحِيمٌ رحم والا / مہربان	طٰهٰ طالب شفاعت ہادی شر	مُجْتَبٰى چنا ہوا	طٰسٓ طس
مُرْتَضٰى برگزیدہ	حٰمٓ حم	مُصْطَفٰى چنا ہوا	يٰسٓ سردار بشر کے	أَوْلٰى بہتر
مُزَّمِّلٌ کملی والا	وَلِيٌّ خدا کا دوست	مُدَّثِّرٌ چادر اوڑھنے والا	مَتِينٌ مضبوط / استوار	مُصَدِّقٌ سچ بولنے والا
طَيِّبٌ پاکیزہ	نَاصِرٌ مدد دینے والا	مَنْصُورٌ مدد دیا گیا	مِصْبَاحٌ چراغ	آمِرٌ حکم دینے والا
حِجَازِيٌّ حجاز کا رہنے والا	نِزَارِيٌّ نزار کی اولاد سے	قُرَشِيٌّ قریشی قبیلہ سے	مُضَرِيٌّ مضر کی اولاد سے	نَبِيُّ التَّوْبَةِ نبی توبہ قبول کے
حَافِظٌ یاد رکھنے والا	كَامِلٌ پیدائش و اخلاق میں پورے	صَادِقٌ سچا	أَمِينٌ امانتدار	عَبْدُ اللّٰهِ اللہ کے بندے
كَلِيمُ اللّٰهِ اللہ سے کلام کرنیوالا	حَبِيبُ اللّٰهِ اللہ کے پیارے	نَجِيُّ اللّٰهِ اللہ کا رازدار	صَفِيُّ اللّٰهِ چنے ہوئے اللہ کے	خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ آخر پیغمبروں کے

حَسِیْبٌ کافی	مُجِیْبٌ قبول کرنیوالا	شَکُوْرٌ شکر گزار	مُقْتَصِدٌ میانہ روی سے چلنے والا	رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ مہربا ی والا رسول
قَوِیٌّ طل والا	حَفِیٌّ خبر رکھنے والا	مَامُوْنٌ امن والا	مَعْلُوْمٌ علم والا	حَقٌّ سراپا حق
مُبِیْنٌ ظاہر	مُطِیْعٌ تابعدار	رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ راحت والا رسول	اَوَّلٌ سب سے پہلا	اٰخِرٌ پچھلا
ظَاهِرٌ آشکار	بَاطِنٌ پوشیدہ	نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ مہربا ی والا نبی	یَتِیْمٌ یتیم	کَرِیْمٌ کرم کرنے والا
حَکِیْمٌ حکمت والا	خَاتَمُ الرُّسُلِ رسولوں کو ختم کرنیوالا	سَیِّدٌ سردار سب کے	سِرَاجٌ روشن	مُنِیْرٌ قابل عزت
مُحَرَّمٌ عزت والا	مُکَرَّمٌ خوشخبری سنانے والا	مُبَشِّرٌ خوشخبری سنانے والا	مُذَکِّرٌ صی کرنے والا	مُطَهَّرٌ پاک کئے گئے ہر عیب سے
قَرِیْبٌ قریب	خَلِیْلٌ دوست جانی	مَدْعُوٌّ دعوت دیا ہوا	جَوَّادٌ سخی	خَاتِمٌ خاتم کرنے والا
عَادِلٌ عدل کرنے والا	شَهِیْرٌ شہرت والا	شَهِیْدٌ گواہ	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ جنگجو نبی	?

اسکے بعد یہ دعا پڑھے:

''اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَ رَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَمُحَبَّتِکَ وَامِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشُّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' (دلائل الخیرات)

ترجمہ: اے پروردگار بتصدیق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول پسندیدہ کے پاک کردے ہمارے دلوں کو ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور موت دے تو ہم لوگوں کو (اہل) سنت والجماعت کے طریقہ پر اور اپنے دیدار کے شوق پر اے صاحب بزرگی اور بخشش اور درود وسلام بھیجے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سب تعریف واسطے اللہ کہ جو پروردگار تمام عالم کا ہے۔

(نوٹ): مصنف نے آخر کتاب ہذا میں کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ناموں پر تاریخی روشنی ڈالی ہے، نیز دیگر متعدد تاریخی فوائد وحقائق بھی شامل کی ہے۔ (نعمان)

14 ...... برائے ترقی روحانی

ایک مفید عمل برائے روحانی ترقی کیلئے، منقول از قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ چشتی (پیر و مرشد خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ)؛ ''سالک ۔ ''یَا اَحَمَدُ'' دائیں طرف اور ''یَا مُحَمَّد'' بائیں طرف ضرب لگا کر کہے۔ اپنے دل پر ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ'' کہہ کر ضرب لگائے اور ایک ضرب اسم ذات ''یَا اَللّٰہ'' سے لگائے''۔ (مناقب المحبوبین ص:۲۶۱ از حاجی نجم الدین سلیمانی ناگوریؒ، خلیفہ خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ چشتی)

15 ...... ذکر برائے کشف روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ؛ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرکے درود شریف پڑھے اور داہنی طرف ''یَا اَحَمَدُ'' اور بائیں طرف ''یَا مُحَمَّد'' اور ''یَارَسُوْلَ اللّٰہ'' ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاءاللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔ (ضیاء القلوب (ص ۴۵) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)

16 ...... برائے کشف قبور (میت کا حال معلوم کرنے واسطہ):

1 ...... عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ؛ پہلے اکیس مرتبہ

''یَارَبُّ'' کہے اور آسمان کی طرف ''یَارُوْحُ'' اور قبر پر ''یَارُوْحُ'' اور دل پر ''یَارُوْحُ الرُّوْحُ'' کی ضرب لگائے۔ انشاءاللہ خواب یا بیداری میں میت کا حال معلوم ہوجائے گا۔

دوسرا طریقہ؛ پہلے قبر کے پاس بیٹھ کر میت پر فاتحہ پڑھے اور پھر آسمان کی طرف ''اِکْشِفْ لِیْ یَانُوْرُ'' اور دل پر ''اِکْشِفْ لِیْ یَانُوْرُ'' اور قبر پر ''عَنْ حَالِہٖ'' کی ضرب لگائے اور قلب کی طرف متوجہ ہو۔ (ضیاء القلوب (ص ۴۵) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)

2 ...... عمل منقول از حضرت حسن بصریؒ: وتر نماز کے بعد چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر پڑھے، اور پھر بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سوجائے ''اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰی حَالَتِہِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا'' فلان کی جگہ اس کا نام لے، چناچہ خواب میں جس کی ملاقات کا خواہش مند ہے اس کی زیارت ہوگی۔ (مجربات دیربیؒ، جواہر خمسہ)

17 ...... برائے کشف ارواح اور ملائکہ (فرشتہ):

عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ؛ سالک داہنے طرف ''سُبُّوْحُ'' اور بائیں طرف ''قُدُّوْسُ'' اور آسمان کی طرف ''رَبُّ''

"الْمَلَائِكَةِ" کہے اور دل پر "وَالرُّوْحُ" کی ہزار مرتبہ ضرب لگائے اور مقصود کی طرف متوجہ ہوجائے تو جس روح سے ملاقات کرنی مقصود ہوگی وہ بیداری یا خواب میں ملاقات کرے گی ، دو ہزار ضربیں لگانے سے مقصود جلد حاصل ہوگا۔ (ضیاء القلوب (ص ۴۴) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)

18 ...... غم، پریشانی اور قرض سے نجات کیلئے:

1 ...... بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح "اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ"

اور یہ آیات "وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ" کو اکیس مرتبہ پڑھنا، ہر غم ہر پریشانی سے قرض وغیرہ کی ادائیگی کے لئے مفید ترین ہے، پڑھتے ہوئے اپنی ہر پریشانی کا تصور کرتے رہیں۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

2 ... ہر رنج وغم کو دور کرنے کیلئے عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ اس

آیت کو پڑھنا رنج وغم سے خلاصی دے "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ" (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

3 ...... جو شخص ہم وغم اور افکار اور وساوس میں مبتلا ہو تو اللہ کے نام "یَا فَعَّالُ" کی کثرت کرے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

4 ...... سورۂ نوح کا پڑھنا ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور ھم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... "یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" جس شخص کو کسی وجہ بہت زیادہ غم ہو اس کیلئے اس اللہ کے نام کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا اکسیر ہے۔ (انمول دفینے)

6 ...... "یَا بَدِیْعُ" ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنا ہر ایک مرض ہر ایک طرح کے غم کو دور کرتا ہے۔ (انمول دفینے)

7 ...... "یَا بَاقِیُ" ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھنا سارے رنج وغم دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ (انمول دفینے)

8 ...... "یَا مُقْسِطُ" اگر کوئی شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہو تو تین ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ غم دور ہوجائیں اور خوشی حاصل ہو۔ (انمول دفینے)

9 ...... ''یَاوَارِثُ''، اگر کوئی شخص سورج نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کرتا رہے دنیا میں کوئی بڑا غم اسے نہ پہنچے۔ (انمول دفینے)

10 ...... غمگین شخص کو سورۂ طلاق کا ایک مرتبہ تلاوت کرنا دل سے غم کو دور کرتا ہے۔ (ازمولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ)

19 ......اگر نیک شہرت مطلوب:

اگر کسی کو نیک شہرت مطلوب ہو تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح ''اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنقَضَ ظَهْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ وَاِلٰى رَبِّکَ فَارْغَبْ'' اور یہ آیت ''وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ'' کو اکیس مرتبہ پڑھنا، اور اپنے مقصد کا تصور کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

20 ......خلاصی مشکلات کیلئے:

1 ......اگر کوئی مشکلات میں الجھا ہوا ہو اور ان سے مکمل نجات مطلوب ہو،

تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح ''اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنقَضَ ظَهْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ وَاِلٰى رَبِّکَ فَارْغَبْ''

اور یہ آیات ''فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا'' کو اکیس مرتبہ پڑھے، اور اپنی پریشانی کا تصور اور اس کا حل کا یقین ذہن میں رکھے۔

اور اگر بہت جلد حل چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ اس کا اضافہ بہت مفید ہوگا ''فَسَهِّلْ يَااِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ'' ترجمہ (الٰہی! ہر مشکل آسان فرما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے)''

اور اگر مزید عجلت حل مشکلات چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ اس دعا کا اضافہ کرے ''اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَيْسِيْرِ کُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ کُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْکَ يَسِيْرٌ''

ترجمہ ''یا اللہ! ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کر دے تیرے

لیے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے"۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)۔

2 ...... اگر کسی شخص کو دنیادار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند یا ساس، سسر وغیرہ برا کہتے ہوں اور طعنے دیتے ہوں تو وہ ایک سو سات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو ایک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے۔ "وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ۔ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ" یہ آیت جلالی ہے۔ احتیاط شرط ہے سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہیے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں۔ (انمول دفینے)

3 ...... مشکلات کو آسان اور حل کرنے کی مسنون دعا:

"اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِنْ شِئْتَ" ترجمہ: "اے اللہ! کوئی آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنادے، اور ہر سختی جب چاہے آسان بنا دیتا ہے۔" (ابن حبان، بیہقی، ابن سنی، حاکم، دیلمی، قنبعی) روایت حضرت انسؓ

21 ...... روشن اور تابناک مستقبل کیلئے عمل:

اگر کوئی شخص آنے والے وقت کو ماضی کے مقابل زیادہ تابناک و روشن چاہتا ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین مرتبہ سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) اور اس آیت "وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى" کو اکیس مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

22 ...... دنیا اور دین کی ہر خیر طلب کیلئے:

اگر کوئی شخص دنیا اور دین کی ہر خیر کی طلب رکھے، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا

بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ) اور اس آیت "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰى" کو اکیس مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

23 ...... ہدایت کیلئے:

1 ...... اگر کوئی غلط راستہ پر چل پڑا یا غیر شرعی زندگی اختیار کرلی اور اسے سیدھی راہ پر لانا ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰى اَلَمْ يَجِدْکَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَکَ عَائِلًا فَاَغْنٰى فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ)۔ لیکن اس آیت کو "وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَهَدٰى" اکیس مرتبہ پڑھے مٹھائی یا پانی پر دم کرکے استعمال کرایا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

2 ...... جو شخص اس آیت "رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا" (سورہ فرقان آیت ۷۴) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اسکی اولاد اور بیوی دین دار ہوجائے۔ (اعمال قرآنی

از حضرت تھانویؒ)

3 ...... جس کے والدین بے دین یا گمراہ ہوں تو وہ اکیس مرتبہ روزانہ یہ آیت "يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ قَدْ جَآءَنِىْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِکَ فَاتَّبِعْنِىْۤ اَهْدِکَ صِرَاطًا سَوِيًّا" (سورہ مریم آیت ۴۳) پڑھ کر انکے کھانے پینے کی چیزوں پر دم کردیا کرے۔ انشاء اللہ دیندار ہوجائینگے۔ (انمول دفینے)

4 ...... اگر کوئی سیدھی راہ سے بھٹک جائے اور اچھائی برائی کی تمیز نہ رہے تو ۱۴۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی میں دم کرکے پلاتے رہیں۔ "وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ"۔ (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

5 ...... جو سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو یا اللہ کی یاد سے غافل ہوگیا ہو تو اس آیت کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلائیں "وَاَهْدِيَکَ اِلٰى رَبِّکَ فَتَخْشٰى"۔ (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

6 ...... کوئی شخص دین سے غافل ہو اور سیدھے راستہ سے بھٹکا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو تو یہ آیت کو پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پلائیں "اُولٰۤئِکَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۤئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ"

(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

7 ...... اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک اعمال کی توفیق ہو، یا نیک ہدایت یافتہ ہوجائے یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز یا قریب کو راہ راست پر لانے کی تمنا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ ''كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

8 ...... برائے مسلمان شد: کسی غیر مسلم کو اگر پانی میں پوری سورۂ الم نشرح دم کرکے پلاتے رہیں تو وہ انشاء اللہ مسلمان ہوجائیگا۔ (کتاب التعویذات)

حضرت امام علی بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن السقاف یمنیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کافر 'کتاب 'احیا علوم الدین' مصنفہ امام غزالیؒ کی ورق گردانی کرے تو وہ مسلمان ہوجائے۔ اور اس میں پوشیدہ راز یہ ہے کہ یہ کتاب مقناطیس کی مانند ہے کہ دل کو اپنی طرف جذب کرتی ہے۔

باعلویؒ فرماتے ہیں کہ جاہل، گمراہ یا بے دین شخص کے لئے بھی مجرب ہے۔

(تعریف الاِحیاء بفضائل الاحیاء از امام عبدالقادر بن عبداللہ عیدروس باعلویؒ)

9 ...... ''الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ '' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

24 ...... برائے سلامتی دین، دنیا، عزت، آبرو اور مال کیلئے:

بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین مرتبہ اور ایک مرتبہ سورۂ قدر ''اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ " اور اس آخری آیت " سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ "کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

25 ...... مال دنیا حاصل کرنے کیلئے:

اگر مال دنیا مطلوب ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۃ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) اور اس آیت "وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى "کو اکیس مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

26 ...... تمام غموں سے نجات کیلئے درود:

اس درود کو کثرت سے پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ وَاَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ" (از والد گرامی)

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور میری دنیا اور آخرت کے غم اور ہر پریشانی کو دور فرما۔

27 ...... بازیابی اغواہ شدہ کیلئے:

عمل منقول از حضرت شیخ الاسلام حسین احمد مدنیؒ: صبح وشام ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ " یَا حَفِيْظُ "اور ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اغواہ شدہ کے بازیابی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ بخیر واپس آجائیگا۔ آیت یہ ہے "يَا بُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ" (خزینہ اسرار، عملیات اکابر)

28 ...... برائے ملاقات حضرت خضر علیہ السلام کیلئے:

1 ...... عمل منقول از خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ از کتاب کتاب فوائد الفوائد، اور خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلویؒ (جو کہ گیارہوں صدی ہجری میں چشتیہ سلسلہ کے مجدد ہیں)۔ فرمایا: ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر دس رکعت نفل ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے اور جو شخص اس

کاالتزام کرے اسکی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو۔ (فوائد الفوائد ۱۹ مجلس، مرقع کلیمی۔ص ۲۲۔ازخواجہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ)

2 ...... ہر شب کو اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھنے اور مداومت کرنے سے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی ''یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَاتَهْتَدِی الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ'' ترجمہ:اے بزرگ! تو ہی وہ (اللہ ہے) کہ راستہ نہیں پاتے عقلیں جس کی بزرگی کے بیان میں''۔ (جواہر خمسہ)

3 ...... جو شخص روزانہ تنہائی میں ہزار مرتبہ ''یَارَزَّاقُ'' پڑھا کرے تو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی مگر اکل حلال شرط ہے۔

(تجلیات ربانی واعمال رحمانی معمولات شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ، جواہر خمسہ)

29 ...... رضائے والدین کیلئے:

1 ...... رضا والدین کیلئے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں چار قل پڑھے۔

(مرقع کلیمی)

2 ...... یہ آیت کثرت سے والدین کیلئے زندگی میں اور فوت گی کے بعد بھی مداومت سے پڑھتا رہے۔ ''رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا''

3 ...... اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ والدین اور سارے جہان کے بزرگوں اور

حق داروں کے حق سے جبکہ وہ انتقال کر گئے ہوں، بری ہو جائے تو اس آیت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے ''رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ'' انشاء اللہ قیامت کے دن سب کے حقوق سے فارغ ہو کر قبر سے اٹھایا جائیگا۔ (انمول دفینے)

30 ...... برائے خوش گزراں:

جو کوئی صبح کے وقت ہر روز سو دفعہ کلمہ (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پڑھ لیا کرے بے اسباب خوش گزران کرے۔ (مرقع کلیمی۔ص ۲۲۔ازخواجہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ)

31 ...... برائے دفع کنجوسی:

1 ...... اگر کسی بخیل (کنجوس) کو دیکھے کہ اپنے اہل وعیال کو خرچہ کم دیتا ہے تو اس کے کپڑے پر (بغیر روشنائی کے) یہ آیتیں لکھے '' لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ''۔

تو وہ اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور اچھی طرح خرچ بھی کریگا۔ (مرقع

کلیمی۔ص ۱۲۴۔ازخواجہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ)

2 ...... اللہ کا نام ''یَابَرُّ'' کی کثرت سے پڑھنے والا نیک طبیعت، سخی، نیک خصلت ہرایک سے اچھا سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔(انمول دفینے)

3 ...... کنجوسی ختم کرنے کیلئے: اگر کسی شخص کے ماں باپ کنجوس ہوں یا کسی عورت کا خاوند کنجوس ہو تو وہ ایک ہزار مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' پڑھ کر دم کر کے پلائے۔(انمول دفینے)

32 ...... برائے دفع جھوٹ:

1 ...... جو شخص صدق مقال یعنی سچی زبان والا ہونا چاہے وہ یہ اللہ کے نام ''یَامُبْدِئُ'' کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، انشاء اللہ ضرور صادق القول ہو جائیگا۔(انمول دفینے)

2 ...... جو شخص صبح صادق کے بعد یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ مرتبہ ''یَاصَمَدُ'' پڑھے، زبان کا سچا ہو جائیگا، حالت نہایت درست ہو جائیگی۔(انمول دفینے)

3 ...... آیت '' لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ '' شہد پر دم

کر کے بکثرت جھوٹے شخص کو پانی میں پلایا جائے انشاء اللہ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔(اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

4 ...... اگر سچ بولنے کی ہمت وعزم کیا جاوے تو سورۂ القدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) کی بکثرت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔(اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

33 ...... برائے دفع لالچ:

جو شخص لالچ کی آفت میں مبتلا ہو وہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر پھر سو مرتبہ دل پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو پڑھے ''یَاغَنِیُّ''، انشاء اللہ لالچ نفسانی بالکل زائل ہو جائیگی اور نہایت فیاض ہو جائیگا۔(انمول دفینے)

34 ...... برائے دفع غصہ:

1 ...... اگر غصہ آئے تو کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہو تو کھڑا ہو جائے، ورنہ جگہ تبدیل کر دے اگر عمر میں خود چھوٹا ہو ورنہ اگر وہ عمر میں بڑا ہو تو جس پر غصہ ہوا اسکو دور کر دے۔

نیز غصہ کی حالت میں پانی پینا یا پھر وضوء کر لینا یا پھر غسل کر لینا غصہ ختم کر دیتا ہے۔اور اگر پھر بھی نہ جائے تو نفل نماز میں مصروف ہو جائے یا درود شریف کا

ورد کرنے لگ جائے۔

2 ...... برائے دفع غصہ: "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" صبح و شام دس مرتبہ پڑھا کریں۔

3 ...... جس شخص کے مزاج میں غصہ بہت زیادہ ہو تو یہ اللہ کا نام "يَا عَفُوُّ" سو مرتبہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ (انمول دفینے)

4 ...... اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار "يَا رَؤُفُ" پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ سکون ہو جائے۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

5 ...... یہ آیت "وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" برائے تسکین غیظ وغضب (غصہ) اور دفع تشنگی (پیاس) اور رنج کیلئے ہے، جو شخص نہایت طیش اور غصے کیوجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہوا ہو تو کھڑا ہو جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے، اُس کا غصہ جاتا رہیگا۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ، درالنظیم از امام یافعی)

6 ...... اگر کوئی شخص غصہ میں آپے باہر ہو جاتا ہے تو ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کسی میٹھی چیز ہر دم کر کے استعمال کریں۔ "وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ" (مجربات روحانی از مولانا عمر پالنپوریؒ)

7 ...... غصہ کرنے والا یا ضدی شخص اس آیت کی مداومت کرے تو یا عادت ختم ہو جائے "قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ" (مجربات روحانی از مولانا عمر پالنپوریؒ)

8 ...... غصہ دور کرنے کیلئے: ایک چھری پر اسماء ذیل اور آیت "حَقٌّ حَيٌّ بَارٌّ حَسِيْبٌ حَفِيْظٌ حَكِيْمٌ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ" لکھ کر آگ پر گرم کر کے پانی میں بجھا کر پلائیں۔ (خزینہ اسرار)

9 ...... غصہ دور کرنے کیلئے: روٹی کے ٹکڑے پر سورۂ الم نشرح لکھ کر اس کو کھلائیں تو بھی انشاء اللہ غصہ جاتا رہیگا۔ (خزینہ اسرار)

10 ...... اللہ کا نام "يَا قَادِرُ" کی مداومت کرنے والا اپنے نفس پر قادر ہوگا اور اسے کبھی بیجا غصہ نہ آئیگا، اس کا نفس و شیطان ہمیشہ مغلوب رہے گا۔ (انمول دفینے)

35 ...... برائے دفع اسراف (فضول خرچ) ومعاصی:

1 ...... اللہ کا نام "يَا مُمِيْتُ" کی کثرت کرنا جس کسی کو عادت اسراف

(فضول خرچ) کی ہوگئی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... جو شخص ہمیشہ یہ آیت پڑھتا رہے گا اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری، جوا بازی، بدکاری، لہولعب وغیرہ ''یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ'' (سورۂ مائدہ ۹۰، ۹۱) (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

36 ...... برائے درستگی مزاج:

اگر کسی شخص کا مزاج خراب ہو اور وہ خود اپنے مزاج کو درست کرنا چاہے تو تین سو دفعہ صبح و شام اللہ کا نام ''یَا رَءُوْفُ'' پڑھے انشاء اللہ مزاج درست ہو جائیگا۔ (انمول دفینے)

37 ...... برائے دفع شراب خوری و سود خوری:

1 ...... یہ آیت پڑھ کر ایسے شخص کے استعمال میں لاتے رہیں

''حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا''

2 ...... جو شخص نفس اور شیطان کے جال میں پھنس گیا اور شراب خوری اور حرام کاری میں مبتلا رہتا ہو پھر وہ شخص اس بلا سے بچنا چاہے تو گیارہ سو مرتبہ اس اللہ کے نام ''یَا بَرُّ'' کو باوضو و بقبلہ ہو کر گیارہ دن تک پڑھے۔ (انمول دفینے)

3 ...... فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

''لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيْصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ '' (انمول دفینے)

38 ...... سگریٹ بیڑی تمباکو نوشی یا دیگر منشیات چھڑانے کیلئے

1 ...... عمل منقول از مولانا عبدالغفور عباسی نقشبندی مدنیؒ ؛ جب کوئی شخص سگریٹ، بیڑی (یا تمباکو نوشی) کی عادت کو ترک کرنے کی کوشش کے باوجود نہ چھوڑے تو نمک میں مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر استعمال میں لائیں؛

سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، آخری تین قل ہر ایک تین مرتبہ پڑھے۔

'' اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ '' تین مرتبہ۔

'' اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ '' تین مرتبہ۔

'' بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ '' تین مرتبہ۔

'' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَرُوْحِ

الْاَرْوَاحِ وَسِرِّ بَقَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ '' تین مرتبہ۔

(اعمال رحمانی)

2 ...... فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

'' لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ '' (انمول دفینے)

3 ...... بعض اکابرین نے فرمایا ہے اللہ کا نام '' يَا قَابِضُ '' پڑھنا نشے جیسی قابل لعنت برائیوں سے بچانے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے، مثلاً اگر کسی کو شراب، افیون، گانجہ وغیرہ کی عادت پڑی ہوئی تو گھر کا کوئی فرد اس اسم مبارک کو ۵۴۱۸ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے اس کو پلائے یا اگر پلا نہ سکے تو نشے کے عادی کے کپڑوں پر اس پانی کی چھینٹیں دے تو اس کی عادت چھوٹ

جائیگی۔ اس عمل کو لگاتار اکتالیس دن تک کرنا چاہئے۔ (اسمائے الحسنی از مولانا حسن ہاشمی دیوبندی)

39 ...... بری صحبت سے نجات کیلئے

بری صحبت یا برے لوگوں کی چنگل میں پھنس جانے والا شخص اگر ان لوگوں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو اور وہ لوگ اس کا پیچھا نہ چھوڑتے ہوں اور اسے یہ ڈر ہو کہ اگر میں یکطرفہ علیحدگی اختیار کی تو وہ لوگ مجھے کوئی نقصان پہنچائیں گے تو ایسا شخص سورۃ الکافرون صبح وشام ایک سو بار اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔ لیکن جب یہ پڑھے ''لَکُمْ دِیْنُکُمْ'' تو ان برے لوگوں کا ذھن میں تصور رکھیں جن سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ (جامع الوظائف)

40 ...... لمبی عمر اور نیک عملوں کی توفیق کیلئے:

1 ...... جو کوئی چاہے کہ میری عمر میں برکت ہو، نیک عملوں کی توفیق نصیب ہو تو روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں ''تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' (درالنظیم از امام یافعیؒ)

2 ...... اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک عملوں کی توفیق، نیک ہدایت ہو جائے

یا کوئی شخص کسی عزیز یا قریب کو راہ راست پر لانے کیلئے ان آیت کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ ''کَلَّآ اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَہٗ وَمَا یَذْکُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ ھُوَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ''۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

3 ...... برائے تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلاء: یہ دعا پڑھا کریں ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْنِیْ اِلٰی مِائَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ''۔ ترجمہ: اے اللہ! مجھے اہل ایمان والوں کے دلوں میں محبوب کر اور مجھے ایک سو بیس سال تک پہنچا اپنی رحم اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے''۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

4 ...... اعمال خیر میں مشغولیت کیلئے: جمعرات کی شب میں نصف رات کے بعد باوضو دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ آیات شیشے کے برتن پر عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر برتن کو پانی سے دھوئے پھر ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرلے۔ پھر بعد نماز صبح ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر اس پانی پر

دم کرے اور اسے پی جائے، پھر اعمال صالحہ کی توفیق کی دعا کرے۔ آیت یہ ہی ''قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

5 ......روزانہ اس درود کا پڑھنا والے کے اللہ تعالیٰ اس کے اوقات میں عطا فرماتے اور فضول کاموں میں صرف ہونے بچاتے ہیں، اور اس کی برکت سے اس کا زیادہ وقت دین کی خدمت اور آخرت کی تیاری میں صرف کراتے ہیں ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ''۔ (جامع الوظائف)

6 ......عبادات اور طاعات کی طرف رغبت پیدا کرنے کیلئے: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات

احمد یہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

7 ......اللہ کا نام ''یَا حَیُّ'' ستر مرتبہ روز پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ (انمول دفینے)

8 ......ہر مہینہ کے شروع چاند میں ایک مجلس میں بیٹھ کر اکتالیس ہزار مرتبہ ''یَا وَارِثُ'' پڑھنا، خدا کے فضل سے عمر دراز کرتا ہے، بلکہ وہ سارے خاندان اپنے سارے ہم عمروں میں بڑی عمر والا ہوگا۔ (انمول دفینے)

41 ......صبر وقناعت واخلاق حسنہ کیلئے:

1 ......جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے اور نگل جاوے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو عفو اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب (نرم دلی) اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

''وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ'' (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

2 ...... سورۂ قیامہ کو پانی میں دم کر کے پلانا دل کو نرم اور خشوع پیدا کرتا ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

3 ......ظہر کی نماز کے بعد سورۂ صف پڑھنا دل کو نورانی کرتا ہے۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

42 ......نیک اعمال پر استقامت کیلئے:

جو کوئی نیک کام اور اعمال میں مداومت نہ رکھتا ہو یا مشکل ہوتی ہو یا کبھی دل نہ لگتا ہو تو یہ آیت روزانہ سیب پر قلم سے لکھ کر کھائے، اس سے اعمال خیر پر مداومت اور استقامت حاصل ہوگی ہے: ''قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى''۔

(خواص القرآن منافع سور القرآن العظیم از حکیم فاضل التمیمیؒ)

43 ...... پندرہ شعبان المبارک کی دُعائے شب براَت:

مشائخ سے اس سلسلہ میں ایک دُعا منقول ہے جو پندرہویں شعبان کو کی جاتی ہے مولانا سید عبدالحیٔ سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنو (والد بزرگوار حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی) نے اس پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ وہ لکھتے ہیں :''شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنا اور دِن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک شب میں آسمان دُنیا سے غروب سے صبح صادق تک تجلّی فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے' وہ آئے اُس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہتا ہے میں اس کو روزی دوں گا۔ جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو اُس کو دُور کروں گا۔ بزرگوں سے ثابت ہے کہ شب براَت کو نماز مغرب کے بعد سورہ یٰسین تین بار پڑھتے اوّل بار عمر درازی کی نیت سے' دوسری بار بلاؤں کو دفع کرنے کے واسطے' تیسری بار اللہ کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کے لئے' اور ہر بار سورہ یٰسین کے بعد درج ذیل دُعا ایک بار پڑھتے ہیں۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُن کی حاجت رُوائی فرماتا ہے اور سال بھر تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مجھ کو مشائخ سے دعا پہنچی ہے میں تمام مسلمانوں

کو جو اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہوں ۔اجازت دیتا ہوں ۔(بحوالہ مولانا سید نفیس الحسینیؒ)

دُعاء:

اَللّٰھُمَّ یَاذَاالْمَنِّ وَلَایَمَنُّ عَلَیْکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآاِلٰہَ اِلَّااَنْتَ ظَھْرَ اللَّاجِئِیْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًّا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰھُمَّ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاِقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّیْ الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَانَعْلَمُ وَمَالَانَعْلَمُ وَمَآاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ ''اے اللہ! اے احسان فرمانے والے، تجھ پر احسان نہیں کیا جاتا اے عزت اور بزرگی والے، اے قدرت اور انعام والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پناہ لینے والوں اور امان طلب کرنے والوں اور ڈرے ہووں کی پناہ، اے اللہ اگر تو نے اپنے کتاب تقدیر میں میرا بدبخت ہونا یا نامُراد یا مَردُود ہونا یا میرے رزق کا تنگ ہونا لکھا ہے تو اے اللہ اپنے فضل سے میری بدبختی اور میری محرومی اور میری نامرادی اور میرے رزق کی تنگی کے فیصلے کو مٹا دے اور اپنی کتاب میں میرے لیے نیک بخت ہونے، کشادہ رزق پانے اور نیکیوں کی توفیق پانے کا فیصلہ لکھ دے، کیونکہ تو نے اپنے بھیجے ہوئے نبی ﷺ پر نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے اور تو سچ ہی فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا اور جو چاہتا ہے لکھ دیتا ہے اور اُسی کے پاس کتاب تقدیر ہے، اے اللہ! تجھ سے اُس کی تجلّی کے واسطے سے (سوال کرتا ہوں) جو شعبان کی پندرھویں رات میں (جس میں ہر حکمت والے معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے) نازل ہوتی ہے کہ ہم سے ہر مصیبت ٹال دے جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے اور جس کو تو زیادہ جانتا ہے، بیشک تو ہی عزت اور بزرگی

والا ہے اور درود و سلام ہو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور اصحاب پر۔"

44 ...... شب قدر کی دعا

یہ سال کی سب سے افضل ترین رات ہے اور ہر عمل خیر اس رات میں ہزار گناہ بڑھ جاتا ہے۔ (شامی، فتاوی عالمگیری بحوالہ معراج الدرایہ)

حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں شب قدر میں کونسی دعا مانگوں؟ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"۔ ترجمہ "اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، پس تو مجھے بھی معاف فرما دے" (ابن ابی شیبہ، احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن سنی، طبرانی، حاکم، شعب، سنن صغیر بیہقی، طبرانی اوسط، بغوی، ثعلبی، مسند شہاب قضاعی، مسند اسحق بن راہویہ، ابو یعلی)۔ امام نوویؒ نے فرمایا شب قدر میں مذکورہ بالا دعا کی کثرت مستحب ہے۔ (اذکار نوویؒ)

امام بیہقیؒ نے کتاب شعب الایمان (۳۴۲۹) اور کتاب فضائل اوقات (ص ۲۵۹) اور امام المالینیؒ نے اپنی جامع میں ابوعثمان سعید بن اسماعیل الحیری نیشاپوریؒ سے یہ اضافہ کیا ہے؛ کہ عفو طلب کیا کرو اللہ تعالی سے ہر وقت

اور بالخصوص شب قدر میں "عَفْوَکَ یَاعَفُوُّ فِیْ الْمَحْیَا وَفِیْ الْمَمَاتِ عَفْوَکَ وَفِیْ الْقُبُوْرِ عَفْوَکَ وَعِنْدَ النُّشُوْرِ عَفْوَکَ وَعِنْدَ تَطَایُرِ الصُّحُفِ عَفْوَکَ وَفِیْ الْقِیَامَةِ عَفْوَکَ وَفِیْ مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ عَفْوَکَ وَعِنْدَ الْمَمَرِّ عَلَی الصِّرَاطِ عَفْوَکَ وَعِنْدَ الْمِیْزَانِ عَفْوَکَ وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ عَفْوَکَ یَاعَفُوُّ عَفْوَکَ"

ترجمہ: معافی مانگتا ہوں اے معاف کرنے والے اپنی زندگی میں اور مرنے کے بعد اے معاف کرنے والے اور قبر میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور زندہ ہونے والے دن بعد از مرگ میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور جس وقت صحیفہ اعمال اڑنے لگے میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور قیامت والے دن میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور حساب کے پوچھ تاچھ وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور پُل صراط پہ گزرتے وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور میزان 'ترازو' کے پاس میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے

اور ہر وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اے معاف کرنے والے''

بیہقیؒ نے فرمایا کہ امام بزگوار کو بعد از وفات خواب میں دیکھا تو فرمایا اسی دعا ''عفوک یا عفو'' کی بدولت بخشش ہوئی۔

حضرت انسؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے پورا رمضان مغرب اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھی تو اس نے شب قدر میں بخوبی حصہ لیا۔ (فضائل اوقات، سنن صغیر از بیہقی)

حضرت علیؓ اور حضرت ابوہریرہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے رمضان میں عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس کے حصہ شب قدر آ گئی ہے۔ (ابن خزیمۃ، فضائل اوقات بیہقی)

مؤطا امام مالکؒ، مصنف ابن ابی شیبہؒ، ابن زنجویہؒ اور بیہقیؒ نے حضرت سعید ابن المسیبؒ سے نقل کیا ہے کہ جس نے شب قدر والی عشاء کی نماز کو باجماعت پڑھا تو اس نے بخوبی حصہ پایا۔

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے شب قدر والی مغرب اور عشاء کی نماز کو باجماعت پڑھا

تو اس نے بخوبی شب قدر میں حصہ ڈالا۔ (تفسیر ثعلبی، تفسیر قرطبی)

حضرت انسؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے شب قدر والی عشاء اور فجر کی نمازوں باجماعت پڑھی تو اس نے بخوب شب قدر کا فائدہ آٹھایا۔ (خطیب بغدادی) اور اسی طرح امام شافعیؒ کا قول ہے کہ عشاء کی نماز کے ساتھ صبح کی نماز کی نیت کرلے تو اس کے حصہ میں شب قدر بخوبی آئے۔

(مجموع نوویؒ، شرح مؤطا زرقانیؒ، فیض قدیر از مناویؒ، اوجز المسالک از شیخ الحدیث زکریاؒ)

نوٹ: باجماعت نماز کا حکم اور اسکی فضیلت فقط مردوں کیلئے ہے، عورتوں کیلئے گھر میں تنہا نماز پڑھنا افضل، خواہ حرمین میں یا کسی بھی وقت، یا جگہ کی جماعت عورتوں کیلئے فضیلت نہیں بلکہ کراہت رکھتی ہے۔

45 ...... چہل مسنون درود شریف:

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔

(القرآن)

ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چالیس مسنون صیغے:

1 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (طبرانی)

2 اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا (مسند احمد)

3 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابن ماجہ)

4 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (بیہقی)

5 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (بخاری)

6 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

7 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (ابن ماجہ)

8 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (نسائی)

9 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (ابوداؤد)

10 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ابوداؤد)

11 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (مسلم)

12 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (ابوداؤد)

13 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (مسلم)

14 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (ابوداؤد)

15 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۔ (طبرانی)

16 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (سعایہ)

17 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (سعایہ)

18 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح ستہ)

19 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی، ابن ماجہ)

20 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

21 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ابن ابی عاصم، قول البدیع)

22 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

23 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (دار قطنی)

24 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (ابن ابی عاصم)

25 وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

صِيَغُ السَّلَام

26 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (بخاری، نسائی)

27 اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (مسلم، نسائی)

28 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی)

29 اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (نسائی)

30 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۔ (نسائی)

31 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مؤطا امام مالکؒ)

32 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا
وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ فِیْهَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ (معجم طبرانی)

33 اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْکُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه۔ (ابوداؤد)

34 بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ شَهِدْتُّ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مؤطاامام مالکؒ)

35 اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ
لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ (مؤطاامام مالکؒ)

36 اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ

لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ (مؤطاامام مالکؒ)

37 اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِیْنَ۔ (طحاوی)

38 اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا
النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد)

39 اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم)

40 بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ (مستدرک حاکم)

46 ......درود سلطان محمود غزنویؒ:

یہ درود سلطان محمود غزنویؒ کی طرف منسوب ہے، جن کا روزانہ تین لاکھ درود شریف پڑھنے کا معمول تھا، جس وجہ سے امور سلطنت کو بخوبی سرانجام دینے کیلئے وقت بہت کم ملتا تھا، ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلطان محمود غزنویؒ کو خواب میں زیارت ہوئی اور یہ درود سکھایا اور فرمایا فجر کے بعد تین دفعہ پڑھ لیا کرو تو وہ تین لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ سلطان نے یہ درود عام کر دیا اور دوسرے مسلمانوں کو اس کی تلقین فرمائی۔ (ہدیۃ السنیہ فی صلوۃ علی خیر البریہ للحدادؒ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَرَقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

تَعَالٰی وَمَلَائِکَتِهٖ وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَاضِیْنَ وَالْمَشَایِخِ الْمُتَقَدِّمِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ہدایات برائے منتہی حضرات

منتہی (جو حضرات سلوک کے مقامات مکمل کر لیے ہوں یہ قرب تکمیل کے ہوں) روزانہ حرمین شریفین کے قیام کے دوران ساتوں منزلیں (مناجات مقبول) پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ قبولیت کے اعلیٰ ترین مقامات ہیں، اسی طرح دیگر خاص مواقع جیسے؛ شب برات، رمضان مبارک کا آخری عشرہ اور عیدین کی راتوں، میں بھی ساتوں منزلیں پڑھنے کی کوشش کریں۔

اچھی زندگی گزارنے کا دستور العمل

دینی و دنیوی مضرتوں پر نظر کر کے ان امور سے خصوصیت کے ساتھ احتیاط رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں؛

1 ......شہوت وغضب (غصہ) کے مقتضا پر عمل نہ کریں۔

2 ......تعجیل (جلد بازی) نہایت بُری چیز ہے۔

3 ......بے مشورہ کوئی کام نہ کریں (اپنے بڑوں سے ہمیشہ مشورہ کریں)۔

4 ......غیبت قطعاً چھوڑ دیں۔

5 ......کثرت کلام اگرچہ مباح کے ساتھ ہو، اور کثرت اختلاط خلق (لوگوں

سے میل جول) بلاضرورت شدیدہ وبلا مصلحت مطلوبہ اور خصوصاً جبکہ دوستی کے درجہ تک پہنچ جائے، پھر خصوص ہر کس وناکس کو رازدار بھی بنالیا جائے نہایت مضر چیز ہے۔

6 ...... بدون پوری رغبت کے کھانا ہرگز نہیں کھائیں۔

7 ...... بدون سخت تقاضا کے ہم بستر نہ ہوں۔

8 ...... بدون سخت حاجت کے قرض نہ لیں۔

9 ...... فضول خرچی کے پاس نہ جائیں۔

10 ...... غیر ضروری سامان جمع نہ کریں۔

11 ...... سخت مزاجی وتندخوئی کی عادت نہ کریں، رفق (رحم دلی) اور ضبط وتحمل کو اپنا شعار بنائیں۔

12 ...... ریاء وتکلف سے بہت بچیں، اقوال وافعال میں بھی، طعام ولباس میں بھی۔

13 ...... مقتدا کو چاہئے کہ امراء سے نہ بدخلقی کریں، اور نہ زیادہ اختلاط کرے، اور نہ ان کو حتی الامکان مقصود بنائے، بالخصوص دنیاوی نفع حاصل کرنے کے لیے۔

14 ...... معاملات کی صفائی دیانت سے بھی زیادہ مہتم بالشان سمجھیں۔

15 ...... روایات وحکایات میں بے انتہا احتیاط کریں، اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں، خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں۔

16 ...... بلاضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت وتجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہرگز نہ کریں۔

17 ...... زبان کی غایت (آخری درجہ) ہر قسم کی معصیت ولایعنی (فضول گوئی) سے احتیاط رکھیں۔

18 ...... حق پرست رہیں، اپنے قول پر جمود (اصرار) نہ کریں۔

19 ...... (بلاوجہ) تعلقات نہ بڑھائیں۔

20 ...... کسی کے دنیوی معاملہ میں دخل نہ دیں۔

21 ...... حتی الامکان دنیا ومافیہا سے جی نہ لگائیں اور کسی وقت بھی فکر آخرت سے غافل نہ ہوں۔

22 ...... ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر اسی وقت پیام اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا (پورا ہونے) کی مقتضی نہ ہو ''لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ'' (سورت المنافقون آیت ۱۰) ترجمہ: اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑے دیر کے لیے مہلت کیوں نہ دے دی کہ

میں خوب صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہوجاتا) اور ہر وقت یہ سمجھیں کہ شاید ہمیں نفس نفس واپس ہودا (آخری سانس ہو) اور علی الدوام (ہمیشہ) دن کے گناہوں سے قبل رات کے اور رات کے گناہوں سے قبل دن کے گناہوں کیلئے استغفار کرتے رہیں اور حتیٰ الوسع حقوق العباد سے سبکدوش رہیں۔

23 ...... خاتمہ بالخیر ہونے کو تمام نعمتوں سے افضل واکمل اعتقاد رکھیں اور ہمیشہ خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد نہایت لجاجت وتضرع (گڑگڑا کر) سے اس کی دعا کیا کریں اور ایمان حاصل پر شکر کیا کریں حسب وعدہ ''لَئِن شَكَرْتُمْ لَاَزِيدَنَّكُمْ'' (ابراھیم آیت:۷) ترجمہ: اگر شکر گزار بنوگے تو تم کو اور زیادہ موقع دوں گا) یہ بھی اعظم اسباب ختم بالخیر سے ہے۔ (اللہ تعالیٰ سے اجر کثیر کی امید رکھیں)

(از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ) اکابر کی عبرت انگیز وصایا، (انفاس عیسیٰ ج:۲)

دعا کی فضیلت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''دعا عبادت کا مغز ہے'' (ترمذی) اور فرمایا ''اللہ کے ہاں کوئی عمل دعا سے بڑھ کر باوقعت نہیں'' (ترمذی، ابن ماجہ) نیز حدیث میں ہے ''دعا مؤمن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور

ہے۔'' (حاکم)

دعا کی قبولیت کا مطلب:

احادیث کی نظر سے

1 ...... جو دعا کی تھی وہ مقبول ہوگی

2 ...... دعا کے بدلے آخرت میں نیکیاں ذخیرہ کردی جاتی ہے۔

3 ...... دعا کے بدلہ گناہ مٹادئے جاتے ہیں یا

4 ...... کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔ (احمد، حاکم)

اس طرح دعا کرنے کا کوئی نہ کوئی اثر وفائدہ ضرور حاصل ہوتا ہے۔ (کتاب شعور دعا از حاجی صدیق احمد لیمبلیا بی ائی بی کالونی کراچی، خلیفہ والدگرامی)

ارکان دعا:

۱ اخلاص ۲ یقین کامل ۳ حضور قلب ۴ عجز واخفاء ۵ اخوت ورضا۔ (کتاب شعور دعا از حاجی صدیق احمد لیمبلیا بی ائی بی کالونی کراچی، خلیفہ والدگرامی)۔

تَتِمَّہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاَحْفَظْ قُلُوْبَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِیْرَنَا اَللّٰھُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ یَاخَفِیَّ الْاَلْطَافِ''

ترجمہ: یا اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دے، اور ہمارے عیوب کو ڈھانپے رہے، اور ہمارے سینوں کو کھول دے، اور ہمارے دلوں کو محفوظ اور روشن کردے، اور ہمارے معاملات کو آسان کردے، اور ہماری مرادیں عطا کردے اور ہمارے کوتاہیوں کو پورا کردے۔

یا اللہ ہمیں ہر اُس چیز سے نجات دے جس سے ہمیں ڈر معلوم ہوتا ہے، اے لطف وکرم کے دُھن میں لگے رہنے والے۔ (دعا از معمولات خاص شاہ محمد شفیع بجنوری لکھنویؒ)

حاشیہ وشرح بعض اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع فوائد وآثار

۱۔ :[تَہامی]: اسکی نسبت تہامہ سے ہے جو کہ مکہ المکرمہ کے ناموں سے ہے (شرح مواہب اللدنیہ از زرقانیؒ) علامہ صالحیؒ نے لکھا کہ تہامہ سے مراد وہ زمین جو نجد کا نچلا علاقہ حجاز کے شہروں کی طرف ہے، اور اسکا نام تہامہ اس لئے پڑ گیا کیونکہ اسکی ہوا بدل جاتی ہے۔ (سبل الھدیٰ والرشاد از الصالحیؒ)

۲۔ :[ھاشمی]: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خانوادہ اپنے پردادا حضرت ہاشم بن عبد مناف کی نسبت سے خاندان ہاشمی کے نام سے معروف ہے آپکو عرب خوبصورتی کی وجہ سے بدر (چودھویں کا چاند) پکارا کرتے تھے، ہاشم کا اصل نام عمرو تھا مگر چونکہ آپ ثرید (ثوبت) جو کہ شوربہ، گوشت اور اس میں روٹیاں توڑ کر سالن میں بھگو کر حاجیوں اور اہل مکہ کی ہمیشہ دعوت عام کا اہتمام کیا کرتے تھے اور آپکا دستر خوان سالوں سال لگا رہتا تھا حتی کے چرند وپرند بھی محروم نہ رہتے، اس لئے انکا نام ہاشم مشہور ہوگیا؛ اور ہاشم کا مطلب روٹیاں توڑ کر ثرید میں پیش کرنے والا، اور ثرید کھانے کو سب سے پہلے ایجاد پیغمبر حضرت ابراھیم علیہ السلام نے کیا اور عرب میں ہاشم نے

اس سنت کودوبارہ زندہ اورمتعارف کروایااور یہ کھانا ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت محبوب تھا،اوروہ اپنی سب سے محبوب بیگم حضرت عائشہؓ کواس کھانے سے تشبیہ فرمایا کرتے تھے۔(سبل الھدیٰ والرشاد ازالصالحیؒ، سیرۃ الحلبیہ از نور الدین حلبیؒ)۔بحمدہ تعالی ہمارا آبائی علاقہ کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان،آج تک اس مسنون کھانے کی وجہ مشہور ہےاوراسکوعلاقائی زبان میں ثوبت کہتے ہیں۔اوردوران قیام مکہ المکرمہ وغیرہ ہمارے ہاں بھی اس کھانے کا اپنے اورمہمانوں کوپیش کرنے کا خصوصی اہتمام کیا جاتا،اور یہ کھانا ایک بڑی تھال میں پیش کیا جاتا ہے جوکہ سنت کی مشابہت اورعدم تکلف پرمبنی ہےجس میں ہرخاص وعام ایک ہی دسترخوان میں ایک ہی تھال (پلیٹ) میں تناول کرسکتا۔اللہ قبول اوردائم فرمائیں۔آمین

جناب ہاشم ۴۸۰ عیسوی میں شام کے شہر[غزہ]موجودہ فلسطین میں انتقال کیا،آپکی مزارمسجد السید ہاشم،موجودہ محلہ الدَرَج،غزہ شہرکے وسطی علاقہ میں واقع ہے،ترک 'اسلامی سلطنت عثمانیہ' کے بادشاہ سلطان عبدالمجید نے ۱۸۵۵ء میں آپکا مزار اور مسجد مفتی احناف کے کہنے پردوبارہ تعمیرکیا تھا۔ حضرت عبدالمطلب انکے سب سے چھوٹے فرزند تھےاوروالد کی وفات کے وقت آپ پیٹ میں تھے،اورمدینہ منورہ میں ننھیال ''بنی نجار'' میں پیدا ہوئے،آپکے چچا مطلب جب پہلی بارمکہ واپس لائےتو

مکہ والوں نے انکوعبدالمطلب سے مشہورکردیا یعنی''مطلب کا غلام یا بچہ'' ورنہ اصل نام آپکا[شَیْبَہ] تھا۔رضی اللہ عنہم اجمعین

۳۔ [**ابطحی**] ابطح کا تاریخی پس منظر: کعبۃ اللہ کا محل وقوع بارانی ندی[وادی مکہ]جس کوقرآن میں (وادی غیر ذی زرع) یعنی'بن کھیتی زمین' کے نام سے موسوم کیا ہے،اوراسے وادی ابراھیمؑ بھی کہا جاتا ہے،یہ اس درمیان واقع محل ہے،اوراس ندی کی بالائی شاخ کو[وادی اُبطح] کہا جاتا ہے،جس کی شروع منیٰ کے مقام عقبہ'وادی محصب' سے ہوتی ہے،اور یہ بالائی مکہ کے علاقوں کومحیط کرتے ہوے مثلاً ثبیر غیناء،جبل طارق،جبل حراء،ملاوی،ریع اُزاخر،معابدہ،معلیٰ،حجون اورشعب عامر،شعب بنی ہاشم،شعب علی،مدعیٰ سوق اللیل سے ہوتی ہوے جبل ابی قبیس سے وادی ابراھیم الخلیل (مسفلہ) جوکہ زرین (نشیب) مکہ کہلاتی ہے سے جاملتی ہے،اورپھر کُدَی کیطرف جاتی ہے،اور یہ ۴۵ کلومیٹرطویل تاریخی ندی حدیبیہ سے ۱۳ کلومیٹرجنوب کی مسافت میں'روضہ ام الھشیم' میں جاکرایک اوربڑے تاریخی نالہ 'وادی عُرَنَہ' میں جوکہ طائف وادی نعمان سے عرفات اورپھرمکہ کے باہرہی باہرمتعدد علاقوں کومحیط کرتے ہوئے وادی ابراھیم سے جاملتی

جاتی ہے اور یوں یہ دو عظیم وادیاں سمندر جدہ سے ۳۰ میل جنوب میں [الشُعیْبَہ] کے قریب جیسے (بحر مکه) بھی کہتے ہیں، سمندر [بحر احمر] میں ختم پزید ہوتی ہے۔ وادی ابطح میں کعبۃ کو سیلابی خطرات سے حفاظت کے لئے حضرت عمرؓ نے ایک بند بھی بنایا تھا جو کہ [سَدِّ رَدَم] کے نام سے مشہور تھا، اور مروہٰ کے قریب تھا۔

چونکہ قریش اپنی رہائش کے اعتبار سے قبائلی تقسیم دو قسم کے کیا کرتے تھے، (اور یہ تقسیم ہاشم کے دادا قصی بن کلاب نے کی تھی جب انہوں نے مکہ کو خزاعہ قبیلہ [جن کا وجود یہاں قبیلہ جرھم جو کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا سسرال تھا اور زمزم کے ظہور کے بعد سب سے پہلے مکہ میں آباد ہوے، اور انسے ہی حضرت اسماعیلؑ نے عربی سیکھی اور ان میں ہی پلے اور بڑے ہوئے، اور یہاں (مکہ) کے لوگوں اور یمن والوں میں آپ علیہ السلام پیغمبر خدا بن کے مبعوث ہوئے) پس قبیلہ جرھم کے اخراج کے بعد قبیلہ خزاعہ کا وجود آیا، اور پھر انہیں کے ذمہ بیت اللہ کی تمام تر ذمہ داریاں لازم آئیں، اس قبیلہ کے سربراہ کا نام 'عمرو بن لُحی' تھے جس نے اہل عرب اور بالخصوص دیار حرم اور اسکے اطراف سب سے پہلے شرک یعنی بت پرستی تعارف کرایا، پس وہ شام سے ھبل نامی ایک بت مکہ لائے، اور اسکو کعبۃ اللہ میں نصب کر دیا، ورنہ اس سے پہلے تمام اہل جزیرۃ عرب توحید پرست تھے اور حضرت ابراھیم

علیہ السلام یا حضرت اسماعیلؑ کے دین پر عبادت کیا کرتے تھے] قبیلہ بنو خزاعہ کا تین سو سالہ مکہ پر قائم حکومت/تسلط بذریعہ جنگ کر کے سب سے پہلے قصی بن کلاب جو کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چوتھے دادا ہیں، انہوں آزاد کروایا، اور واپس قبیلہ قریش کو حرم شریف کے اطراف جمع اور آباد کیا (اسی وجہ سے انکو قریش بھی کہتے ہیں، اور قرش عربی لغت میں افتراق کے بعد واپس ایک جگہ جمع ہونے کو بھی کہتے ہیں پس قبیلہ قریش کہلائے یعنی یکجاہ جمع ہوئے۔ اسکے علاوہ لفظ قریش کے پندرہ اور معانی بھی ہیں) اور بیت اللہ شریف کے مکمل انتظام سنبھالا اور کعبۃ کی دوبارہ تعمیر کی (السدانۃ والعمارہ) نیز زمزم کی مفت فراہمی جس کو سقایت کہتے ہیں (السقایہ) وخدمت حجاج جس کو (الرفادہ) کہتے ہیں، جس میں موسم حج میں حجاج کرام کا مفت قیام وطعام اور میزبانی پر مشتمل تھا، نیز قانون دانی اور مشاورت کیلئے (دار الندوہ) مجلس شوری (اسمبلی) قائم کی، ایضاً (لواء الحرب) یعنی سپہ سالاری بھی اپنے ذمہ لی، اور یہ سب امور اپنے قبیلہ [قریش] کے سپرد کی، اور مکہ کو ایک مکمل ریاست یا امارت کی شکل دی) پس اس تقسیم کے مطابق: (۱) قریش البطاح' وہ جو وادی ابطح اور جبل ابی قبیس اور جبل قیقعان کے درمیان آباد تھے اور یہ معزز ترین قریشی کنبہ سمجھا جاتا، اور جو وادی ابطح سے باہر آباد ہوئے انکو (۲) 'قریش الظواہر' کہلائے۔ اور حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبد المطلب کو سید الأبطح (یعنی وادی الابطح کا سردار) کے لقب سے مشہور تھے، اور ایسے ہی لقب انکے والد ہاشم کا بھی تھا، پس آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سب کے بہترین جانشین ہوئے، اور آپکا یہ نام 'ابطحی' ہوا۔ اللھم صلِّ وسلم وبارک علیہ۔

۴۔ [**حِجَازی**] اسکی نسبت حجاز کی طرف ہے۔ حجاز مکہ، مدینہ اور طائف اور انکے اردگرد علاقوں کو کہا جاتا ہے کیونکہ وہ نجد اور تھامہ کے درمیان ایک قدرتی رکاوٹ ہے۔ (قاموس المحیط از مجد الدین فیروز آبادیؒ)

۵۔ [**نِزَاری**] جناب نزار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اٹھارہویں (۱۸) دادا ہیں۔ آپکی ولادت تقریباً ۵۵۰ سال قبل المسیح کی ہے۔ اپکے والد معد بن عدنان ہیں۔

سہیلی نے روض الانف شرح ابن ھشام میں لکھا کہ پیدائش کے وقت آپکی آنکھوں کے درمیان سے نور نبوت محمدی روشن ہوا، تو آپکے والد [معد بن عدنان] یہ دیکھ کر بے حد خوش ہوئے، اور ایک ہزار اونٹ نحر کیا، اور دعوت کی، اور فرمایا یہ دعوت اس خوشی کی نسبت بہت کم ہے، چناچہ ''نَزر'' عربی لغت میں تھوڑی مختصر چیز کو کہتے

ہیں۔ یعنی نور محمدی کا اپنے نومولود بیٹے میں ظاہر ہونا یہ ایک ہزار اونٹ کو ذبح کرنے کی نسبت نہایت کم چیز تھی، پس آپکا نام [نزار] پڑ گیا۔ تاریخ الخمیس میں لکھا ہے کہ آپ اپنے زمانہ کے سب سے خوبصورت اور عقلمند شخص تھے۔ تاریخ الخمیس میں وفا الوفاء کے حوالہ سے لکھا ہے کہ آپ کی قبر [ذات الجیش] میں واقع ہے (جو کہ میقات ذوالحلیفہ سے جنوب مغرب کیجانب ایک میل دور ہے، اور مسجد نبوی سے ۲۰ کیلومٹر بعید ہے، موجودہ طریق مکہ قدیم میں واقع ہے)۔

آپکے والد حضرت [معد بن عدنان] نے حرم مکہ کی نشانیاں دوبارہ نمایاں کی جو کہ بابل کے بادشاہ [بخت نصر] کے شام اور جزیرہ عرب پر حملوں جو کہ بنی اسرائیل کے انبیاء کی قتل کے بدلہ کی غرض سے تھا، پس مکہ کی کئی نشانیاں مٹ گئی تہی، چناچہ آپ نے تلف وضائع شدہ نشانیاں دوبارہ عیاں کی، اور آپ نے متعدد بنی اسرائیل کے انبیاء کے ہمراہ حج کیا، اور مکہ اور اسکے اطراف کو دوبارہ آباد کیا، چنانچہ آپ کی نسل یہاں بڑی پیمانہ میں آباد ہوئی اور آپ نے اپنے بیٹوں میں جزیرہ عرب کے کئی علاقے تقسیم کر لیئے تھے، چناچہ بیٹے 'نزار' اور پوتے 'مضر' کو حرم شریف سے سروات تک وسیع علاقہ حصہ میں آیا۔ ابن الکلبی نے آپ کی نسب پر پوری کتاب لکھی ہے جسکا نام [نسب معد والیمن الکبیر]۔

حضرت معد کا بنی اسرائیل کے پیغمبر 'ارمیا' علیہ السلام سے (جو کہ حضرت شیعا علیہ السلام اور حضرت عزیر علیہ السلام کے بعد پیغمبر مبعوث ہوئے تھے) خصوصی تعلق تھا، پس بادشاہ بخت نصر کے حملوں کے وقت آپ (معد) کی عمر بارہ سال کی تھی، پیغمبر ارمیا علیہ السلام کو وحی الٰہی نازل ہوئی کہ معد کو مکہ سے براق کے ذریعہ ارض شام کے شہر حران لے جاؤ تاکہ اسے کہیں بادشاہ بخت نصر کی جنگی یلغار سے نقصان نہ پہنچے، کیونکہ اسکی صلب رنسل سے پیغمبر آخر زماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہونگے، پس معد کو حضرت ارمیا علیہ السلام اپنے ہمراہ شام لے گئے، اور جب بادشاہ بخت نصر مرگیا تو معد نے متعدد بنی سرائیل کے انبیاء کے ہمراہ شام سے دوبارہ مکہ کیطرف رخ کیا اور حج کیا اور واپس آباد ہوگئے۔ (عینی شرح بخاری، بہجۃ النفوس والاسرار تاریخ مدینہ از عفیف الدین المرجانیؒ، تاریخ طبری، تاریخ المنتظم از ابن الجوزیؒ، جامع الآثار فی مولد النبی المختار از ابن ناصر الدین دمشقیؒ)

٦۔ [**مُضَرِی**] جناب مضر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ستراہویں (١٧) دادا ہیں اور نزارؒ کے بیٹے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بات پہ اختلاف ہوتو [مضر] کے فیصلہ کو اختیار کرو کیونکہ حق اسکے ساتھ ہوتا ہے۔ (عمدۃ القاری شرح بخاری

از عینیؒ)؛ آپ اپنے آباء واجداد کی طرح دین ابراھیم پر تھے۔ (عمدۃ القاری از عینیؒ)۔ ابن دحیہ کہتے ہیں کہ آپ حسن وجمال اور سفید رنگت کی وجہ سے [مضر] کھلائے۔ (فیض القدیر از مناویؒ) اور جو کوئی آپ کو دیکھتا فوراً محبت کرلیتا (تاریخ الخمیس)، آپ علم، حکمت ودانائی سے مشہور تھے چناچہ لوگ فیض یابی کے واسطہ دور دراز علاقوں سے قصد کیا کرتے تھے۔ (فتح الباری از ابن حجر) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مخلوقات بنائی اور اسمیں سے بنی ادم کو چنا اور پھر بنی ادم سے عرب کو چنا، اور عرب سے مضر کو چنا، اور مضر سے قریش کو چنا اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور مجھے بنی ہاشم سے چنا۔) (مستدرک حاکم بروایت حضرت ابن عمرؓ) رجب کے مہینہ کو [رجب مضر] بھی کھلاتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اسکو اَشہر حُرُم میں (وہ مہینے جس میں جنگ وقتال کی ممانعت تھی) شامل کیا اور ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو برقرار رکھا اور حجت الوداع کے خطبہ میں اس ماہ (رجب) کو انکے نام سے منسوب کیا۔ (بخاری ومسلم) پس اسی بات سے انکا اعلیٰ مقام کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ابن خلدون نے عربی زبان کو لغۃ المضر یہ (یعنی مضر کی لغت) کھلایا ہے۔ ابن ابی داؤد نے کتاب المصاحف میں صحابی عبداللہ بن فضالہؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ میں قرآن کی جمع

وتدوین کرتے وقت اس کمیٹی سے فرمایا تھا کہ قرآن اہل مضر کی زبان میں اور مضر سے تعلق رکھنے والے شخص پر نازل ہوا ہے، پس دوران کتابت اگر لغت میں کوئی اختلاف آئے تو اہل مضر والی لغت کو اختیار کرنا۔

وفا الوفاء میں علامہ السمھودیؒ نے ابوعبید البکریؒ سے نقل کیا ہے کہ آپ کی قبر [روحاء] (مدینہ منورہ سے ۳۲ میل دور، بدر والے راستہ) میں واقع ہے۔ علامہ نورالدین حلبیؒ نے 'سیرۃ الحلبیہ' میں لکھا ہے کہ آپ کی قبر کو زیارت کی جاتی ہے۔

(اِلٰهِیْ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ بِجَاهِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ وَّهَبْ لِیْ فِیْ مَدِیْنَتِیْهٖ قَرَارًا بِاِیْمَانٍ وَدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ) (مظاہر حق)

ترجمہ: الٰہی مجھے ہر مصیبت سے نجات دے حضور پاک کے صدقہ۔ انکے شہر مدینہ میں قیام کی جگہ دے ایمان کے ساتھ اور جنت بقیع میں قبر کی جگہ دے۔

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ اٰمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

{اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ}

ماخذ ومراجع

سند	تفصیل	المتوفی
القرآن الکریم	تنزیل من رب العالمین	تاریخ نزول ۶۱۱ء
صحیح بخاری ،الادب المفرد، کتاب خلق افعال العباد	الامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن المغیرہ بن بردزیہ السمرقندی البخاری الشافعیؒ	۲۵۶ھ ، ۸۷۰ء
صحیح مسلم ،طبقات التابعین، کتاب الاخوۃ والاخوات	الامام ابوالحسین مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری النیشاپوری الشافعیؒ	۲۶۱ھ ، ۸۷۵ء
سنن ابن ماجہ	الامام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ الربعی القزوینی الشافعیؒ	۲۷۳ھ ، ۸۸۶ء
سنن ابوداؤد	الامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد بن عمر الازدی السجستانی الحنبلیؒ	۲۷۵ھ ، ۸۸۸ء
جامع ترمذی، شمائل الترمذی	الامام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن الضحاک السلمی الضریر البوغی الترمذی الشافعیؒ	۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء

سنن النسائی،عمل الیوم واللیلہ، تفسیرالنسائی	الامام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینارالخراسانی النسائی الشافعیؒ	۳۰۳ھ، ۹۱۵ء
مسندالامام ابوحنیفہ،الفقہ الاکبر	الامام الاعظم ابوحنیفہ النعمان بن ثابت بن زوطیٰ بن کاوس بن ھرمز بن مرزبان بن بھرام بن مھرکز بن اردربان بن ازرحود بن بردفیروزؒ بن سیدوس بن کودبو بن کردبو الفارسی ثم الکوفی ثم البغدادیؒ	۱۵۰ھ، ۷۶۷ء
موطأ امام مالک،المدوانہ الکبریٰ،تفسیرغریب القرآن	الامام ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک بن ابی عامرؓ بن حارث الحمیری الیمنی ثم المدنیؒ	۱۷۹ھ، ۷۹۶ء
مسند عبداللہ ابن مبارک، کتاب الزھد، کتاب الجھاد	الامام ابوعبدالرحمن عبداللہ بن مبارک بن واضح الحنظلی المروزی التمیمی الحنفیؒ	۱۸۱ھ، ۷۹۷ء

کتاب الزھد،تفسیروکیع بن الجراح	الامام ابوسفیان وکیع بن جراح بن ملیح بن عدی بن فرس بن سفیان بن الحارث بن عمرو بن عبید بن رؤاس الرؤاسی الکوفی الحنفیؒ	۱۹۷ھ، ۸۱۲ء
مسندالشافعی،احکام القران، کتاب الام	الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبداللہ بن عبد بن یزید بن المطلب بن عبدالمناف القرشیؒ	۲۰۴ھ، ۸۲۰ء
مصنف عبدالرزاق،تفسیر عبدالرزاق	الامام ابوبکرعبدالرزاق بن ھمام بن نافع الصنعانی الحمیری الحنفیؒ	۲۱۱ھ، ۸۲۶ء
سنن سعید بن منصور،تفسیر سعید بن منصور	الامام ابوعثمان سعید بن منصور بن شعبہ الخراسانی ثم البلخی ثم المکی الحنفیؒ	۲۲۷ھ، ۸۴۲ء
مصنف ابن ابی شیبہ،مسند،تفسیر،کتاب ادب،الایمان	الامام ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ ابراھیم بن عثمان بن خواستی بن ابی بسکر العبسی الکوفی الشافعیؒ	۲۳۵ھ، ۸۴۹ء

مسند احمد، کتاب الزھد	الامام ابو عبداللہ احمد بن حنبل بن ھلال بن اسد الذھلی الشیبانی المروزی ثم البغدادیؒ	۲۴۱ھ ، ۸۵۵ء
مسند عبد بن حمید، تفسیر عبد بن حمید	الامام ابو محمد عبد الحمید بن حُمَید بن نصر الکسّی الشافعیؒ	۲۴۹ھ ، ۸۶۳ء
سنن الدارمی	الامام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمٰن بن برھام بن الفضل التمیمی الدارمی السمرقندی الشافعیؒ	۲۵۵ھ ، ۸۶۸ء
مسند البزار	الامام ابوبکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار البصری ثم الرملی الشافعیؒ	۲۹۲ھ ، ۹۰۴ء
مسند ابو یعلی	الامام ابو یعلی احمد بن علی بن المثنی بن یحیٰی بن عیسیٰ بن ھلال التمیمی الموصلی الحنفیؒ	۳۰۷ھ ، ۹۱۹ء
صحیح ابن خزیمہ	الامام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ بن المغیرہ السلمی النیشاپوری الشافعیؒ	۳۱۱ھ ، ۹۲۳ء

عمل الیوم واللیلہ ابن سنی	الامام ابوبکر احمد بن محمد بن مروان الدینوری الشافعیؒ المعروف بابن السنی	۳۳۰ھ ، ۹۴۱ء
صحیح ابن حبان، کتاب الثقات	الامام ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد بن سہید بن ہدیہ بن مرہ بن سعد بن تمیم التمیمی الدرامی البستی الشافعیؒ المعروف بابن حبان	۳۵۴ھ ، ۹۶۵ء
معجم الطبرانی، کتاب الدعاء	الامام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الطبرانی الشافعیؒ	۳۶۰ھ ، ۹۷۰ء
سنن الدارقطنی، العلل الدارقطنی	الامام ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان بن دینار الدارقطنی البغدادی الشافعیؒ	۳۸۵ھ ، ۹۹۵ء
مستدرک حاکم، تاریخ نیشاپور	الامام ابو عبد اللہ محمد بن عبداللہ بن حمدویہ ابن نعیم بن الحکم بن الضبی النیشاپوری الشافعیؒ المعروف بالحاکم	۴۰۵ھ ، ۱۰۱۴ء

سنن ابن مردویہ، تفسیر ابن مردویہ	الامام ابوبکر احمد بن محمد بن موسیٰ بن مردویہ بن فورک بن موسی ابن جعفر الاصبہانی الشافعیؒ المعروف بابن مردویہ	۴۱۰ھ ، ۱۰۱۹ء
سنن البیہقی، شعب الایمان، کتاب الدعوات، کتاب الاداب ،کتاب الاسماء والصفات، کتاب البعث والنشور، کتاب الزہد الکبیر، کتاب دلائل النبوۃ	الامام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن موسیٰ الخسر وجودری الخراسانی البیہقی الشافعیؒ	۴۵۸ھ ، ۱۰۶۵ء
مسند الفردوس	الامام ابوشجاع شیرویہ بن شہرداد بن شیرویہ بن بناخسرہ الدیلمی الہمذانی الحنفیؒ	۵۰۹ھ ، ۱۱۱۵ء
کتاب الاذکار، شرح مسلم، ریاض الصالحین	الامام ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف بن مری حسن بن حسین بن محمد جمعہ بن حزام الحازمی النووی ثم الدمشقی الشافعیؒ	۶۷۶ھ ، ۱۲۷۷ء

الکلم الطیب	ابو العباس احمد بن عبد الحلیم بن عبدالسلام بن عبداللہ تقی الدین ابن تیمیہ الحرانی الدمشقی الحنبلیؒ	۷۲۸ھ ، ۱۳۲۴ء
مشکوٰۃ المصابیح	الامام ابوعبداللہ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب العمری التبریزی الشافعیؒ	۷۴۱ھ، ۱۳۴۰ء
زادالمعاد فی ھدی خیر العباد، مدارج السالکین	الامام ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد بن جزیر الزرعی ثم الدمشقی الحنبلیؒ المعروف بابن القیم الجوزیہ	۷۵۱ھ ، ۱۳۵۰ء
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد	الامام ابوالحسن نورالدین علی بن ابی بکر بن سلیمان الھیثمی القاھری الشافعیؒ	۸۰۷ھ ، ۱۴۰۴ء
حصن حصین	الامام محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف ابوالخیر شمس الدین العمری الجزری الشافعیؒ	۸۳۳ھ ، ۱۴۲۹ء

جمع الجوامع ،تفسیر الدرمنثور،جامع صغیر،داعی الفلاح	الامام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر بن محمد بن سابق الدین الخضیری السیوطی الشافعیؒ	۹۱۱ھ ، ۱۵۰۵ء
کنز العمال فی سنن والاقوال والافعال	علامہ محدث علی متقی بن حسام الدین بن عبد الملک بن قاضی خان برہانپوری چشتی الحنفی مہاجر مکیؒ المعروف بالمتقی الہندی	۹۷۵ھ ، ۱۵۶۷ء
احکام القرآن ،اثار معانی القرآن،مشکل الاثار	امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلمہ بن مسلمہ بن عبد الملک الازدی الحجری الطحاوی الشافعی ثم الحنفیؒ	۳۲۱ھ ، ۹۳۳ء
تفسیر الطبری،تاریخ الطبری	الامام ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الاملی الطبری ثم البغدادیؒ	۳۱۰ھ ، ۹۲۳ء
تفسیر ابن ابی حاتم ،العلل ابن ابی حاتم	الامام ابومحمد عبدالرحمن بن محمد بن ادریس بن المنذر بن حاتم التمیمی الحنظلی الرازی الشافعیؒ المعروف بابن أبی حاتم	۳۲۷ھ ، ۹۳۸ء

تفسیر البغوی، کتاب شرح السنہ	الامام ابو محمد حسین بن مسعود بن محمد المعروف ابن الفراء الخراسانی البغوی الشافعیؒ الملقب بالمحیی السنہ	۴۱۶ھ ، ۱۰۲۵ء
تفسیر الثعلبی، کتاب العرائس	الامام ابواسحاق احمد ابن محمد بن ابراھیم الثعلبی النشیاپوری الشافعیؒ	۴۲۷ھ ، ۱۰۳۶ء
تفسیر ابن کثیر ،تاریخ البدایہ والنہایہ،طبقات الشافعیہ	الامام عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر القرشی البُصری ثم الدمشقی الشافعیؒ	۷۷۴ھ ۱۳۷۲ء
تفسیر روح المعانی	الامام ابوالفضل شہاب الدین سید محمود الآلوسی البغدادی الحنفیؒ	۱۲۷۰ھ، ۱۸۵۳ء
تفسیر عثمانی، فتح الملہم شرح صحیح مسلم	شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد بن فضل الرحمٰن دیوبندی عثمانی الحنفیؒ	۱۳۶۹ھ ، ۱۹۴۹ء
تفسیر معارف القرآن	مولانا مفتی محمد شفیع بن محمد یاسین بن خلیفہ تحسین علی بن امام بن کریم اللہ بن خیر اللہ بن شکر اللہ دیوبندی سہارنپوری عثمانی الحنفیؒ	۱۳۹۶ھ ، ۱۹۷۶ء

البحرالرائق فی شرح کنزالدقائق	الامام زین الدین بن ابراہیم بن محمد المصری الحنفیؒ المعروف بابن نجیم	۹۷۰ھ ، ۱۵۶۲ء
إحیاءعلوم الدین، کیمائے سعادت	حجۃ الاسلام الامام ابوحامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطوسی الشافعیؒ	۵۰۵ھ ، ۱۱۱۱ء
ردالمحتار علی الدرّ المختارشرح تنویر الابصار	علامہ محمد امین بن عمر الشامی الحنفیؒ المعروف بابن العابدین	۱۲۵۲ھ ، ۱۸۳۶ء
بذل المجہود فی شرح سنن ابوداؤد، المہند علی المفند	حضرت مولانا خلیل احمد بن مجید علی بن احمد علی بن قطب علی بن غلام محمد بن شرف الدین خان بن غلام محی الدین ایوبی انبہٹوی سہارنپوری ثم مہاجر مدنیؒ الحنفی	۱۳۴۶ھ ، ۱۹۲۷ء
فیض الباری شرح البخاری، عرف الشذی شرح الترمذی، گنجینہ اسرار	محدث العصر حضرت علاّمہ محمد انور شاہ بن محمد معظم بن عبد الکبیر بن عبدالخالق بن محمد اکبر بن حیدر بن محمد عارف بن مسعود نرودی کشمیری الحنفیؒ	۱۳۵۲ھ ، ۱۹۳۴ء

مناجات مقبول، تفسیر بیان القرآن، اعمال قرآنی، بہشتی زیور، اعلاء السنن، ملفوظات، خطبات، امداد الفتاوی	حکیم الامت ومجدد الملت حضرت اشرف علی بن عبدالحق بن سلطان شہاب الدین فرخ شاہ کابلی تھانوی الفاروقی الحنفیؒ	۱۳۶۲ھ ، ۱۹۴۳ء
انفاس عیسیٰ	حضرت مولانا پروفیسر سید محمد عیسیٰ بن خیرات علی الہٰ آبادی الحنفیؒ	۱۳۶۳ھ ، ۱۹۴۴ء
فضائل اعمال، اوجزالمسالک	شیخ الحدیث حضرت محمد زکریا بن محمد یحییٰ بن اسماعیل الصدیقی الحنفی سہارنپوری کاندھلوی ثم مہاجر مدنیؒ	۱۴۰۲ھ ، ۱۹۸۲ء
معارف السنن، نفحۃ العنبر فی سیرۃ الشیخ انور	حضرت مولانا علامہ محمد یوسف بن محمد زکریا بن محمد مزمل بن میر احمد بن میر موسیٰ بن غلام حبیب بن زکریا بن رحمت اللہ بن عبدالاحد بن آدم بنوری الحنفیؒ	۱۳۹۷ھ ، ۱۹۷۷ء
معارف الحدیث	حضرت علامہ محمد منظور احمد نعمانی الحنفیؒ	۱۴۰۶ھ ، ۱۹۸۶ء
سلوک سلیمانی	حضرت مولانا محمد اشرف بن محمد اکبر مہمند خان پشاوری سلیمانی الحنفیؒ	۱۴۱۵ھ ، ۱۹۹۵ء

مجالس ابرار	محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرارالحق بن محمودالحق ایڈوکیٹ ہردوئی الحنفیؒ	۱۴۲۶ھ ، ۲۰۰۵ء
گلدستہ اذکار	(میرپیرومرشد) حضرت مولانا محمد قمر الزمان بن سلطان احمد بن محمد نذیر احمد خان الٰہ آبادی الحنفی طول اللہ عمرہ	ولادت ۱۳۵۲ھ، ۱۹۳۳ء
تاریخ بغداد، کتاب جامع الاخلاق الراوی واداب السامع، کتاب الفقیہ المتفقہ	الامام ابوبکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی الخطیب البغدادی الحنبلی ثم الشافعیؒ	۴۶۲ھ ، ۱۰۶۹ء
تاریخ دمشق	الامام ابوالقاسم علی بن حسن بن ھبۃ اللہ بن عبداللہ بن حسین الدمشقی الشافعیؒ المعروف بابن عساکر	۵۷۱ھ ، ۱۱۷۶ء
تاریخ فرشتہ	حضرت ملا محمد قاسم بن ہندوشاہ فرشتہ استرآبادی کانپوری الحنفیؒ	۱۰۲۱ھ ، ۱۶۱۲ء

اللہ تعالیٰ ان تمام ائمہ سلف وحضرات کی قبروں پہ لاکھوں رحمتیں نازل فرمائیں، جنہون نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اوردین کیلئے اپنی زندگی بسر فرمائی اوراس دین کو عام فہم اور سہل کر کے ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرماتے ہوئے ہم

سب کواس کو سمجھنا اور سمجھانا اور آگے بڑھانے اوراس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمارا سرمایہ نجات بنائے۔امین ثم امین

مصنف کا رابطہ نمبر:0092.333.2226181

پتہ:House:B-10/1, Street:6, Block 18,

Gulshan e Iqbal, Karachi. Pakistan

ای میل:nomangul@gmail.com

یہ کتاب مفت حاصل کرنے کیلیے رابطہ کریں

سلامت ہسپتال

D-126، اسٹیل ٹاؤن، گجرانوالہ

ڈاکٹر صداقت علی

0301-8740741

BaitusIlalam
Urdu Bazar, Karachi. 0321-3817119